Vol No I
No 26



Saturday
4th April 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday 4th April 1953

The House met at Three of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker We shall take up questions

Cars of Hyderabad Government

888 (197) *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The total number of cars owned by Hyderabad Government in the name of Amera and State Cars?

(*b*) Are there any motor vehicles other than the above?

(*c*) If so what is their number?

حعب مسٹر (سری بی رام کسں راؤ) ں ول کے ں وهں ںلے و ط
حوب ہ ھے کہ گو ے گ یع ںکو لے کرے ھے وں مں (۳) ط ں هں
ہ آ وں ی لی ںں(۳) ط ں هں ممی ں وں (Napoan II uso)
ں ک ط ھے کے ہلاو سم ہ د ا کہ آنا و ہ ع ں ھو کا ی
و کس (Vch cles) هں وں کی ہ ( ) ھے ں کے ںو کوں
سرکای ط ں ھے سول کا آ ہ ی و ہ ں هوںا

سری ام مھا ں ط وں ںں ہے کیا کوئی کار ح ںکھ ہ ال ہ ھں

سری بی رام کسں راؤ ح ںکھ کے ں ں کا مر ںھں ں کو و ال ںا
دے ںھے ںکں حب ط وں کی د ی ںمر کںگی وجھ ل و ہ کی و ا ں
کا طالبہ کیا گیا وں ںے ں کا مر کو وں ک ھے

سری ام مھا (۳) ط ر ںں ( ) و ہ مر ال ہ ں ںای ط ر
ک د ال ک ںا ھے

سری بی رام کسں راؤ ای کسٹ هاوس وعیر ںں ھی ں حب کبھی
د ی کسٹ آ ے هں و کہ مںال کے ے ء ی ھے مر ے ہ عدل ںھی

موجود ہے نہ (۳) کا نس طرح سمال کی جا رہی ہیں او ر یہ کہاں رکھی جاتی ہیں
ا نہ آر مل مر سے سہا ( ) کا ص و بسسریں سمال کرتے ہیں نای میں ہے
تحھ گسٹ ہاوسس میں رکھی جاتی ہیں ۔ سک سکر صاحب کے س ہے ا ک
حمف ہمسس استعمال دسے ہیں (مرول کا حہ وھی رد سب کرتے ہیں) وغیر وغیر

سری می سری راملو (سمھی) آپ نے ( ) موروں کی جو تعداد بتائی ان کی
ا میں کیا ہیں

سری بی رام کسن راؤ ن عدد میں سب ہی مم کے کارس ہیں ن کے
سک (Make) کی مصیلات یہی ہیں ہی و ک گ ن نمبر ( ) آسن ڈی
ل ی وڈ مکر نمبر (۲) سوڈ مک نمبر (۴) اسوڈ مک نمبر (۳) سوڈ مک
نمبر ( ) اولڈ رمابل وساک ٹرسلر ہوک سو سب ہلمس ہمبر ہل س
لورڈ مر لیوی لم الا سا وغیرہ وغیر

سری می راجہ رام عامی کی کاروں میں سے کوئی کار مسز وبلوڈی کو
مسز وبلوڈی کو بھی دی گئی تھی ؟

سری بی رام کسن راؤ جب تک مسز وبلوڈی نے یہی کار نہیں حر دی تھی
عامی کی ایک کار اون کے استعمال کے لیے بھی دی گئی تھی مسز وبلوڈی کو ایک کار
یہ جو سب ر سیڈنٹ انڈین کانفرنس آف سوشل ورکس (President Indian
Conference of Social Works) اون کے استعمال کے لیے دی گئی تھی ۔ پٹرول
کا خرچ الگ ہوا کرتا ہے

شری ام چپیا مسز وبلوڈی و جلی گئیں ۔ ب اگ لیے پر سیڈ ب اسکے و
کیا اون کو بھی ایک کار دی جائیگی ؟

شری بی رام کسن راؤ اگر اون کے پاس کوئی کار ہو تو سرکاری کار نہیں دی جائیگی

شری ام چپیا کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ون کے پاس کوئی کار نہ ہو تو
سرکاری کار دی جائیگی ؟

شری بی رام کسن راؤ ہوسکتا ہے کہ دے دے کیونکہ انڈین کانفرنس
سوشل ورکس ایک سیمی گورنمنٹ سمی موسس (Semi Government Institution)
ہے یہ یہی کا کمپلیمنٹری ورک (Complementary Work) سمجھا جاتا ہے

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) ۳ مسٹر کو یہ نا لگ ہری اوس وب سک کاری
کاڑی حلائی گئی تھی اوس میں اوس وب کون تھے ؟

شری بی رام کسن راؤ ۳ سیکریٹری مسٹر کو جو کاری کاڑی حلائی گئی جس کا علم
ہاوس کو ہے (اوس سرکاری کاڑی کا سک میں بھولتا ہوں) وس میں سری احلیہ
ایک لیڈیز کانفرنس (Ladies Conference) کو اڈریس (Address)
کرنے کے لیے گئی ہوئی تھیں

Non-Indian State Forces

*889 (278) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the Government intend to continue Non Indian State Forces only for the benefit of certain high army officers?

(*b*) Whether it is a fact that the officer in charge of Non Indian State Forces besides getting his pay from the Government was given some extra allowance for Sarf e Khas for looking after the Nizam s private army?

سری بی رام کسن راؤ مں ان کے وحروھں لے حروبس ک مسم ط
اسم و س (Insinuation) کیا گیا ہے یہ پوچھا گیا ہے کہ

Whether the Government intend to continue Non Indian State Forces only for the benefit of certain high Army Officers?

اس کا حواب یہ ہے کہ

Govt does not intend to continue Non I S F

دوسرے حرو کا حواب یہ ہے کہ آفسر حارح کو کو سه ۲ ع ک صرف خاص سے
بھی ہوا دهائی رهی

سری سیدحسن ان آفسر کا نام کیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میرے پاس س وقت نکا نام نوٹ تو نہیں ہے پ لیکن میں
سمجھتا ہوں غالبا نکا نام کرنل افسر علی بیگ ہے

سری سیدحسن ے احکام هیں که سرکاری ملازمیں خانگی کام نه کریں لیکن
وه دو حکموں پر کام کرکے دو جگه سے معاوضه حاصل کرتے هیں کیا یه درست ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ایسا نہیں ہے نان آئی ایس ایف میں جوکام تھا
وه بہت کم تها صرفخاص میں ہونے سے آنر ری (Honorary) طور پر پارٹ
ٹائم (Part time) کام کرنے کی اجازت حاصل تھی جس پر انہیں من شرط کے
ساتھ جاری دیگئی که نان آئی ایس ایف میں جوگراٹیچوٹی (Gratuity) ور
پنسن کے کیسس (Cases) پنڈنگ (Pending) هیں وه سالار جنگ
تو وه صرفخاص میں بھی کام کرکے آنریرم (Honorarium) لے سکتے هیں

شری سید حسن نان آئی ایس ایف کا دفتر قائم هوکر کتنا عرصه هو اور اب تک
کتنے کیسس ڈسایڈ (Decide) هوچکے هیں ؟

شری بی رام کشن راؤ ن س مسلے بھی ہے کہ بن ڈسانڈ (Decide) ہو گیے ن ڈ ا سکیم و سک (Working) کے بارے میں ڈسلس ([illegible]) معلوم کیا جا رہے ہیں تو اس کے لیے ایک لگ سول کی نوٹس دی ہے ن ن و ے ن سول کا جواب دوںگا

شری سید حسن ب ن سے وج ڈسانڈ (Disband) کی گئی تو اس وقت ان ا س اب لے ہ ک س تھے کیا نہ ایک حکم نہیں ہوئے ؟

شری بی رام کشن راؤ ہی کچھ نہ س گورنمنٹ اف حیدرآباد ور گورنمنٹ آف انڈیا کے د ہ ن جو رولس (Rules) بنائے گیے ہیں ان کے انٹرپریٹیشن ([illegible]) کے بارے میں کچھ اختلاف رہے سے جس ی و ے ن ک ک ڈ س کا فیصلہ ابھی نہیں ہوسکا ہے سلیے کام رکا ہوا ہے

شری سید حسن کیا وہ رعلی بیگ صاحب کو اسلیے عرض کیا گیا ہے کہ و و لوڈی صاحب سے ناتے سے ماتحی ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ یہ آرڈنل ممبر نہیں ہے ہیں کہ کون کس کا ساتھی ہے اور کس سے کس کے ساتھ پڑھا ہے اور کون ایک کمرے میں رہے تھے

شری کنٹہ رام ریڈی (نلکنڈہ عام) یہ مخاص ہے نہیں کیا الونس ملہ ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میرے پاس س وقت سکا مواد نہیں ہے

شری سید حسن صرف خاص میں جو رینکس (Ranks) دیے جاتے ہیں کیا وہاں ان کا ہر گیڈ ر رینک ہے

شری بی رام کشن راؤ مجھے س کا علم نہیں

شری سید حسن کیا ترسل جنٹ ممبر وقت ہیں کہ انکے فیملی (Family) کے استعمال کے لیے انکے پاس میں سرکاری موٹر دیں ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ مجھے اس کا بھی علم نہیں ہے

Membership of Public Service Commission

*390 (501) *Shri Ch. Venkatram Rao* (Karimnagar) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether a member of any political party is eligible for appointment as a Member of Public Service Commission?

(b) Conditions of Service of the Members of the Public Service Commission?

سری بی رام کسن راؤ من سول کا جواب چلے د حکا ہے
ب مکر رکھو الفاظ کی پھر پھار کے ساتھ سول پوچھا گیا ہے
مکے باوجود میں اس کا جواب دے دیتا ہوں

(ہے) کسی شخص کے لیے کسی پولیٹکل پارٹی (Political Party)کا
ممبر ہو پبلک سروس کمیشن کے ممبر ہونے کے لیے کوئی ڈسکوالیفکیشن (Disqualification) نہیں ہے

(بی) یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا

Appointment of Director of Public Instruction

*891 (508) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Revenue Officer has been appointed as the Director of Public Instruction?

(b) Whether any officer of the Education Department was not qualified to hold the post?

سری بی رام کسن راؤ ہے ہاں

سری مہنو مادھو رو لوڈ ر ڈیرآف پبلک سرکس (Director of Public Instruction) کی جائداد پر اپائنٹ (Appoint) کرنے وقت
گورنمنٹ نے تمام اسپکٹس (Aspects) پر غور کیا ہے یہ ضروری نہیں ہے
کہ پبلک سروکس ڈپارٹمنٹ (Public Instruction Department) کے
ڈ یرکٹر کی جائداد پر ماموری کے لیے اسی کسی ڈپارٹمنٹ ہی کا کوئی ملازم ہو اسی کسی
ڈپارٹمنٹ میں انتظامی ساخت کی اصلاح کرنے کی ضرورت تھی اسلیے ایک آئی سی ایس
آفیسر کو جو انتظامی صلاحیت کے لحاظ سے موزوں سمجھے گئے اپائنٹ (Appoint)
کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ایک ریونیو ایکسپرٹ (Revenue Expert)
کو جسکی سروس ریونیو ڈپارٹمنٹ میں مفید ثابت ہوسکتی تھی اسی کسی ڈپارٹمنٹ میں
منتقل کیا جا کر ریونیو ڈپارٹمنٹ کو ایک مفید شخص کی خدمات سے محروم کرنا کہاں تک
درست ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ رائے (Opinion) کی بات ہے
اسی کسی ڈپارٹمنٹ کا اڈمنسٹریشن (Administration) سفر (Suffer)
ہو رہا تھا وہاں ایک آئی سی ایس آفیسر کی ضرورت تھی اسلیے انہیں وہاں منتقل
کیا گیا

سری متی سنگم لکسمی بائی (پا ولی) کیا سری سو ادھو رو اھو کی س کے متعلق
کوئی ل ہو سکے سی (Special Qualifications) رکھے ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ ہاں وہ ہمارے ملک کی سا ی ناس ہے ہیں
سرھی کسری کو دو دی کری و سسکرت بھی ہے ہیں و
اتھالرھیں آئی ے س آس ہیں ڈ سرپہو کمسرس (Administrative
Experience) بھی رکھے ہیں س لیہ ا ہے ان کا س ہ دد بر
مقرر کیا گیا

سری سید حسن ان حد ت کے ے مروسہ معلیات میں کیا کوئی موزوں آدمی
نہیں تھا؟

سری بی رام کسن راؤ آ ل سر عجھے ہ لیے عمور کر رہے ہیں کہ ہ میں ے
جو جواب دیا ہے مکمل ہی ہی ہیں آرسل سر کو سمجھ لینا چاہیے

سر متی سنگم لکسمی بائی ی سو ما ھو رو نے کیا د س (सेवा)کی
سبو (सेवा) لی ہے ا کتابیں لکھی ہیں

سری بی رام کسن راؤ ہاں ہوں نے کتابیں بھی لکھی ہیں و گونڈوں کی
زبان کو بھی جانتے ہیں ہ کی ہوں نے قواعد لکھی ہے ہوں نے ابارجنل ٹرائبس
(Aboriginal Tribes) کے ویلفیر (Welfare)
کا کام بھی کیا ہے

Inspection of Offices by the Inspector of Offices

*892 (608) *Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) When were the offices in Parbhani District inspected by the Inspector of Offices?

(*b*) How many times were they inspected during 1950 to 1958?

شری بی رام کسن راؤ اے ضلع پربھنی میں گورنمنٹ آفسس کا اسٹ انسپکشن
(First Inspection) سنہ ۹ ع میں ہو

ب بعض آفیسس کی تنقیح دو بار ہوئی ہے ایک بار سنہ ۱ ع میں اور
دوسری بار مارچ سنہ ۳ ۹ ع میں بعض آفیسس کی تنقیح صرف ایک ہی بار ہوئی ہے

شری انکش راؤ کلکٹر صاحب کے آفس کا انسپکشن کون کرتا ہے؟

شری بی رام کسن راؤ کلکٹر صاحب کے آفس کا انسپکشن ۲۶ فروری سنہ
سنہ ۹ ع کو ہوا ہے

شری انکس راؤ: میرا سوال یہ تھا کہ کلکٹر صاحب کے آفس کا انسپکشن کون کرتا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: ماتحت آفیسر (Superior Officer) انسپکشن کرتا ہے۔ بورڈ آف ریونیو (Board of Revenue) کے ممبرس دورے کرتے ہیں ریونیو ممبر انسپکشن کرتے ہیں لیکن جب اسٹاف آف آفس جو انسپکشن کرتے ہیں اس کی غرض دوسری ہی ہے وہ یہ ہے کہ دفتر میں کفایت (Economy) کس طرح کی جا سکتی ہے دفتر کے کاروبار کو بہتر بنانے کے لیے کیا پیرایہ بہتر ہوگا لیکن وہ کلکٹر کے بالا دست آفیسر نہیں ہوتے

شری انکس راؤ: یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا کلکٹر نے کام کیا ہے یا نہیں وہاں کام بہتر ہو رہا ہے یا نہیں گورنمنٹ نے کیا کوئی اسپیشل آفیسر اپائنٹ (Appoint) کیا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: جو جب سیکریٹری آف آفس ہیں ان کا کام نقائص کو دور کرنے کے متعلق غور کرنا ہوتا ہے اور وہ یہ بھی تجویز (Suggest) کرتے ہیں کہ کسی ڈپارٹمنٹ کے نظام کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے انکو نیز کاروبار میں دخل دینے کا اختیار نہیں ہے

شری انکس راؤ: میں یہ عرض کر رہا تھا کہ کارروائیوں کے جلد ڈسپوزل (Disposal) اور ڈپارٹمنٹس کی سابقہ نگرانی کے لیے کیا گورنمنٹ نے اس کے لیے کوئی خاص انسپکٹر آف آفس کو مقرر کیا ہے یا انکے سامنے ایسی کوئی تجویز ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: گورنمنٹ کے پاس ایسا کوئی پروپوزل (Proposal) نہیں ہے۔ ان امور کی تنقیح کے لیے ڈپارٹمنٹس کے جو بالا دست عہدہ دار ہوتے ہیں وہ ان سب امور کی نگرانی کرتے ہیں اس کے لیے کوئی خاص عہدہ دار کو مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس سے کوئی سہولت ہوگی

Dress while hoisting and saluting the National Flag

*989 (618) *Shri Sriharı* (Kurwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors Tahsildars and other Gazetted officers when they hoist and salute the National Flag

شری بی رام کشن راؤ: اس کا جواب یہ ہے کہ خاص طور پر فلیگ ہوسٹنگ (Flag hoisting) کے لیے کوئی ڈریس مقرر نہیں ہے لیکن آفیسرس وہی ڈریس پہن سکتے ہیں جو آفیشل فنکشنس (Official Functions)

کے وقت پہنتے ہیں یہ وردیوں پر حوالدار پاجامہ اچکن استعمال ہی جا سکتی ہے جس میں کہ ہیڈ ڈریس (Head Dress) کا تعلق ہے آفیسرس اپنی کمیونٹی (Community) کے لحاظ سے ٹوپی پہن سکتے ہیں۔ جیسی کہ خاص وضع کی ٹوپی استعمال کرتے ہیں اور مسلمانوں کے لئے پگڑی باندھتے ہیں جو نہ کہ سرداری صاحب ادا کرتے ہیں

سری سری ہری ۲۶ جنوری کے فنکشن (Function) کے لیے کیا کوئی ڈریس مقرر کیا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ خاص خاص موقعوں کے لیے کوئی خاص ڈریس کا نہیں ہے اور وردیوں پر گزیٹڈ عہدیدار آفیسل ڈریس (Official dress) استعمال کرسکتے ہیں

سری متی معصومہ بیگم (ما علی پلہ) کیا آفیسل فنکشنس میں عہدیدار عام طور پر یہ ڈریس پہنکر آتے ہیں

سری بی رام کسن راؤ آفیشل فنکشنس کی تعریف میں روائڈ (Wide) لی جا رہی ہے میں سمجھتا ہوں اس کی تعریف بھی (Wide) نہیں ہے

سری متی لکشمی بائی کیا دھیدر پہننے کے لیے گورنمنٹ نے کسی (Instructions) دے سکتی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ ابھی یہ جب (क्विित) نہیں ہے

سری سری ہری فلیگ ہوسٹنگ کے وقت کیسا ڈریس پہننا چاہیے کیا اس کی ہدایت نہیں دی گئی ؟

سری بی رام کسن راؤ صرف یہ ہدایت دی گئی ہے کہ فلیگ ہوسٹ (Hoist) کیا جائے یہ ہدایت نہیں دی گئی ہے کہ کس قسم کا ڈریس پہنا جائے

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکرن عام) کیا فیمل آفسرس (Female officers) کے لیے بھی اچکن شیروانی اور پاجامہ پہننا ضروری ہے؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

(Laughter)

श्री जगन्नाथराव चन्द्रकी (मावलीर-जनरल) क्या फकॅग हाथिसीग की जो खास वसूम हौती है बुसकी ड्रेसिंग अफसरो को दीगजी है?

شری بی رام کسن راؤ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی ہدایت دیگئی ہے ؟

Misappropriation of Rayalaseema Fund

*394 (442) *Shri Vishwasrao Patil* (Parenda) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the patwari of Sukta village in Bhoom taluq of Osmanabad district mis appropriated some amounts from the Rayalaseema Fund?

(*b*) If so what action has been taken against him?

سری بی رام کسن راؤ حرو ے ذاحوب دھے که موضع سوطا سے ر ل ا
کے لیے کوئی فنڈ جمع نہیں کیا گیا حرو ی سدا نہیں ہوتا

Migration of Peasants from Scarcity Striken Villages

*395 (568) *Shri Irmbon Muktan* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of peasants who migrated from scarcity striken villages of Manjlegaon and Patoda taluqs?

(*b*) The relief measures undertaken or intended to be undertaken by the Government in the scarcity areas of Bhir district?

( ) Is the Government aware that the construction of a road via Amlner (now merged in Patoda taluq) was undertaken by the Bombay Government as a Famine Relief Road?

(*d*) Do the Government intend to complete its construction now?

سری بی رام کسن راؤ حرو ے کا حوب دھے که نقصلات کلکٹر کے پاس ہے
منگوں ے هی هیں ابھی وصول نہیں ہوئی هیں حرو ی کا حوب ے ته ک
لاکھ (۲۵) هور روپے س ضلع کے روڈ ورک (Road work) کے ے
منظور کیے گیے هیں حس کی تفصیل دھے

1 A sum of Rs 1 25 000 was sanctioned for the following road works —

Metal collection at Dommi Amalnai road (Patoda taluq) Metal collection Bhir Whadnani (Bhir taluq) Rajegaon approach road (Manjlegaon taluq) Metal collection at Ashti khadkat road (Ashti taluq) Metal collection Bhir Ahmednagar road (Bhir taluq) Metal collection Rajuri Centre (Bhir taluq)

2 Suspension of ½ of kharif kist was sanctioned in Bhir Patoda Ashti Manjlegaon and Georai to the extent of 100 villages

3 Rs 50 000 have been sanctioned for distribution as fodder taccavi

4 1 000 scarcity labourers have been engaged on the Bensura project

5 Rs 50 000 have been sanctioned for the projects of Talwar and Kamli Ashti taluq for employing scarcity labour The work on the above projects has already started

6 Rs 75 000 have been sanctioned for the bunding operations under Bensura

7 Full suspension of rabi kist in 180 villages and half suspension in 287 villages of Bhir Ashti Georai Patoda and Manjlegaon The amount suspended is Rs 4 11 802 10 4

8 The Local Self Govt has sanctioned sum of Rs 1 60 000 for digging wells from the district balances

9 Sanction of Rs 20 000 for digging wells from the Rural Welfare Trust Fund

حرو سی کا حواب ہے کہ کلکٹر سے بھی یہ مسس (Information)
بہں آیا ہے کجھ دن انتطار کرنا ہوگا

حرو ڈی کا حوب بھی ہی ہے کہ کلکٹر سے بھی و ٹ (Report)
وصول ہں ہوی ہے

شری وامں راؤ دشمکھ (موبں آباد م) ضلع کے بے حو ریلیف
(Relief) دی گی ہے کیا و کافی ہے ؟

سری بی رام کسں راؤ وہاں کے حالات کے با ے مں حسے حیسے رپورٹ آتی حاے گی ان کے لحاظ سے اور ممس کمسر بو ڈ آف ریو سو ور کلکٹر کی مارں و حالات کی مناسب سے ریلیف دی حاسکی ں العل کو سمجھتے و ں حو ریلیف دو ہے اوس کو و کافی سمجھی ہے مگر اس کے کہ حالات بہت حراب ہوے ہں کر حالات زیادہ حرب ہوے ہں تو زیادہ ریلیف بھی دی حاسکی

سری رام راؤ (گہو ر ں) مص معامات پر حوکام سروع کیا گیا تھا کیا آ ںل سٹر کو علوم ہے کہ و بند کرد گیا ؟

سری بی رام کسں راؤ آ ریبل ممبر کا انفرمیسں (Information)
غلط ہے

Grant of Patta Under Laoni Rules

896 (656) *Shri Dayi Shankar Rao* (Adilabad) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received in Adilabad, Kinwat, Boath Nirmal and Utnoor taluqs Adilabad district for grant of Patta under new Laoni Rules during 1952 ?

(*b*) The number of cultivators who have been granted Patta

(*c*) The number of cultivators for whom statements are being prepared ?

سری بی رام کسن راؤ یہ سوال سے درہے ہمیںہے کی وجہ سے ڈیٹا (data)
وصول نہیں ہوئے وصول ہونے کے بعد اس سوال کا جواب دیا جائیگا

Land Owned by the Nizam

*897 (278) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The districtwise total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the state?

سری بی رام کسن راؤ ورنگ آباد میں (۳) ایکر (۲۹) گنٹے تری اور (۸)
ایکر (۲) گنٹہ خشکی بلدہ میں (۳) ایکر (۲۴) گنٹے خشکی ضلع حیدرآباد میں
( ) ایکڑ تری اور (۹۹) ایکر (۳) گنٹے خشکی

شری جی ہنمنت راؤ ان کے پورے اوقاف پر لیے گئے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ میرے پاس اس وقت علحدہ علحدہ تفصیلات نہیں ہیں
لیکن لنسس کے منصبہ میں زمین کی جو مقدار ہے وہ لیبہ بلا سکتا ہوں (۴ ۳۲) ایکر
(۷) گنٹہ پر مسس فا ٹی ہیں

شری جی ہنمنت راؤ باقی زمین پر کون کاشت کرتا ہے؟

شری بی رام کسن راؤ اس کا ایک بڑا حصہ کنچہ کی صورت میں یعنی گراس
فارمس (Grass farms) کی صورت میں ہے وکنچہ ہراج ہوتا ہے باقی جو
کنچہ ہے وہ میں سمجھتا ہوں تھوڑا سا رہا ہے جو اون کی دی کاشت میں ہے

سری جی ہنمنت راؤ دی کاشت کون کرتا ہے؟

سری بی رام کسن راؤ جیسے آنریبل ممبر ور میں بھی اپنی زمین خود کاشت کرتے
ہیں ویسے ہی وہ بھی کاشت کرتے ہیں

شری سی همنت راؤ اون کی سوی ور جون کے نام ما ر ہے

شری بی رام کسن راؤ سوال صرف ابھی کی د ک کیا گیا تھا اس وجہ سے جواب نہیں ا ی ہ ک اگیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ (ایلو عام) ان کے پاس ماد ارصاب بھی ہیں

شری بی رام کسن راؤ ی سہم ہا ک ویر سارڈ کہ ن سا د پوچھا ہ والا ہے س ے جواب ں ں و ی د بلاو کا بہرحال اون ارصاب میں اضافہ بھی ہوں گے نہ بھی ہوتا و رضست اور نامال کاسب ارمی بھی ہوگی

شری سی همنت راؤ ں نے جو سوال سا تھا وہ نظام کی جست ہے تھا راج پرمکھ کی حسہ ہے ں اس لیے اون کی فیملی (Family) کے مصبه ں ممی ر ں سے ا ن کے معلق بھی ہمیں معلومات ملنی چاہئیں

شری بی رام کسن راؤ آپ ل معر ط سوال تھا (The total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the State جس کا جواب دیا گیا اگر اس کی بھی تفصیل نوچھی جاتی کہ اون کے رلیشن (Relations) کے قبضہ میں کتنی زمین ہے تو اوس کا بھی جواب دیا جاسکتا تھا

شری وی ڈی دیسپانڈے (اباگوڑ) کیا یہ عمل نظام کے نام سے ہوا یا میر عثمان علی خان کے نام سے ؟

شری بی رام کسن راؤ اعلی حضرت میر عثمان علی خان خلداللہ ملکہ و سلطنتہ کے نام سے ہوا

شری سی همنت راؤ اون کے نام کب سے یہ ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ایک زمانہ سے ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے صرف خاص کے دیوانی میں انضمام کے بعد کیا کوئی ایسا عمل پتہ اون کے نام کیا گیا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ نہیں کہا گیا صرف خاص کے زمانے میں ہی انہوں نے دیھی اراضیات اپنی ضروریات کے لیے مخصوص کرلی تھیں وں کا ا کارخانہ تھا گھوڑوں وغیرہ کے لیے گھاس کی ضرورت ہوا کرتی تھی اس لیے انہوں نے اوس زمانے میں یہ ز ین ہے ص کرلی تھی ا نگریشن (Integration) کے بعد کوئی نئی ز ین کا پٹہ نہیں کیا گیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ اون کی فیملی کیا جائنٹ (Joint) ہے یا ڈیوائڈڈ (Divided)

شری بی رام کسن راؤ مسلمانوں میں جائنٹ فیملی (Joint family) یا ڈیوائڈڈ فیملی (Divided family) کا اصول نہیں ہے

سری کے راجملرا رنڈی (ر ما سھ) نظام سے سے وداروں کو مدحل کیا۔

سری بی رام کسن راؤ حمود تک حکومت وعلم ہے اک بھی واد ر مدحل نہیں کیا گیا

سری وی ڈی دلسانڈے اوں نے سے مولد روں کو رس بھی

سری بی رام کسن راؤ سرے پاس اس و ۔ ا کی تفصیل نہیں ہے ممکن ہے یہ انہوں نے ا ی زمین کسی مولدار کو بھی ہو لیکن جہاں تک مدحلی کا تعلق ہے اوس کا انفرمیسن (Information) ہمارے پاس نہیں ہے بلکہ اس کے رعکس انہوں نے جو ان نگمہ سبھی (भूदान यज्ञ समिति) کو (۳) ا کر زمین دی ہے

شری سی جسمیت راؤ س زمین سے کسی آمدنی ہو ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ آمدنی کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں

سری ایم بچھا س (۳۰) ا کر زمین میں سے بسمن کی زمین دی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ اگر س میں سسس کی زمین ہے و و حود اس کا مالک ہو جائیگا

شری کوپی ڈی گنگا رنڈی (بر ل عام) نسے مولداروں نے دست ر اری حاصل کی ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ غلط انفرمیسن ہے کسی نے بھی دست برداری حاصل نہیں کی

شری بی آر دلسمکھ جودن گر کے لیے ہو (۳) ا کر زمین دیگئی کم اوس میں پیداوار بھی ہوتی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ قابل کاست زمین ہی دیگئی ہوگی اس کی قسم بھی جاری ہے

شری سی راجہ رام (آرمور) اس میں دری کسی ہے اور حسنی کسی ؟

شری بی رام کسن راؤ اس کی تفصیل مجھے یاد نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا یہ اراضیات انہوں نے بعد میں حاصل کی ہیں یا اون کے باپ داد کے زمانے کی ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ اراضیات اون کے باپ دادوں کی ہیں

Sarf e Khas Land Owned by Nizam

898 (273) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The extent of wet and dry and Kunchi Sarf e Khas land owned by the Nizam?

(*b*) The total acres of the above land cultivated by tenants?

شری بی رام کشن راؤ وال بھی پچھلے سوال سے متعلق ہے وس میں
یہ پوچھا گیا تھا کہ

The total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the State?

اوس کا جواب دیا گیا تھا کہ

The following is the acreage of dry and wet land in his name in the districts shown against each

میں نے اوس کے فگرس (Figures) ملادئے ہیں جس میں اس
وال کا بھی جواب دیا ہوں

(ے) ایکر تری (۹۹) ایکر (۳) گنٹے خشکی اور (ے ۸) ایکر (۲) گنٹے
شامل ہے (بی) کا جواب یہ ہے کہ جو اراضی ٹننٹس کے ذریعہ کاشت کی جاتی ہے وہ
(۴ ۲۳) ایکر(ے) گنٹہ ہے

شری وی ڈی دشپانڈے اگر اس وسٹ لینڈ (Waste land) کا
مینجمنٹ (Management) اچھا نہیں تو حکومت اس کو اپنے قبضہ میں
کیوں نہیں لیتی ؟

شری بی رام کشن راؤ یہ ویسٹ لینڈ نہیں بلکہ گراس فارمس(Grass farms)
ہیں جو اگریکلچرل لینڈ (Agricultural land) کی تعریف میں داخل
ہیں جانوروں کو گھاس ملنا بھی ویسا ہی ضروری ہے جیسا انسانوں کو کھانا چنانچہ
اس وجہ سے حیدرآباد ڈسٹرکٹ کے اراضیات کی دیوانی میں انکوائری کے بعد ہم نے حکم
دیا تھا کہ گراس فارمس کی زمین پٹہ پر نہ دیجائے

شری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ لنگم پلی روڈ پر نظام کی گراس لینڈ
(Grass land) ہے اوس کو ہاکا (HACA) چرنے کے لئے دیا گیا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ ہاکا کی درخواست پر اوس زمین کی اپ سٹ پرائس
(Up set price) یعنی رعایتی قیمت پر نظام نے اوس کو فروخت کیا ہے

شری جی ہمت راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں کے پیزنٹس (Peasants) نے اس زمین کے لیے درخواست دی تھی؟

شری بی رام کشن راؤ: انہوں نے یہ درخواست کی تھی کہ جس زمین کے لیے ہلے جاگا نے درخواست دی تھی اسی زمین کے لیے انہوں نے بھی درخواست دی لیکن پیزنٹس (Peasants) کے معاملہ کا تصفیہ ہو چکا ہے ان کے اس معاملہ میں انٹرسٹ لیکر ان پیزنٹس کو الگ زمین دلوادی ہے ان کے بعد بھی وہ لوگ اس زمین کو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں

شری جی ہمت راؤ: جاگا نے ایک سال پہلے درخواست دی تھی لیکن وہاں کے پیزنٹس تو ( ) سال سے زراعت کر رہے تھے انہیں یہ زمین کیوں نہیں دی گئی؟

شری بی رام کشن راؤ: میں نے کہا کہ پیزنٹس کو الگ زمین مل چکی ہے

شری کے وی رام راؤ: (جما کولڈور) جاگا کے حاصل کرنے کے پہلے کیا یہ زمین ویسے ان کے قبضہ میں نہیں تھی؟

شری بی رام کشن راؤ: جی نہیں تھی

شری کے وی رام راؤ: کیا وہاں کوئی لوگ اپنے مویشی چرایا نہیں کرتے تھے؟

شری بی رام کشن راؤ: اگر غلطی یا زبردستی سے کوئی کسی زمین پر جانور چرائے تو اس کی وجہ سے اس شخص کو اس زمین کے متعلق کسی قسم کا حق پیدا نہیں ہوسکتا

شری اماجی راؤ گوائے (پربھنی): کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ہیں کہ اس گرمی کی وجہ سے عوام کو کسی آسانی ہوئی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: مجھے آسانی کا اندازہ نہیں ہے

شری اماجی راؤ گوائے: جب ان کے پاس جانور نہیں ہیں تو وہ گورنمنٹ کے استفادہ کیلئے اس زمین کو کیوں نہیں دیتے ہیں؟

شری بی رام کشن راؤ: گرمی فارسٹ ہر جگہ کیسے جاتے ہیں ہراج ہونے کے بعد گھاس کاٹ کر استعمال میں لائی جاتی ہے یہ ٹھیکے کنٹراکٹس (Contracts) پر دئے جاتے ہیں

شری اماجی راؤ گوائے: کیا نظام نے ریلیف کمیٹی (Relief Committee) کو گراس (Grass) دی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: اس کے بارے میں میں نے ان سے بات چیت نہیں کی کہ گراس دیجائے میں نے ان سے جو بات کر کہا تھا وہ ہمارا اسٹیٹس پیپر کے ہاں کی

کے دن کی وجہ تھا کہ وہاں اسکیرسٹی (Scarcity) رہے اور اب پھر شروع ہو گئی ہے
اور اس سے ضلع کے لوگ ( ) لا ہو رہے ہے

سری مخدوم محی الدین (حضور نگر) یہ ریاست جو ان کے پاس سب سے
بڑے جاگیردار تھے انہوں نے ان کو خریدا تھا اور زردی لوگوں سے حاصل
کرتا تھا

شری بی رام کشن راؤ کوئی رقبہ مہاراجہ یا بادشاہ کسی کے پاس سے
خریدا ہے ایسا میں نہیں کہہ سکتا ہوں کہ ان کی پرائیویٹ پراپرٹی (Private property)
میں سب ہی ریاست ایسی ہیں جن کے مالک ان کے پاس موجود ہیں جن کے ذریعہ نہیں
انہوں نے خریدا ہے یہ ریاست ایسی ہیں جو اون کے صرفخاص میں شریک نہیں ہیں
اس کے بارے میں کوئی سوال (Question) کرنا ہے تو کہئے

شری مخدوم محی الدین لیکن اب اس کا معاوضہ دیا گیا ہے یا نہیں ہو سکتا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ جی ہاں کل رقم جو آپ نے ان کے لیے ووٹ
دیکر منظور کیا اب ان کو دینے کا کیا سوال ہے

شری سنگم لکشمی بائی کیا نظام کے باپ دادا کے زمانے میں بھی کچھ ست
بہت زردی ریاست کھیج لئے تھے ؟

شری بی رام کشن راؤ اس زمانے میں تو نہیں تھے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا اس زمانے میں چوداں نگیہ (सुवाल भत्ता)
کرنے کے لیے دریا بہائے بھی تھے ؟ (Laughter)

(*Not answered*)

Water Pipe Scheme in Nirmal

*899 (486) *Shri Gopidi Ganga Reddy* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Municipal Town Committee of Nirmal has requested for a loan to take up Water Pipe Scheme in Nirmal? and

(b) If so, what action has been taken in this regard?

मिनिस्टर फार लोकल गव्हर्नमेंट अँड लेबर हाऊसिंग (श्री अण्णाराव गणमुखी) — (ए) हां।

(बी) जो लोन (Loan) मांगा गया है उसके बारे में अब तक कोई कारवाई नहीं की गई। वजह यह है की पुरी स्कीमकी लागत का अंदाजा नहीं किया गया था। पानी सप्लाय (Supply) करने के अलग अलग तरीकों के बारे में तहकीकात करके सेपरेट स्कीम अंदाजन्

लागत के साथ पेश करने के लिये डिस्ट्रिक्ट वाटर वर्क्स के सुपरिंटेंडिंग अधिकारी को हुक्म दिया गया है। अस्टीमेटस (Estimates)की रिपोर्ट आने के बाद कर्ज देनेके सवाल पर गौर किया जायगा।

سری ام کھا ۱۱ ہ صمح رل معلم س ور کری
ے (Water scarcity)

श्री अण्णाराव गणमुखी – निमल् तालुके के बारे में यह सवाल नहीं है बल्कि निमल म्युनिसी पाल्टिी की स्कीम के कर्ज के बारे में यह सवाल है।

श्री गोपिदी गंगारेड्डी –कितना कर्जा पूछा गया है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी – चार लाखका कर्जा पूछा गया है।

श्री गोपिदी गंगारेड्डी – आनरेबल मिनिस्टर कितना मंजूर करनेके लिये तयार है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी – ४ लाख कर्जा मांगा गया है और बाकी रिआया चंदे के तौर पर देगी

श्री गोपिदी गंगारेड्डी – मैंने पूछा कि गवर्नमेंट कितना कर्जा मंजूर करने के लिये तैयार है?

श्री अण्णाराव गणमुखी – मंजूरी का अभी कोई सवाल नहीं है क्योंकि अबतक अस्टीमेटस (Estimates) ही तयार नहीं हुये है। जब तक ऐस्टिमेटस बनकर नहीं आते तब तक उसका जवाब नहीं होगा कि किस स्कीम पर कितना खर्च होनेवाला है।

Sinking of Well

*400 (561) *Shri Tumbaji Muktaji* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The amount sanctioned by the Bhir District Local Board for sinking of wells in the current year?

(*b*) The number of wells under construction in each taluq of Bhir district?

(*c*) Whether the District Local Board of Bhir district have recommended for sanction of any amount to start famine relief work in Patoda and Ashti taluqs?

(*d*) If so what action has been taken thereon?

श्री अण्णाराव गणमुखी – बीड डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से बावलियात खुदवाने के लिये १७५ की रकम मंजूर हुयी है।

(बी) बावलिया कहा और कितनी खुदवायी जा रही है जिसकी तफसीलात जिस तरह है – बीडमें ४ गेवराओमें ६ पाटोदा में ४ माजलगाव में ६ केज में १ और मोमीनाबाद में २।

(सी) जिस तरह का कोयी प्रपोजल (Proposal) डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से नहीं आया है और फैमीन रिलीफ वर्क डिस्ट्रिक्ट बोर्ड के तहत नहीं आता।

(डी) सवाल पैदा नहीं होता।

श्री के रामराव —क्या यह जो रकम मंजूर हुअी है वह अन्य गाँव लोगों को मिली थी ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —यह रकम लोगोंको नहीं मिलती। यह रकम बावलिया खुदवाने के लिये मंजूर हुअी है।

श्री के रामराव —बावलियात का कितना काम शुरू हुआ है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —मैं ने बतलाया कि बीड गवराअी पाटोदा गांजेगांव जिंअौर मोमिनाबाद आदी स्थानों में मिलाकर कुछ २२ बावलिया खानेवाली है।

श्री माधवराव निलंगेकर —(हिंगोली रिजर्वड) — यह रकम गावों को दी जाती है या सरकारी बावलियात खुदवाने के लिये दी जाती है?

श्री अण्णाराव गणमुखी — यह रकम तो नई बावलियात खुदवाने के लिये मंजूर की गअी है सरकारी बावलियात या खानगी बावलियात का यहां सवाल नहीं है। डिस्ट्रिक्ट बोर्ड ने यह रकम मंजूर की है और वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट (Well sinking Department) की तरफ से बावलियात खुदवाअी जायगी।

श्री रतनलाल कोटेचा (पाटोदा) —क्या यह काम वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट का होता है या कांट्रक्टर के जरिये से करवाया जाता है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी — बिना कांट्रैक्टर के काम नहीं होता। वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट खुद करे या डिस्ट्रिक्ट बोर्ड कांट्रक्टर के जरियेसे ही काम करवाया जाता है।

श्री वामनराव देशमुख — आनरेबल मिनिस्टर ने फरमाया कि कांट्रैक्टर के जरिये से ही बावलियात खुद वाअी जाती है तो क्या आनरेबल मिनिस्टर को अिल्म है कि कब तक अगस्त बावलिया खुदवाअी जारही है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —मैं ने बताया कि २२ बावलियात खेरे सागीर हैं और यह काम बाज जगहोंपर बावलिया खुदवानेके ताल्लुक से शुरू होगया है। टेंडर्स मंगवाये गये हैं।

مری اہم بھا ما لندرس سکوے کے مے باولاب و واے کہ ھس

श्री अण्णाराव गणमुखी —अिसका मतलब अुस काम की तरफ बढ़ना है।

श्री वामनराव देशमुख — क्या अिस साल के मोसम बरसात में यह बावलियात तैयार हो जायगी?

श्री अण्णाराव गणमुखी — बावलियां खुदवाने के लिये कल ही सुपरिन्टेंडिंग अिंजिनिअर यहां से रवाना हो रहे हैं अभी के अन्दर बावलियात तैयार होजानेकी अुमीद है।

श्री के रामराव — क्या यह सही है कि कांट्रैक्टर्स (Contractors) और यह अिंजीनिअर यहां पर बहुत कुछ गड़बड़ और गुंडागिरी करते हैं ? (Laughter)

(Answer was not given)

Sinking of Drinking Water Wells

*401 (562) *Shri Limbaji Muktaji* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The amount sanctioned by the Government for sinking of drinking water wells at Manjlegaon?

(*b*) The number of wells under construction?

(*c*) Whether it is a fact that the contractors are not forthcoming to take up the work?

(*d*) If so why?

श्री अण्णराव गणमुखी – (अ) माजलेगाव तालुके म बावड़ियान खुदवाने के लिये ३ रूपय की मजूरी दी गयी ह।

(बी) तीन बावड़ियात खुदवाओ जा रही ह।

(सी) टेंडस बुलवाने के बाद कांट्रैक्टस को यह काम दिया गया ह ।

(डी) यह सवाल पैदा नही होता।

Suspected Misappropriation of Government Money

*402 (669) *Shri Bhagwantrao Boralkar* (Basmat-General) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a clerk named Khalil Ahmed of Town Committee, Purna misappropriated Government money in the month of December 1952?

(*b*) Whether any investigation was made in this regard? and,

(*c*) If so, with what result?

श्री अण्णाराव गणमुखी – (अ) हा यह सही है।

(बी) पूर्णा पुलिस की जानिब से तीन केसेस रजिस्टर किय गय हैं और तफतीशात जारी हैं। अकाउंटस चेक (Check) करके रिपोर्ट पेश करने के लिये लोकल आडिट पार्टी (Audit party) मुकर्रर की गयी है ।

(सी) अभी तफतीश पूरी नहीं हुवी ह।

श्री भगवानराव बोरालकर – वह क्लर्क जिस रकम को मिस अप्रोप्रियेट करके जिताा अर्सा हो रहा है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी – जिसने मुताल्लुक ठीक तारीख याद नही ह। लेकिन १६ १२ ५२ से वह गैर हाजिर हो गया। उसके बाद तहसीलदार का पता चला कि ५५६ रुपय १२ आने की रकम मिस अप्रोप्रियेट की गयी।

श्री भगवानराव बोरालकर — अुसको अब तक क्या गिरफ्तार नहीं किया गया ।

श्री अण्णाराव गणमुखी — पुलिस अिनवेस्टीगेशन (Investigation) कर रही है। अुस के बाद वह शायद गिरफ्तार करेगी और चालान भी करेगी।

श्री भगवानराव बोरालकर — क्या पुलिस को राजी ख्वाहिश गिरफ्तारी अुमीद है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी — पुलिस ही अिस को बेहतर जानती है ।

श्रीमती सयद लक्ष्मीबाअी — क्या यह अफसर अन्डर ग्राअुन्ड (Under ground) है या ओवर ग्राअुन्ड (Over ground) ?

(Laughter)

श्री अण्णाराव गणमुखी — मुझ अिसकी अित्तला नहीं है । लेकिन मालूमात की जानकारी के लिये अितना बतला सकूंगा कि जो रकम गबन की गअी अुतनी मालियत की जायदाद की अटचमेन्ट (Attach) की गअी है ।

श्री माधवराव निर्लीकर — यह रकम जो अब तक गबन की गई है क्या वह पूरा हुआ है या रहा है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी — मुझ अिसका पता नहीं है ।

श्री भगवानराव बोरालकर — जो रकम बैंक में रखी गअी था और जिसका अब तक पता नहीं चला अुसके बारे में कोअी अित्तला मिनिस्टर साहब को है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —जो रकम तगल्लुब हुअी है अुसका पता है । सरसरी तौर पर ५५६ ९२ तगल्लुब हुवे हैं । लेकिन आखिर में जो आडिट रिपोर्ट तयार होगी अुससे पता लगेगा की कुल कितनी रकम तगल्लुब हुवा है ?

श्री भगवानराव बोरालकर —अब अुसके खिलाफ पहले कम्प्लेन्ट्स (Complaints) भेजी गई थी तो अुसी वक्त तहकीकात क्यों नहीं की गई ?

श्री अण्णाराव गणमुखी — अिस के मुताल्लुक मुझे कोअी अित्तला नहीं है ।

سریمتی شاہجہاں بیگم - جس شخص کے ذمہ اتنی رقم ہوتی ہے عام طور پر اس سے
ضمانت لی جاتی ہے کیا ان سے بھی ضمانت لی گئی تھی ؟

श्री अण्णाराव गणमुखी —अिस के लिये नोटीस चाहिये ।

Election in Village Panchayat

*408 (600) *Shri Ankushrao Ghare*: Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of Village Panchayats functioning in Partur taluq, Parbhani district?

(b) Whether Elections are held to the above Panchayats?

(c) Whether it is a fact that Elections to Ashti Village Panchayat were not held?

श्री अव्वाराव गजमुखी -(अ) ग्राम पंचायत में 98 ग्राम पंचायतें काम कर रही हैं।

(बी) इन पंचायतों के इलेक्शन न हुए थे

(सी) यह सही नहीं है।

श्री अक्षुराव घारे क्या अपको नेबर रेवेन्यू का परमेट दिया जाता है?

श्री अव्वाराव गजमुखी —सवाल में यह नहीं पूछा गया है जिस लिए इस बात का अभाव नहीं दिया जा सकता

श्री अक्षुराव घारे —आफिस मटीरियल (Office material) बरावन के लिए ही अगर तारा अब धन्ना भी नहीं है तो वे किस तरह फक्शन (Function) कर रहे हैं?

श्री अव्वाराव गजमुखी – फक्शन के मान यही है कि सनिटेशन (Sanitation) स्ट्रीट लाईट्स वगैरह जिसका इंतजाम देखा जाता है और किसीको फक्शनिंग (Functioning) रहते हैं पंचायत का जो इलेक्शन (Election) हो जाता है जिसने बाद उनके पास जिस किसी रकम की गुंजाइश है उससे काम करना शुरू कर देते हैं। किसी को फक्शनिंग कहते हैं। कैपिटा ग्रामपंचायतों को जो सबसीडी गवनमट की तरफ से दी जाती है वह लोकल सेस की शक्ल तिहाई है। जिसके बारे में तफसीली सवाल होता तो इन्फरमेशन (Information) दी जाती।

श्री अक्षुराव घारे –कहा गया कि जिनके पंचायतों का इलेक्शन हो गया है अगर मैं अपना जाती तजुरबा जिस के बिरूद्ध कर अकरा बताऊँ तो क्या मिनिस्टर साहब जवाब देंगे?

श्री अव्वाराव गजमुखी —आपका मतलब मैं समझ नहीं सका

श्री अक्षुराव घारे —मैं अपना जाती तजुरबे कह सकता हूं कि आष्टी विलेज पंचायत का इलेक्शन नहीं हुआ। वहां नामिनेशन (Nomination) हुआ है। और बाज जगह भी ऐसा ही हुआ है क्या यह सही नहीं है?

श्री अव्वाराव गजमुखी —परतूर तालुके में छह ग्राम पंचायतें हैं उनमें से मथा विलेज पंचायत का इलेक्शन हुआ था। बाकी जगह इलेक्शन से कटस्ट (Contest) नहीं किया गया।

श्री अक्षुराव घारे —क्या यह सही है कि जहां पर इलेक्शनस कंटस्ट नहीं किया गये वहां के लोगों को इलेक्शन के बारे में इत्तलाह भी नहीं दी गयी थी? क्या तहसीलदार ने अपने ही दोस्तों को नामिनेट (Nominate) नहीं किया?

श्री अव्वाराव गजमुखी —यह सही नहीं होगा क्योंकि पंचायतों के इलेक्शन्स कन्टेस्ट (Contest) करना प्रोपागंडा करना यह मुख्तारी पार्टीज का काम होता है। गवनमट ने कान्स्टिट्यूशन (Constitution) के मुताबिक अपना काम किया। प्रोपागंडा करना तो पार्टीज का काम है।

श्री अक्षुराव घारे –मेरा यह चार्ज (Charge) है कि इलेक्शन के बारे में वहां पर न प्रोपागंडा किया गया और न इलेक्शन्स की तारीख बताई गयी और न किसी दूसरी पार्टियों को इस के बारे में इत्तिला दी गयी और नुमाइंदा पंचायतें फार्म (Form) की गयी। जिसके बारे में आनरेबल मिनिस्टर क्या कहते हैं?

श्री अण्णाराव गणमुखी जिस लाखीन पर सा ार रिया ा ा मो ाफस को ा कार ह मिउ किय जाते

श्री विश्वासराव पाटील क्या जिसके ार म ाव शिा ा ा मु ५ हुआ ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —नही

Allowances paid to the Officers of the Labour Department

*404 (540) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each district?

मिनिस्टर फार लेबर कामर्स अंड ज़िंडस्ट्रीज (श्री विनायकराव विद्यालंकार) —(अे) ज़िंडस्ट्रीज डिपार्टमेंट से रीजनल लाँग्वेज अक्झामिनेशन मे सिर्फ १ क्यांडीडेट अपियर (Appear) हुअ जिनम से अक क्यांडीडेट पास हुआ जिनम से अेक को १२ र १ आना ट्रेवलिंग अलौंस (Travelling Allowance) और भत्ता दिया गया। लेबर डिपार्टमेंट की तरफ से १ क्यांडीडेटस अपीयर हुअ जिनम से अक पास हुआ और अुनको २१८ रु १४ आ ८ पा ट्रेवलिंग अलौंस और १११ रु भत्ता दिया गया।

श्री डी डी देशमुख —क्या जो क्यांडीडेटस फेल (Fail) हुअ अुनको भी भत्ता दिया गया ?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —सब को दिया गया

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई —क्या फेल होनेवालों से यह पैसा वापिस लिया जाता है ?

श्री विनायकराव विद्यालंकार — अैसा कोअी कानून नही है। फिर अिम्तहान अगर दूसरे वक्त भी वे आयेंगे तो अुनको फिर भत्ता दिया जायेगा।

شریمتی معصومہ بیگم   کیا امتحان کے لیے حیدر آباد آنا ضروری ہے

श्री विनायकराव विद्यालंकार—हा क्योंकि अिम्तेहान यहीं पर होता है।

Unstarred Questions and Answers

Europeans Staying in Hyderabad

94 (92) *Shri Syed Akhthar Hussain* (Jangaon) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Is the Government aware that many Europeans without proper papers, are staying in Hyderabad?

(*b*) If so the reasons for such concession?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) No The Administration of the Registration of Foreigners Act is a Central responsibility All foreigners entering India and their papers are scrutinised at the ports of disembarkation There is no such port of entry in this State

(*b*) Does not arise

Secunderabad Club

95 (93) *Shri Syed Akthar Hussain* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the 'Secunderabad Club' is given facilities like grant in aid free water supply concession in electricity supply, grant of lease hold and fee hold land since a long time?

(*b*) If so the reasons for providing such facilities?

Shri B Ramakrishna Rao Information is being collected and will be laid on the table of the House in due course

Land under Amal Sani Cheruvu

96 (94) *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Government had entered into an agreement with the late Basith Jung to take over the land submerged under Amal Sani Cheruvu in the village of Adki of Serum taluq after paying a compensation of Rs 40 000?

(*b*) If so whether the above agreement was implemented?

Shri B Ramakrishna Rao An extent of 151 acres and 22 guntas of tank bed area of Amal Sani tank in Adki village was obtained by Basith Jung at an auction held in 1908 for a price of Rs 40 000 Now the tank has been restored and the tank bed taken over The party claims that the then Sarf e Khas authorities had given an undertaking that when the tank would be restored the amount of Rs 40 000 would be refunded to the party An examination of the record of the subordinate offices showed that the alleged undertaking is not on the files Moreover there were discrepancies with regard to payment of the amount by Basith

Jung The Collector has been asked to examine previous records and see whether any undertaking was given to the party to refund Rs 40 000 when the tank would be restored If no undertaking has been given then it will be in the interest of Government to acquire the land under the Land Acquisition Act under which the estimate of award cannot be so exhorbitant

(b) Does not arise in view of the answer given at (a) as the question of implementation will arise only when the matter is thoroughly examined by the Collector

Extension of time for presenting the reports of the Committee on privileges

Shri Gopal Rao Ekbote (Chadarghat) Mr Speaker Sir, I beg to move

"That the time fixed for the presentation of the Reports by the Committee on Privileges in respect of the cases of breach of privilege of the following members shall stand extended up to the end of July 1958'

(a) Shri L Muthiah

(b) Shri L B Konda

(c) Shrimati A Rajmani Devi"

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of Reports by the Committee on Privileges in respect of the cases of breach of privilege of the following members shall stand extended up to the end of July 1958

(a) Shri L Muthiah

(b) Shri L B Konda

(c) Shrimati A Rajmani Devi

The Motion was adopted

BUSINESS OF THE HOUSE

شری سید حسن بریچ آف پریولیج کی ایک درخواست ہم نے دی تھی اس کا اب تک فیصلہ نہیں ہوا ہے

Mr Deputy Speaker It is under consideration

شری سید حسن بس ہم ہورہا ہے اس کا فیصلہ کب تک ہوگا ؟

Mr Deputy Speaker Before the prorogation of the Session it will be decided,

L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1958

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move

That L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Ameoendmont) Bill 1958 be read a first time

Mr Deputy Speaker Motion moved

'That L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time'

Shri G Rajaram Sir I rise to a point of information This proposed Bill is an amendment to the original Act of 1950 I would like to know whether we are entitled to move amendments to the original Act

Shri B Ramakrishna Rao I do not think members are entitled to move amendments to the original Act

Shri G Rajaram Sir I would like to draw your attention to the fact that when the Preventive Detention Act was discussed in the Parliament the hon Speaker allowed the members to move amendments to the original Act I think that method can be followed here

Mr Deputy Speaker The original Act is not under consideration here Only an amending Bill has been brought here

Shri G Rajaram As I have quoted an instance in Parliament when the Preventive Detention Act was under discussion hon Members were allowed to move amendments even to the original Act What I therefore mean to say is that this method may be followed here also

Mr *Deputy Speaker* I will consider the matter

Shri B Ramkrishna Rao This matter can be raised at the time of moving amendments and the hon Speaker will look into them—whether they are amendments to amend ments or whether they are amendments to the original Act—and whatever decision he gives will be followed

اس امنڈنگ بل (Amending Bill) کو موو (Move) کرتے ہوئے میں اس کی چند خصوصیات مختصراً عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس بل کے بارے میں کوئی ایک سال سے عوام میں ایک قسم کی چرچا ہورہی ہے۔ آنریبل ممبرس آف دی ہاوس (Hon Members of the House) اچھی طرح سے واقف ہیں کہ اس بل کو پبلش (Publish) ہوکر ایک مہینہ ہوچکا ہے۔ اسکی خصوصیات کے بارے میں ایک نوٹ بھی سرکولیٹ (Circulate) ہوچکا ہے۔ مجھے صرف اسکو مختصر طور پر دہرانا ہے۔ اسکے بعد اس بل پر جو چرچا ہوگی اسکے مدنظر جواب کے طور پر میں کچھ کہونگا۔ ان چیزوں کو میں آخری جواب کیلئے محفوظ رکھتا ہوں۔ سردست صرف چند چیزیں عرض کرنی ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے: مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اس سلسلہ میں ایگریکلچر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ایک نوٹ ضرور سرکولیٹ (Circulate) کیا گیا ہے لیکن ہمیں جن اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی ضرورت ہے وہ ہم کو نہیں دیئے گئے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم وہ اعداد و شمار کہاں سے حاصل کریں۔ جاننا یہ ہے کہ ہمیں معلوم ہوا کہ اس بل کے پاس ہوجانے پر کتنے ٹیننٹس بیدخل ہونے والے ہیں اور کتنی زمین ٹلرس (Tillers) میں تقسیم ہوسکیگی۔ ہاوس کے سامنے ان چیزوں کی وضاحت ہوجائے تو ہمیں اپنے خیالات واضح کرنے میں سہولت ہوگی

شری بی رام کشن راؤ: جس حد تک میں وضاحت کرسکتا ہوں کرونگا

شری وی ڈی دیشپانڈے: اس بل کو جج (Judge) کرنے کیلئے ہمیں جن اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی ضرورت ہے وہ حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ ہمیں وہ اسٹاٹسٹکس دیئے جانے چاہئیں تاکہ ہمیں اپنے خیالات ظاہر کرنے میں مدد مل سکے

شری بی رام کشن راؤ: آنریبل ممبر کو جیسے اسٹاٹسٹکس (Statistics) مطلوب ہیں وہ اپنی بحث کے دوران میں بیان کریں تو جس قدر فراہم ہوسکتے ہیں وہ ضرور فراہم کیے جائینگے۔ اس موقع پر یہ ہدایت غیر ضروری ہے۔ میں اصولاً یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سنہ ع میں حیدرآباد ٹیننسی اینڈ اگریکلچرل لینڈس ایکٹ (Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act) پاس ہوا اور جنوری سنہ ع سے اوس کا نفاذ ہوا۔ اس کے بعد جیسا کہ ہاوس کو معلوم ہے مادھو راؤ کمیٹی مقرر ہوئی تھی۔ اس کمیٹی نے یہاں کے اگریرین پرابلمس (Agrarian problems) اور جب یہ مسائل پر اپنی رپورٹ دی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ اور دوسری باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اوس وقت کی حکومت نے حیدرآباد ٹیننسی اینڈ اگریکلچرل لینڈس [illegible] (Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act)

جمہوری سماج کو عمل میں لانا ہے۔ میرے لیے یہ کہنے کی آوشکتا (आवश्यकता) نہیں جمہوری سماج کو جو ٹکٹ بالا کہا گیا وہ پہلے کے قوانین کے مقابلہ میں ایک آگے کی طرف رکھا ہوا قدم تھا اگر اس کو ایک پروگریسو (Progressive) قدم نہ کہا جائے (جیسا کہ بعض لوگ کہتے ہیں وہ کہتے رہیں) لیکن میں تو یہ مانتا ہوں کہ یہ ایک بڑا اسٹپ اوس منزل کی طرف جانے کے لیے اٹھایا گیا جس کی طرف ہمارا سارا بھارت جا رہا تھا مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ آج بھارت کے تمام اسٹیٹس کی حکومتیں اس بات کی کوشش کر رہی ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو زمین وہی کاشتکار کو ملے جو زمین کی کاشت کرتا ہو اور لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا سلوگن (Slogan) صرف لوگوں کی زبان کی بات نہیں رہا بلکہ جیسا کہ میں نے پہلے اظہار کیا ہے اس کو عملی جامہ بھی پہنایا جا رہا ہے اور ہماری حکومت بھی اوسی جانب آگے بڑھ رہی ہے جس طرح بھارت کے تمام پرانت (प्रांत) بڑھ رہے ہیں یہ ہو سکتا ہے کہ اس سلوگن کو سنٹ پرسنٹ (Cent percent) عملی جامہ نہ پہنایا گیا ہو لیکن اس کی وجہ بھی ہے اس کو عملی جامہ پہنانے میں بہت سی لمیٹیشنس (Limitations) بھی ہیں کانسٹی ٹیوشنل (Constitutional) اور دیگر لمیٹیشنس کی وجہ سے اس قانون کو سنٹ پرسنٹ عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا ہو لیکن

یہ نہیں ہے کہ اس ٹکٹ کو عمل میں لانے سے کوئی فائدہ نہ ہو سکے دوسری بھی ریپرکشنس (Repercussions) اور نتائج ہو سکتے ہیں ہمارے سماج کا اور معاشی اسٹرکچر (Structure) صدیوں سے چلا آ رہا ہے اوس کو ایک دم دھکا پہنچا کر کولیپس (Collapse) نہیں کیا جا سکتا البتہ اس کے لیے اصلاحی تدابیر اختیار کیے جا سکتے ہیں ظاہر ہے کہ یہ وہی تدابیر ہونگے جنہیں بھارت کے مختلف پرانتوں نے اختیار کیا ہے بھارت کے مختلف پرانتوں کے لیے جو لمیٹیشنس ہیں وہی لمیٹیشنس حیدرآباد کے لیے بھی ہیں اس کے باوجود مجھے یہ کہنے میں کوئی سندیہ (संदेह) نہیں ہے کہ سنہ ع میں جو قانون پیش کیا گیا وہ ایک بڑا قدم تھا لیکن اوس میں جو خامیاں تھے اون کو دور کرنے اور ایک دو قدم اور آگے کی طرف بڑھانے اور ضروری تبدیلیاں لانے کیلیے پاپولر گورنمنٹ نے اپنے قیام کے بعد یہ امنڈمنٹ لانے کی کوشش شروع کر دی تھی مرے پہلے ویلوڈی گورنمنٹ کے زمانے میں بھی بعض ترمیمات اس قانون میں کی گئی تھیں ان ترمیمات کا مقصد یہ تھا کہ جہاں تک ہو سکے ایکچول ٹیننٹس (Actual tenants) اور کاشتکاروں (Cultivators) کو زیادہ سہولتیں پہنچائی جائیں اور ایبسنٹی لینڈ لارڈس (Absentee Land Lords) کے حقوق میں کمی کی جائے اوس زمانے میں یہ اقدام کیا گیا تھا آنریبل ممبرس کو یہ یاد ہوگا اگر یاد نہیں تو میں اون کی یاد تازہ کرونگا کہ اس قانون میں جو ترمیمات ویلوڈی گورنمنٹ کے زمانے میں آئیں ان کا مقصد یہ تھا کہ پیداوار کا جو معیار مقرر کیا گیا تھا اوس میں کمی ہو اور رینٹ (Rent) کا مناسب تعین ہو

صاحبہ ار مصر سکے ے دو دن امہ س د ی ہاں ں ر اے سے مسئلہ کو واد جانا مقصود تھا اسکی پورا سامنے تھا گا لہ لئے اور اب ضرور ہوں جاتی ہے اور ان (Opinion) ی کو ے میں کنسالڈیٹ (Consolidate) ہوں گی اس (Reforms) ں کہ علاوہ سہ ع ں کے لیے و بال نہ لگ را اس (Steps) ے کی ضرورت ہے صاحبہ اسکی ں را ں ے ی کو اور لوگ سے جا عمل کا و کام وع کیا و اوس نے ا ی ی ۲ اح کو ہم نے اعلان کیا کہ جد ر مارچ ایک ہی ر د و ی اب کریں ا س و اس جانب غور سے اقدام کرر ہی ہے اس لہ لہ ہں ہر ااوس نے (Announcement) کہ تھا کہ

More equitable distribution of agricultural land

ہوا جا ے یعنی زراعی زمین کی م کا موجودہ ہمارے سماج میں موجود ہے اوس میں جاری ہیں ان اے اوں کو دور کیا جا کر اراضی کی تقسیم ں ایک یونیفارمیٹی (Uniformity) قائم ہو سکے کیونکہ ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے پاس ہزاروں ایکڑ زمین ہے لیکن جیسا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جن کے پاس ایک گز بھی زمین نہیں ہے اسکے علاوہ ایک اور بھی معاملہ ہے کہ ہمارے حیدرآباد اسٹیٹ میں و ر ندارانہ نظام ہے کہ جسکو اصطلاح میں زمینداری ایریاز (Zamindari areas) کہتے ہیں یہیں تھا بلکہ رعیت واری سسٹم تھا اسکے بعد میں مرور زمانہ کے ساتھ ایسی لینڈ لارڈز کا طبقہ وجود میں لایا گیا جس کی وجہ سے زمینوں کی تقسیم کا سوال اور بھی پیچیدہ ہوا جار گیا اور اس مار دوسرے پرا ون میں جو ریونیو سسٹم (Revenue System) ہے و سسٹم رہے یہاں کے سسٹم سے جدا ہے وہاں پر زمیندار اور لارڈ اور حکومت کے درمیان معاہدے ہوئے ہیں جیسا کہ بنگال میں ہے معاہدہ ہمیں یہ ہم نے پڑھا تھا کہ وہ ان پرمنٹ سٹلمنٹ (Permanent Settlement) اس سسٹم کے طریقے رائج ہیں لیکن حیدرآباد اسٹیٹ میں جو سسٹم رائج ہے وہ جدا ہے جناب قانون مالگزاری کی پہلی دفعہ میں ہی اصولی طور پر یہ بیان کیا گیا ہے کہ سارے ملک کی زمین حکومت کی ہے اور حکومت ہی ساری زمین کی مالک ہے جو اصول (Principle) اس میں مدون کیا گیا ہے اوس میں یہ کلیریفیکیشن (Clarification) بھی ہے کہ مگر اسکے کہ کسی زمین کو حکومت نے کسی شخص کے حق میں منتقل کیا ہو ساری زمین کی اصل ملکیت حکومت کی ہے اسی تصور اور اسی بیسس (Basis) پر سارے لینڈ ریفارمس کا سسٹم [illegible] گیا اس رعیت واری سسٹم کے تحت ہر وہ شخص جس کے نام پٹہ ہو یا جس [illegible] ہو (اس کے لیے مختلف زبانوں میں مختلف نام ہوتے ہیں کہیں پٹہ دار [illegible] وغیرہ وغیرہ) یا جو کاشتکار (Cultivator) راست ا ا

کی ذمہ داری حکومت کے اس رکھا ہو اور جن کا نام ہی رجسٹر میں درج ہوا ہے ان
کو پٹہ دار کہا جاتا ہے اور ان پٹہ دار کے حقوق یعنی رائٹس اینڈ لیبلٹیز (Rights
and Liabilities) تا او جو بھی رائٹس ہوتے ہیں وہ بھی کنڈیشنل (Conditional)
ہوتے ہیں یعنی اون کی یہ ملکیت مشروط ملکیت ہوتی ہے غیر مشروط ملکیت یا
ابسلوٹ اونرشپ (Absolute Ownership) کے یا ایسی رائٹس صرف حکومت
کے کسی شخص کو حاصل نہیں ہوتے لیکن ان پٹہ داروں کے رائٹس کی قدر کوالیفائڈ
رائٹس (Qualified Rights) یعنی مشروط پروپرائٹری رائٹس
(Proprietory Rights) ہے غرض اس رعیت واری سسٹم کے ہوتے ہوئے کنڈیشنل رائٹس
(Conditional Rights) رکھنے والا ایک طبقہ پیدا ہو گیا اور جو بھی کاشتکار
باقی نہیں رہا بلکہ زمین چند لوگوں کے ہاتھوں میں سنٹرالائز (Centralise)
ہوتی گئی اور ایسی ہی لینڈ لارڈس کا طبقہ کھیتوں کے حقوق اور دوسرے حقوق سے منافع
حاصل کرتا گیا اس طرح ایک انٹرمیڈیری کلاس (Intermediary class) پیدا
ہو گیا وقتاً فوقتاً حیدرآباد میں پہلی حکومت نے بھی اس سلسلہ میں زرعی اصلاحات

کیں اور اس امر کی کوشش کی کہ یہ خرابی دور ہو جائے لیکن وہ بہ تمام نہ ہوسکے
انہوں نے دستکش اور ٹنسو ٹریس کو ساہوکاروں کے سود سے بچانے کے لیے زمینات کو منتقل
نہ کرنے کے لیے اور زراعت پیشہ لوگوں کی زمینات ساہوکاروں کے ہاتھ میں نہ جانے
دینے کے لیے کچھ قوانین نافذ کیے جیسے پریونشن آف الینیشن آف اگریکلچرل لینڈس ایکٹ
(Prevention of alienation of Agricultural Lands Act) وغیرہ اس سے
تھوڑا بہت فائدہ تو ہوا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہوسکا اس وجہ سے اس میں ایک بنیادی
(Basic) تبدیلی کی ضرورت مناسب سمجھی گئی وہ بنیادی تبدیلیاں جب تک اس قانون
میں نہ آجائیں کوئی کنسیڈرابل ریلیف (Considerable Relief) یعنی کاشتکار کو
نہیں مل سکتی اس کے علاوہ ایک اور کنسیڈریشن (Consideration) یہ بھی
تھا کہ موجودہ کاشتی زمینوں کے لمٹیشنس (Limitations) کے اندر کوئی ایسی
تدابیر نکالی جائے کہ جس کے تحت ایسے لوگوں سے جو زائد از ضرورت زمینات رکھتے ہیں
زمین حاصل کرسکتے اور جن لوگوں کے پاس کم زمین ہے یا جو لوگ کاشت کرنے کے
قابل ہیں لیکن جن کے پاس زمین نہیں ہے اونہیں یہ زمین مل جائے اس کے لیے تدابیر
سوچنے کی ضرورت داعی ہوئی یہ ایک بالکل نیا خیال تھا کسی اور گورنمنٹ کے ذہن
میں یہ بات پیدا نہیں ہوئی تھی اس کا خیال ہماری ہی گورنمنٹ کو پہلی مرتبہ ہوا
اس کو عمل میں لانے کے لیے ہم تدابیر سوچ رہے تھے ۲ مارچ کو ہم نے اس کا
اعلان کیا اس کے بعد سے اس لیجسلیشن (Legislation) کو لانے کی کوشش
کیجاتی رہی حالانکہ اس سے پہلے بھی میں نے ایک دو مرتبہ یہ چیز ہاوس کے سامنے
رکھی تھی اب اس کو دہرانے کی ضرورت نہیں سمجھتا جب یہ بل ہمارے پاس تیار

ہو گیا و گورنمنٹ آف ا ا ا اور دیگر پرانوں کی گورنمنٹ کے ذہن میں بات آئی
حالانکہ جب پلاننگ کمیشن (Planing Commission) تھا اور اوس نے سارے
بھارت اور اوس کے پرانوں کے لیے ایک یونیفارم لینڈ پالیسی (Uniform Land Policy)
کا خاکہ تیار کیا اوس وقت تک ہمارے یہاں کا بل بھی تیار ہو چکا تھا و بل اسمبلی
سیکریٹری اور وزیراعظم کے پاس بھیجا گیا انہوں نے یہ ہدایت دی کہ اس بل کو
انٹروڈیوس (Introduce) کرنے میں عجلت سے کام نہ لیا جائے کیونکہ پلاننگ
کمیشن بھی اس مسئلہ پر جامع طریق (Comprehensive) سے غور
کر رہا ہے تاکہ پلاننگ کمیشن کی تجاویز کے ریپرکشنس (Repercussions) اثرات
سارے بھارت کے لینڈ ریفارمس سسٹم (Land Reforms System) پر ہوں
اس لیے جب تک پلاننگ کمیشن کی تجاویز مکمل نہیں ہو جاتیں اوس وقت تک ہم اپنے
بل کو فینالائز (Finalise) نہ کریں اس ہدایت کی بنا پر پلاننگ کمیشن
سے استمزاج اور مشورہ کیا گیا میں یہاں پر اس اسمبلی میں کہہ سکتا ہوں کہ خود
پلاننگ کمیشن نے اپنے خیالات اور ویوز (Views) کو فینالائز کرنے میں ہماری
اسٹیٹ گورنمنٹ کے اس امنڈنگ بل (Amending Bill) سے مدد لی جو واقعات
اور جو خیالات یہاں پر ظاہر ہو رہے تھے انہوں نے اون سے بہت کچھ فائدہ حاصل کیا اور
اپنے خیالات کو فینالائز (Finalise) کیا خاص بات یہ کہ جب پلاننگ کمیشن
کی رپورٹ ختم ہو کر فائنالائز ہو گئی تو اوس کے فوراً بعد ہی ہم نے اپنا بل بھی فینالائز
(Finalise) کر لیا اگرچہ کہ ہم نے اپنے وعدہ کو وقت پر پورا نہیں کیا
لیکن ہم نے جو وعدہ کیا تھا کہ ہاوز کے سامنے ایک بل اس سلسلہ میں ممکنہ عجلت
کے ساتھ پیش کیا جائیگا اوس کی کوشش ہم نے ضرور کی اگر اس میں تھوڑی سی
دیر ہو گئی تو میں اس ہاوز سے معافی کا خواستگار ہوں لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو
دیر ہوئی وہ ہماری لیت و لعل کی وجہ سے نہیں تھی نہ ارادے کی کسی کمزوری
کا نتیجہ تھی نہ ہمارے موقف میں کسی کا نتیجہ تھی بلکہ وہ اسباب ایسے تھے جو ہمارے کنٹرول
سے باہر تھے

اب میں گورنمنٹ کے ان مقاصد کا ذکر کرونگا جنہیں اوس نے اس بل کے ذریعہ
لانے کی کوشش کی 1

مادھو راؤ کمیٹی نے اپنی تجاویز میں اکنامک ہولڈنگ (Economic holding)
کا جو تصور پیش کیا تھا وہ یہ تھا کہ کم از کم ڈیڑھ سو روپیہ ماہانہ نیٹ انکم
(Net income) کاشتکار کو حاصل ہو انہوں نے ایک اکنامک ہولڈنگ مقرر کی [illegible]
اس قسم کا تصور مادھو راؤ کمیٹی کی رپورٹ میں ظاہر کیا گیا تھا [illegible]
ہوئے انہوں نے ایک لمٹ (Limit) مقرر کی جگہ [illegible]

(Resumption for personal Cultivation) میں ان کی ذاتی کاشت کے اغراض کے لیے اپنی زمین ہونی چاہیے اور اون کے حقوق کے بارے میں انہوں نے جو سجھاو ہماری گورنمنٹ کو دیا اوس وقت اون کے ذہن میں اکنامک ہولڈنگ کا یہ خیال جاگزیں تھا ۔ اونہوں نے اس سلسلہ میں مختلف تجاویز پیش کی تھیں جن میں سے ... کے قانون پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کی گئی ... اور تمام تجاویز اکنامک ہولڈنگ کے تصور پر مبنی تھیں اور اس اکنامک ہولڈنگ کو فکس (Fix) کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو دیا گیا تھا گورنمنٹ نے قدامت پسند (Conservative) طریقہ پر غور کرتے ہوئے اکنامک ہولڈنگ کا ... (Preliminary fixation) کیا تھا یعنی ( ) ایکڑ خشکی اور ( ) ایکڑ تری ... ایک عارضی فکر میں (Temporary fixation) تھا لیکن صرف ہم کو یہ بتلانا ہے کہ اکنامک ہولڈنگ کی یہ لمٹ (Limit) ہونی چاہیے جو ہمارے اس قابل کاشت زمین کی کمی کی وجہ سے نہیں رکھی جا سکی کیونکہ ... کم تعداد ایسے کاشتکاروں کی ہوگی جن کے پاس اکنامک ہولڈنگ میں ... زمین ہو اس کے علاوہ انہوں نے جو اسٹانڈرڈ (Standard) اکنامک ہولڈنگ کا رکھا تھا وہ ہمارے اسٹیٹ کی اسی حالت افلاس اور غریبی کے پیش نظر ... تھا اس ... کا معیار ایک تھا اور اسٹانڈرڈ ... (Standard of living) کا ... کرتے ہوئے ... انہوں نے کافی سمجھا ہو لیکن آج ہماری زمین کی جو ... ہے اور دولت کی جو ... مساویانہ تقسیم ہے اسکے لحاظ سے اکنامک ہولڈنگ کا ... اسٹانڈرڈ صحیح قرار نہیں پایا اس وجہ سے ہم نے اس کو ترک کردیا اور دوسرا ... (Realistic) طریقہ اختیار کیا ... (Yard stick) تھا اوس کو ... کردیا ... اس لیے ہم نے ... اکنامک ہولڈنگ کے بدلے (Family holding) کو ایک یونٹ (Unit) قرار دیا ... اس ... ایک تو بیسک ہولڈنگ (Basic holding) دوسرے فیملی ہولڈنگ (Family holding) اور ... (Ceiling or maximum holding) ... اصطلاحیں آپ اس بل میں پائیں گے ... ہولڈنگ (Basic holding) کا تصور اس لیے پیدا کیا گیا ہے کہ ... ہولڈنگس (Consolidation of holdings) ... (Subdivision) کو روکا جاسکے یعنی بیسک ہولڈنگ سے کم مقدار میں زمین کی تقسیم نہیں ہونی چاہیے کم از کم بیسک ہولڈنگ کے برابر کسی شخص کے قبضہ میں اراضی ہونی چاہیے اس کے بعد فیملی ہولڈنگ کی اصطلاح ہے فیملی ہولڈنگ کا تصور اکنامک ہولڈنگ کے برابر نہیں ہے بلکہ اس سے کم درجہ رکھتا ہے اور یہ موجودہ حالات کے لحاظ سے ایک معمولی

کا معیار ہے ایک پلو یونٹ (Plough unit) رکھا ہو جس کا مطلب ہے پانچ
افراد پر مشتمل ہو (جس میں دو اڈلٹس (Adults) ہونے چاہئیں جو کھیت میں
کام کرسکتے ہیں ایک بوڑھا اور دو بچے شریک رہتے ہیں) و ایک پلو یونٹ کے ذریعہ
مقدار کھیت میں کام دیکھا ہے اس کو ہم نے فیملی ہولڈنگ قرار دیا ہے جو ایک
ہنٹ (Hint) کے طور پر رہے اور ہم لینڈ کمیشن (Land Commission) کرنا
ہم یہ چاہتے ہیں کہ ایک خاندان کی آمدنی سالانہ اخراجات منہا ہو کر (۸) روپے
ہو ان کا مقصد یہ ہے کہ ہر کاشتکار کے اس کم از کم اتنی زمین رہے کہ اس سے ( )
آدمیوں کا سب سسٹنس (Subsistence) ہوسکے یہ نہیں کہ وہ عیش و
آرام سے اپنی زندگی بسر کر سکے اور ایسے وسائل حاصل ہوں جو ان ملک میں
ہماری ضرورت کی تکمیل کیلئے آوشک (आवश्यक) سمجھی جاتی ہیں یہ
ایسا اسٹینڈرڈ ہے جس سے ہم نے اس کا معاوضہ بھی اسی میں شامل کیا ہے جس کہ
کھاد یا فصل دروکرنا اس زمانہ میں وہ معمولی سے معمولی کاشتکار بھی مزدوروں کو
انگیج (Engage) کرتا ہے اس طرح سارے اخراجات نکالنے کے بعد اگر
(۸) روپے الاؤنس انکم (Income) ہو تو ہم نے خیال کیا کہ یہ موجودہ حالات کے
لیے کافی ہے اس میں شک نہیں کہ یہ آئیڈیل کنڈیشنس (I deal conditions) نہیں
نہیں بھی ہوں اسی طرح ہم نے فیملی ہولڈنگ کے ساتھ چار گنا زمین کو
سیلنگ (Ceiling) قرار دیا ہے یعنی نٹ انکم پر انم (Net income per annum)
(۳۶) روپے سے زیادہ ہو اسی لحاظ سے زمین کا رقبہ بھی ہوگا اس
سے اوپر کی زمین کے بارے میں ہم نے کلاز ۳ میں یہ پراوائڈ (Provide)
کیا ہے کہ حکومت اسے اپنے مینجمنٹ (Management) کے
تحت یہ زمین لے لیگی جس قواعد اور شرائط کے تحت کمپنسیشن (Compensation)
کا فکزیشن (Fixation) ہوگا اور اسی زمین ان آرڈر آف پریفرنس
(In order of preference) اسے انڈیویجول لینڈلیس اگریکلچرسٹس
(Individual Landless Agriculturists) میں تقسیم کی جائیگی جن کا اس زمین سے
یا اس گاؤں سے تعلق ہو اس کے بعد لینڈلیس لیبررس (Landless labourers)
کو زمین دی جائیگی اس آرڈر آف پریفرنس کے ذریعہ سرپلس لینڈس (Surplus lands)
تقسیم کیے جائیں گے یہ آئیڈیا (Idea) بالکل نیا ہے اس کے معنی یہ نہیں کہ یہ
آل کسی کے دماغ میں نہ تھا یا دماغ میں پیدا نہیں ہوا تھا لیکن اس کو جو
لیجسلیشن کی صورت دی جارہی ہے وہ بالکل نیا عمل ہے کسی دوسری ریاست میں
ابھی تک کوئی لیجسلیشن (Legislation) نہیں لایا گیا ہے [illegible]
عمل میں آنے کے بعد دوسری ریاستوں کے دماغوں میں ہوسکتا ہے اور یہ ممکن ہے کہ [illegible]
وہ قدم آگے بھی بڑھانا چاہیں گے اس لحاظ سے یہ کہنا [illegible]

کوئی کلیم (Claim) پیش کر رہا ہوں لیکن میرے کہنے کا مقصد
یہ ہے کہ کسی ریاست میں ایسا ایکٹ (Enactment) موجود نہیں ہے یا
پروپوزڈ لیجسلیشن (Proposed legislation) میں بھی شریک نہیں ہے
اس طرح ہمارے کے کسی ایکٹ میں بھی سرپلس لینڈس کی تقسیم کا پراویژن
(Provision) نہیں ہے لیکن ہے اس کے بعد کسی ریاست میں اس کا اوکرن
(अनुकरण) کرنے کی کوشش کی جائے

ایک آنریبل ممبر کیا کسی میں بھی لینڈ ریفارمس (Land Reforms)
نہیں ہوئے ؟

شری بی رام کشن راؤ جی ہاں میں یہ کہہ رہا تھا کہ ہمیں
یہ خیال تھا کہ یہاں کاشتکار اور حکومت کے درمیان انٹرمیڈیریز (Intermediaries)
درمیانی دلال جو آدمی تھے ہمارے اس دلال ازم سے زیادہ نہیں ہیں
درمیان میں ایک جاگیردار تھا اس کو بھی ہم نے ختم کر دیا اب حکومت کے پٹہ دار
ہیں اور اس کے بعد کاشتکار کبھی سب ٹیننٹ (Sub tenant) بھی
درمیان میں ہو سکتا ہے اس سے بڑھ کر کوئی لالچی ری ریاست میں نہیں ہے کسی میں
جو مدارج تھے وہاں دو طرفوں سے ریفارمس (Reforms) کیے گئے
اور ان جو مدارج کو گھٹا کر اب میں ٹک لا لگا ہے انہوں نے دوسرے ریفارمس جو
کیے ہیں اس کے بارے میں یہ امر قابل غور ہے کہ وہاں جو سیلنگ ہے ابھی
کا سیلنگ ابھی پورے طور پر لاگو نہیں ہوا ہے اس لیے کاشتکاروں میں معاوضہ
دینے کی نسبت جو آرٹیکل ہے اس کی پابندی کو انہوں نے غیر ضروری سمجھا اسے غیر ضروری
سمجھنے والے اور حصوں میں بھی ہیں ممکن ہے ہم لوگ بھی اس اصول کو غیر
ضروری سمجھیں لیکن ہم جس کا سیلنگ کی پابندی کرتے ہیں اس پر عمل کرنا
ضروری ہے بعض دوسرے کئی پراونس میں کہ جن کے لاء میں پر ریفارمس کرنے کی
کوشش یہ ہو کی گئی اور یہ کی جا رہی ہے اور کہ کاشتکاری ومیں میں اس قسم کی
تبدیلی یہ ہو جیسے کہ عطوفت اسے ایڈمنسٹ کی وجہ ہے موجودہ حالات میں ہم
نے جو کچھ بھی غور پیش کیا ہے اور یہ کوئی صورت رکھی ہے بہت ممکن ہے کہ وہ بعض
آنریبل ممبرس کے نزدیک بہت جعفر ہو لیکن گیودی ڈیول ہز ڈیو
(Give the devil his due) ہم امید کرتے ہیں کہ آنریبل ممبرس ڈیول کو اس کا ڈیو
(Due) ضرور دیں گے کیونکہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ
یہ دوسرے راجیوں کے معاملہ میں ایک قدم آگے ہے

دوسری بات یہ ہے کہ اس رائے ایکٹ میں ایک نقص یہ بھی تھا کہ
گراس پروڈیوس (Gross produce) پر رینٹ عائد ہوا تھا اس کو ٹک قلم مسدود نہیں

K

کیا جا سکتا کیونکہ اس بارے میں ڈگری اخذ کرنے کے احکام سے جا سکے اس طرح عملاً لہ سسی (Tenancy) کو معدوم ہونے کے لیے ل لگ سکے اس درمیانی عرصہ میں کیسے کو رلیف (Relief) دلانا ضروری ہوتا ہے ... کی اصل کاشت ... ہے کہ اس سے مقدار ... ملنے کا حاصل کرا ہے مالگزاری کا چار گنا مقرر کیا ہے اور اگر غلہ کا معاملہ ہو تو عام طور پر جو بٹائی کا رواج ہے اس کے لحاظ سے روڈیوس کا نصف یا ایک تہائی حصہ مقدار لیا ہے لیکن جب ... قائم ہوتی ہیں تو اس کا کوئی فائدہ کاشتکار کو نہیں ملتا کاشتکار مالک زمین کو ... پیداوار کا بڑا حصہ ... اس کی ... کے ... ہے اور کاشتکار کی ... پیداوار اس کے اس حل ... ہے اس لیے عام طور پر بٹائی کے بارے میں ... اور کاشتکاروں کی لین دین سے ... رہی ہے اس کو روکنے کے لیے واجبی رنٹ کا ... کرنے کی گنجائش بھی اس قانون میں رکھی گئی ہے اور پروڈیوس (Produce) کا ... گنا ... رکھا گیا تھا ... اس کو ولوڈی صاحب کے ... میں امنڈمنٹ کرکے پروڈیوس کا ... کیا گیا لیکن اسطرح پروڈیوس کی مقدار ... کا ... غیر اصولی اور غلط طریقہ ... اس لیے ہم نے یہ طے کیا ہے کہ زمین کپاس کی صورت ... (Payable) ہوں گے اگر اس طرح غلہ کے ذریعہ رنٹ دیا جاتا ہو تو درخواست دے ... کو کمیوٹ (Commute) کیا جا سکیگا اس طرح ... ادا ہوگا ... کا طریقہ ... رہیگا ہم نے یہ بھی ... اصل رنٹ (Reasonable rent) کا ... اس وقت تک ان کو رلیف نہیں ملیگا ہم نے دوسرے کیسے میں (Conceptions) کو حل کر روڈیوس کو ... کرکے یہ طے کیا ہے کہ ... سرکاری دھارا ایک روپیہ ہو اس ... کاشتکار سے اس سرکاری دھارا کا ... چار روپے سے زیادہ وصول نہیں کر سکتا ... کم لے سکتا ہے ... بلاک کاٹن سائل (Black cotton soil) یا اسی قسم کی زمینات اور اگر ... میں بھی واقع ہوں تو ان پر میکزیمم (Maximum) دھارا کی مقدار مالگزاری کا پانچ گنا ہوگی حیدرآباد اسٹیٹ میں ایسی جسکی زمینات کا دھارا جو زیادہ سے زیادہ ۳ روپے ہے ان پر کاشتکار سے سالانہ ... روپے فی ایکڑ سے زائد نہ لیا جا سکے گا ... زراولی تری زمینات کی صورت میں سالانہ مالگزاری کا ... گنا سے زائد ہو سکیگا ... اس لیے ہے کہ زور باولی تری زمینات پر دوسرے ... تری زمینات کے مقابلے میں کاشتکار کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے اسی کے پیش نظر دوسری ... تری زمینات پر مالگزاری سے زیادہ مقدار لینڈ ریونیو کی پانچ گنا رکھی گئی ہے اس طرح کاشتکار کو رلیف دینے کی جانب اقدام کیا گیا ہے

ایک اور یہ کہ گذشتہ قانون کے تحت پٹہ دار اگر اپنی کاشت کے لیے اراضی لینا چاہے واپس حاصل کرنا چاہے تو اس کی مقدار فیملی ہولڈنگس سے پانچ گنا یا دس گنا تک بھی ویلوڈی حکومت کے رقبے میں اس میں اس طرح رقم کی گئی کہ پانچ گنا تک یعنی ۲ ایکڑ تک واپس لے سکتا ہے لیکن اس قانون کے ذریعہ اس میں ترمیم تبدیلی کر دی گئی ہے تاکہ اس میں جو ترمیم ہوئی ہے اس کے لحاظ سے حسب ذیل طور پر رکھی گئی ہے

ایک لینڈ لارڈ فیملی ہولڈنگ کی تین گنا مقدار تک ریزوم (Resume) بھی وہ نہیں لے سکتا ہے بلکہ ٹیننٹ کے پاس فیملی ہولڈنگ کے برابر زمین بچ رہے اس حد تک ہم نے لینڈ لارڈ کو اختیار دیا ہے اگر ٹیننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ کے برابر بھی زمین نہ ہو تو اس لحاظ سے ان ہو گی اب لیسی کے پیریڈ (Period) کو پانچ سال تک فکس (Fix) کیا گیا ہے اور اگر زمین لا کسی میں اب عارضی طور پر دی گئی ہے تب بھی آج ٹال مدت ختم ہو جاتی ہے مگر اس کے کہ اس کی تجدید کی جائے جو نہ ہو تب کالعدم ہو سکتی ہے جہاں تک سیلنگ (Ceiling) کا تعلق ہے جن کے قبضہ میں ساڑھے چار سو ایکڑ زمین ہے ان کی حد تک یہ سوال پیدا ہو گا ٹیننٹس (Tenants) داخل ہیں ہوں گے ان کو پروٹیکٹڈ ٹیننٹس (Protected tenants) کے رائٹس حاصل (Rights) رہیں گے سبسٹینشل اور (Substantial owner) کے موجودہ اکویزیشن (Acquisition) کے لیے ضروری ہے کہ وہ ٹیننٹ کے قبضہ میں ایک فیملی ہولڈنگ کے برابر زمین چھوڑ دے اگر ٹیننٹ کے پاس پہلے ہی سے ایک فیملی ہولڈنگ کے برابر زمین ہو تو اس پر اوپر سے استفادہ نہیں کر سکیں گے پرسنل کلٹیویشن کے لیے کسی اور کو فیملی ہولڈنگ کی تین گنا زمین مل سکے گی کئی چھوٹے پٹہ دار بھی ہیں سال کے طور پر کسی ممبر کو لیجیے آنریبل ممبر صاحب گرکوہی لیجیے کل تک یہ وکالت کرتے تھے آج یہ منسٹر ہیں ممکن ہے مہینے دو مہینے کی چھوٹے پٹہ دار بھی ہیں اختیار مہینے میں یا برس دو برس بعد انہیں ان سے ہٹا دیا جائے (Laughter)

شری سی راجہ رام چار مہینے ٹھیک ہے

شری بی رام کشن راؤ چلیے چار مہینے کی مدت آنریبل ممبر نے فکس (Fix) کر دی ہے

شری سی راجہ رام میں نے ان عوامی نے خود بتایا ہے (Laughter)

شری بی رام کشن راؤ جناب عوام پر میں اعتماد رکھتا ہوں لیکن ممکن ہے میں فرق ہو سکتا ہے ممکن ہے چار مہینے کی بجائے چار برس ہو جائیں (Laughter) جو بھی مدت ہو بہرحال اس مدت کے بعد مجھے اپنی زمین پر جانا پڑے گا چونکہ وہ زمین

ہوڑی ہے ۔ اگر میں جاھوں نہ اپنی زمین واپس جاکر کھو

(Laughter)

شری وی ڈی دیسانڈے زمین کیوں جانا چاہیے ہیں ؟ ہائیکورٹ جاییے

(Laughter)

شری بی رام کسن راؤ ہاں ہائیکورٹ جاوں گا سپریم کورٹ بھی جاوں گا لیکن اگر میں یہ چاہوں نہ اپنی زمین پر جاوں تو مجھے اپنی زمین رہ جانے کی سہولت رہنی چاہیے میں ایک ہی نہیں جو لوگ لازم ہے گرداور ہے وکسی سبب کے درمیعہ کاشت کرتا ہے لیکن جب وہ لازمت سے سکندوش ہو اور یہ چاہے کہ اپنی زمین پر جاکر کاشت کرے تو اس کا موقع انکو حاصل رہنا چاہیے ایسے لوگوں کو اپنی زمین پر جانے کا حق رہنا چاہیے اوس زمین پر انکی جو جڑیں گری ہوئی ہیں اپنی اکھڑ کر نہیں پھینکنا چاہیے انہیں اسکا موقع حاصل رہنا چاہیے کہ وہاں جاکر پھر ان جڑوں کو مضبوط کر سکیں اس قسم کی لچک رکھنا سوشیل اور سماج کے اکنامک حالات کے لحاظ سے ہم ضروری سمجھتے ہیں اسلیے اسی لچک رکھی گئی ہے کہ ٹاپ سیلنگ وہ دیسے سکیں انکے علاوہ جو زاویے ہے وہ روٹیکٹیڈ ٹننٹ کو حقوق ملکیت دیے کے متعلق ہے اور اصل ایکٹ کے تحت زمین کی قیمت گراس پروڈیوس (Gross produce) کی اساس پر ہی مقرر ہو سکتی ہے لیکن اب زیر موجودہ امنڈنگ بل میں زمین کی قیمت گراس پروڈیوس کی بنیاد پر نہیں قرار پائے گی بلکہ زمین کے رینٹ کے بموجب بار گنا تک ہوگی لیکن بعض آنریبل ممبرس کا یہ اعتراض ہے کہ زمین کی قیمت رینٹ کے بموجب بار گنا تک ہونا بھی زیادہ ہے اور اس قیمت کی ادائی ٹننٹس کے بس سے باہر ہے اپنی رقم ادا کرکے وہ حقوق ملکیت نہیں حاصل کرسکتا اسلیے رینٹ کا تعین ([illegible]) زر مالگزاری سے کردیا گیا ہے اس طرح سے رینٹ کا تعین زر مالگزاری کا چار تا پانچ گنا مقرر کیا گیا ہے اس طرح قیمت کا تعلق گراس پروڈیوس سے نہیں بلکہ رینٹ سے رکھا گیا ہے رینٹ کا بار گنا زیر بیھاب کی حد تک اور ۔ گنا خشکی زیر بیھاب کی حد تک یہ بار یا بموجب گیا قیمت زمین کی مکزیمم پرایس ہوگی اس امنڈنگ بل کے متعلقہ زاویوں کے تحت کسی زمین کی ریزن ایبل پرایس (Reasonable price) مقرر ہو سکتی ہے ایسا ہونا چاہیے اس سے زیادہ نہیں چاہیے زمین کی قیمت کی ادائی کا طریقہ یہ مقرر کیا گیا ہے کہ دس اقساط میں اور آٹھ برس میں یہ رقم قابل ادا ہوگی اور اسپر ۔ ۔ روپیہ سالانہ سود واجب الادا ہوگا سیلنگ کی مقدار نہیں کم کی گئی ہے اگر کسی لینڈ لارڈ کے پاس اس سیلنگ سے زیادہ زمین ہو تو گورنمنٹ اس سے زیادہ زمین حاصل کر سکتی ہے ایک ارم کا اعلان کیا جائیگا اور اوس تاریخ کو روٹیکٹیڈ ٹننٹس کو حقوق ملکیت عطا ہو جائینگے اسکے اعلان کا اختیار گورنمنٹ کو دیدیا گیا ہے ۔ جو اقساط مقرر کی جائیگی اوسکو بقایا زر مالگزاری کے طور پر وصول کرکے حکومت لینڈ اونرس (Land owners) کو دیگی اکثر جگہ یہ شکایت سننے میں آئی ہے کہ کرایہ کشی

(Crop Share) کے معاملہ کو ٹرن اوور (Turn over) کرکے وکر نے لکھوائے گئے ہیں املے کراپ شیر کے الفاظ کو ریوائز (Revise) کیا گیا ہے پٹہ داروں کے انتخاب کو وکیل کے لیے پروائڈ (Provide) کیا گیا ہے کہ ہر ایک سرنڈر (Surrender) کا جو حصہ حصہ دار کے لیے ہونا چاہیے لینڈلارڈ کو رینٹ (Rent) جو ملے وہ ٹیکس کے لیے حصہ دار کے اس درخواست دے سکتا ہے سلنگ جو مقرر کی گئی ہے وہ (۲۶) سو روپیے کی مقدار مقرر کی گئی ہے اس سلنگ سے زیادہ جو زمین ہو اسکو پبلک پرپزس (Public purposes) کے لیے حاصل کرسکتے ہیں اور گورنمنٹ اسے سیٹلمنٹ میں لے سکتی ہے اسکا معیار یہ ہوگا کہ

اگر کسی کے اس فیملی ہولڈنگ سے کم زمین واقع ہو تو اسکو لینا نہیں چاہیے اس طرح پبلک پرپزس کے لیے لینے کی گنجائش کا بھی موقع بھی موجود ہے اس طرح سے لی ہوئی مارکٹ پرائس (Market price) دینا پڑتا ہے یعنی کمپنسیشن (Compensation) کے پرنسپلس (Principles) کے تحت لینا چاہیے کہ زمین کے حدود کو مقرر کرتے وقت ہم نے ٹھیک طور اور کاشت نوش کے لمٹس (Limits) تک جاسکتے ہیں چلانے کی کوشش کی گئی ہے جس زمین کا سب سے نہیں ہو رہی ہے انکو لینے کے لیے یہ اوپن رکھا گیا ہے اسٹینڈرڈ آف کلٹیویشن (Standard of Cultivation) اور لینڈ مینجمنٹ (Land management) کو ڈھالنے کے لیے اوپن رکھے گئے ہیں لینڈ کمیشن سے خواہش کی گئی ہے کہ وہ سنسس (Census) لے کہ سالانہ کتنی لگائی جاسکتی ہے جب تک یہ سنسس نہ ہو اس کا بیس نہیں ہو سکتا لیڈر آف دی اپوزیشن نے میری توجہ اس طرف مبذول کی کہ ایسا سٹکس (Statistics) فراہم ہونے چاہئیں میں نے بہت کوشش کی کہ فگرس (Figures) حاصل کروں پٹہ داروں کے فگرس میرے پاس ہیں اور ملی سمریس جانے ہیں کہ ریکارڈ آف رائٹس (Record of Rights) موجود نہیں ہے اصلاح میں یہ ریکارڈ ایک ایسی حالت میں ہے بہت سے آر ملی سمریس کو اسکا تجربہ ہوگا کہ انکی زمینات کے نیچے دادا کے نام پر چلے آرہے ہیں سرکاری کاغذات میں دادا کا نام لکھا ہوا ہے حالانکہ پچاس برس پہلے انتقال ہوچکا ہے لیکن ابتک کھاتہ دادا کے نام پر چلا آرہا ہے حالانکہ پہلے وراثت زمین پر قابض ہیں اور زمین کے لیے عدالتی ڈگریاں ہیں متعدد وراثتی تصفیہ ہوچکے ہیں جن کے تحت دوسرے لوگ قابض ہیں مگر ابتک پچاس سال پہلے کے قابض کا نام چلا آرہا ہے رجسٹرات میں سرکاری روں کے نام پر درج ہیں کسی کا دارکے کیسے بیٹے ہیں کسی اولاد ہے کون کون اور زمین پر قابض ہیں کچھ پتہ نہیں چلتا لیڈر اف دی اپوزیشن کا مقصد تھا کہ میں اونکے سامنے ایسے اعداد و شمار پیش کروں تاکہ اس کا اندازہ ہوجائے کہ اس بجٹ سیشن کے پاس ہونے کے بعد کتنے لاکھ ایکڑ زمین

کسانوں میں تقسیم ہو سکیں گی وہ اب نے مگر میں جا ہے ہیں لیکن میں ایسے اعداد و شمار
پیش نہیں کر سکتا ہوں۔ آپ کو مجبوراً ہوں۔ میں ایسے اعداد و شمار پیش
پیش نہیں کر سکتا۔ ایسے اعداد و شمار جو صحیح ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مکمل طور پر
حل نہیں کئے جا سکتے ہیں۔ ڈی اور دوسرے اسٹیٹ میں بھی میں سمجھتا ہوں کہ یہ حل نہیں سکے
اس لیے لینڈ ڈسٹری بیوشن کو لینڈ ٹیننسی پر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس پر عمل ہونے والا ہے
جسکی آپ کی کل ہو حیدرآباد اسٹیٹ میں صحیح اعداد و شمار نہیں بتائے جاسکتے
جس میں یہ رو کو ہم (Revenve figures) کہتے ہیں
سکے ہیں (یہ جو ملک میں ہے اس میں جو ڈیٹا کا اہتمام کیا جاتا ہے میں چلا رہا ہے اور وہ
اور کئی دو سے لوگ اس زمین پر قابض ہیں) ان کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگر اندازہ
قائم کیا جائے تو میرا ذاتی اندازہ ہے کہ اندازاً آٹھ لاکھ ایکڑ سرپلس زمین
نکلیگی۔ صحیح طور پر یہ قابل تسلیم ہو سکتا ہے کہ تقسیم کرنے کے بعد وہ
لاکھ ایکڑ زمین زائد نکل آئے یا وہ لاکھ ایکڑ زمین کم بھی ہو جائے۔ یہ ایک
رف فیگر (Rough figure) ہے جو میں نے بتایا ہے۔ یہ کوئی ڈیفی نٹ فیگر
(Definite figure) نہیں ہے اس سے ڈھکر کوئی ڈاٹا (Data
میں آپ کے سامنے نہیں رکھ سکتا۔ باقی دوسرے ایسا مسئلہ جس پر بحث ہوگی
سب مل کر سکیں گے میں سمجھتا ہوں کہ صحیح ایسا مسئلہ کے حل کرنے کے لیے ایک
مال کا عرصہ درکار ہوگا۔ اس کے علاوہ اس بل میں لینڈ ٹیننسی کے سلسلہ
میں کنسالیڈیٹیڈ ہولڈنگ (Consolidated holding) کا پراویژن رکھا ہے
جو اسٹینڈرڈ مقرر کیا گیا ہے اس میں خاص طور پر یہ ضروری ہیں کہ اگر زمین بیسک ہولڈنگ
سے کم ہو تو اسکے سب ڈویژن (Subdivision) کی منظوری نہیں دی
جائیگی۔ اس طرح لینڈ کمیشن کے آگے یہ مسئلہ رکھا گیا ہے۔ لینڈ کمیشن میں سات
ممبرس ہونگے جس میں تین ممبر لیجسلیچر سے سلکٹ کیے جائینگے ایک آفیشل
ممبر ہوگا اور باقی ان آفیشل ممبرس ہونگے۔ ان آفیشلس میں ایسے لوگوں کو لیا جائیگا
جو زراعتی معاملات کے ماہر ہوں اور پراکٹیکل (Practical) تجربہ رکھتے
ہوں۔ اسکے ساتھ ساتھ ہم نے یہ کہا ہے کہ لیٹیگیشن (Litigation) وغیرہ
کے جھگڑوں کو ختم کرنے کے لیے ایک ریویژن (Revision) کا حق دیا ہے اور
ایک اپیل کا بھی۔ چونکہ دوسرا پراویژن نہیں ہے اس لیے موزوں ہے جو یہ کا پراویژن
رکھا ہے۔ دوسری چیزیں ایسی ہیں جو چھوٹی چھوٹی ہیں بعض چیزیں ایسی ہیں جو
بیسک اسٹرکچر (Basic structure) کو بدلنے کے لیے کی گئی ہیں۔ افسوس
ہے ان پر تفصیلی بحث کرنا میں چاہتا ہوں اس سے متعلق حرچا ہوگی اور اعتراضات
کیے جائینگے تو میں اپنے جواب میں انکی وضاحت کرونگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ
کرتا کہ میں سب کی تسلی کر سکونگا لیکن پوری کوشش کرونگا کہ ملک کے آئندہ لوگوں
کی تشفی ہو سکے۔ لیکن افسوس ایسا کہونگا کہ یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ یہ ایک آگے
لے چلنے والا قدم نہیں ہے

"It is not the last word on the subject"

جیسا کہ رحجانات پائے جاتے ہیں بنیادی حقوق (Fundamental rights) کے متعلق ہے کانسٹی ٹیوشن میں بیسک امینڈمنٹ (Basic amendment) ہو تو ان میں تبدیلی ممکن ہے ہو لیکن موجودہ صورت میں اتنی گزارش کرونگا کہ جس حد تک لینڈ ریفارمس کے مطابق ایکٹمنٹ (Enactment) کے لیے لیگل اوپینین (Legal opinion) لا اور جس حد تک گنجائش ہو سکتی ہے اس کی اجازت دینے کا امکان پایا گیا اوس حد تک تبدیلی کی کوشش کی گئی اسکے باوجود آج بھی ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ مسودہ جس طرح ہے وہ ان ایکٹ ہو جانے کے بعد جہاں تک ہماری لیگل پوزیشن ہے اس حد تک جانے میں کوئی سیریس (Serious) ثابت ہونے والی ہے ہم کافی بہتر طریقہ سے ڈیفائنڈ (Defined) کرسکتے ہیں لیگل اوپینین (Legal opinion) لے کے بعد جس حد تک جاسکتے تھے جانے کی کوشش کی گئی ہے اوس سے آگے بڑھنا مشکل ہے اگر تھا اس پر جو رجحانات ہونگی اور جو ترمیمات پیش کی جاسکتی ہیں کی جائنگی اسکے بعد میں ان کا جواب دونگا اس وقت ہاوس سے میں استدعا کرونگا کہ اس کو اس سیشن میں دوسری ریڈنگ کے لیے منظور کر لیا جائے

5 p m

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

* شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر سر ہاوس کے سامنے جو بل آیا ہوا ہے اوس کے سلسلہ میں آنریبل ریونیو منسٹر نے یہ کہا کہ یہ بل پورے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا ایک ہی بل ہے اس بل کے ذریعہ جو جمہوریت لانے کی کوشش کی جارہی ہے وہ سارے ہندوستان کے لیے ایک نمونہ ہے ایسا ہی نہیں بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پلاننگ کمیشن کو پالیسی کے تعین کرنے میں اور اوس کو صحیح نہج پر پہنچنے میں مدد دینے کیلیے اس بل کا ہاتھ رہا ہے اگر یہ بیان صحیح ہے تو پھر ہم کو اس بل کے سلسلہ میں واقعی طور پر بڑی سنجیدگی اور گہرائی سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ اگر حکومت حیدرآباد جو حکومت ہند کے زیر سایہ رہی ہے اوس کے لینڈ ریفارمس کا یہی نمونہ ہے تو پھر کس طرح کے لینڈ ریفارمس ہندوستان میں ہونگے کسانوں کو زمین دینے کا سوال کسطرح حل کیا جائیگا آنریبل چیف منسٹر یہاں حاضر نہیں ہیں اگر ہوتے

*Confirmation not received.

تو ممکن تھا کہ اوس میں میرے ان آبزرویشنس (Observations) سے مایوسی ہو جہاں تک میری پارٹی کا تعلق ہے وہ یہ سمجھتی ہے کہ اس بل کو ٹیننسی اینڈ اگریکلچرل لینڈس بل (Tenancy and Agricultural Lands Bill) کی بجائے ٹیننسی اویکشنس اینڈ لینڈ لارڈ کنسالیڈیشن بل (Tenancy Evictions and Landlord Consolidation Bill) کے نام سے موسوم کیا جاتا تو بہتر ہوتا یہ نام میں اس بل کو اس وجہ سے دے رہا ہوں کہ اس کے جو پرویژنس ہیں اون کے نتائج سے جتنا بھی بڑے پیمانے پر ایویکشنس (Evictions) ہونگے اور اوس کے نتیجہ کے طور پر جہاں فیوڈلیزم (Feudalism) کا ڈھانچہ جو ٹوٹ رہا تھا وہ کسی حد تک پھر برقرار ہوجائیگا ہمیں اس امر پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اس بل کی وجہ سے آیا کسانوں کو کوئی فائدہ ہوگا بھی ؟ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد میں جو بل لایا جارہا ہے وہ خاص حالات کے تحت لایا جارہا ہے انکو آنریبل ممبرس آف دی ہاوز اپنے پیش نظر رکھیں ہندوستان میں بعض مقامات پر زمین کے حصول اور بیدخلیوں کو روکنے کے لیے کسانوں کی جد و جہد ہوئی لیکن حیدرآباد میں تلنگانہ کے کسانوں نے نظام اور زمینداروں کے خلاف اٹھکر جو جد و جہد کی وہ ہندوستان میں کہیں بھی نہیں ہوئی جہاں پر کسانوں نے خود اپنے بل بوتے پر زمینداروں سے زمین حاصل کرکے تقسیم کی ان حالات کے نتیجہ کے طور پر اور اس بیک گراونڈ (Back ground) کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت حیدرآباد یہ ٹیننسی ریفارمس یہاں لارہی ہے ہم اس امر کو نہیں بھول سکتے کیوں آنریبل چیف منسٹر یہ محسوس کررہے ہیں کہ اس بل کو جو ہندوستان کے لیے ایک مثال ہے حیدرآباد میں ہی اولاً کیوں لایا جائے ؟ اخبارات و دیگر بیانات میں کہا گیا تھا کہ وہ تلنگانہ کے پرابلم کو سمجھتے ہیں کانگریس کے موجودہ صدر نے بھی یہی کہا تھا کہ حیدرآباد کا پرابلم تلنگانہ کا پرابلم ہے اسی وجہ سے تو یہ بل حیدرآباد میں لایا جارہا ہے یہ بل یہاں کے خاص حالات اور بیک گراونڈ کی وجہ سے لایا جارہا ہے اوس زمانے میں کسانوں نے اپنی جد و جہد کی وجہ سے اپنے طور لینڈ ریفارمس لائے اور ہزاروں ایکر زمین تقسیم کرلی حالانکہ انہی خاص حالات کے تحت یہ بل اس ہاوز کے سامنے لایا جارہا ہے اس لیے اس چیز کو سامنے رکھکر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ جو ہوپس (Hopes) جو توقعات اور اکسپکٹیشنس (Expectations) ہم نے کی تھیں کیا وہ اس بل سے پوری ہوسکتی ہیں ؟ اگر اس نقطہ نظر سے ہم اس بل کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ یہ ایک الیوژری (Illusory) ڈسیپٹیو (Deceptive) پرولینڈ لارڈ (Pro landlord) اور اینٹی پیزنٹس (Anti peasants) بل ہے میں نے ان چار ناموں سے اس بل کو یاد کیا ہے میں ہاوز کے سامنے اس کی وضاحت کرونگا کہ کیوں میں نے ایسا کہا ہے ہم نے یہ امید کی تھی کہ بہت سی چیزیں کسانوں کو اس بل کے ذریعہ ملنے والی ہیں لیکن جب ہم نے اس بل کے ایک ایک

سکیس کو مور دیکھا و وہ گہ حل (मृगजल) معلوم ہوا کہ دور سے تو پانی نظر آتا ہے اور دیکھ جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ریت ہے اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے یہ ظاہر تو بل اچھا نظر آتا ہے لیکن غور سے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کسانوں کو کوئی ریلیف ملنے والی نہیں ہے میں ایک دو مثالیں اس سلسلہ میں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں مثلاً سیلنگ کا کلاز لیجیے اس کو بہت کلیورلی پٹ اپ (Cleverly put up) کیا گیا ہے اور بڑی ہوشیاری سے یہ کلاز بنایا گیا ہے اصل میں یہ سوال پیدا نہیں ہوا کہ کسی کو کچھ زمین ملیگی یا نہیں میں ایک مثال دینا چاہتا ہوں عرض کرونگا لیکن مجھے یہ مانا ہوگا کہ میکزیمم رنٹ (Maximum rent) کے سلسلہ میں ایک پراویزو (Proviso) اسا رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی امپرو منٹس (Improvements) لینڈ ہولڈر (Land holder) نے کئے ہوں تو اسکی وجہ سے رنٹ بڑھایا بھی جا سکتا ہے اس طرح میں اور ایک دو مثالیں ہاوز کے سامنے رکھونگا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کسانوں کو ریلیف ملنے والی ہے ہم خوش ہوتے ہیں لیکن اس میں جو شرطیں درج کیگئی ہیں ان کی وجہ سے کوئی حقیقی ریلیف کسانوں کو نہیں ملیگی انہیں کوئی پروٹکشن (Protection) نہیں ملیگا اس بل کا جو دھوکہ دینے والا (Deceptive nature) ہے وہ بھی میں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں سیلنگ ( ) میں فیملی ہولڈنگ کی تعریف کی گئی ہے اسکے نتیجہ کے طور پر اسکے لئے ... جو پارٹیشنس (Partitions) ہوئے اور جو اب بھی ہورہے ہیں اونکے لحاظ سے یہ ڈر ہے کہ آیا ان لینڈ لارڈس کی وجہ سے انکا یہ سیلنگ سے زمین کسانوں کو زمین مل بھی سکیگی ؟ میں تو کہونگا کہ یہ جو سیلنگ رکھا گیا ہے وہ ڈسیونگ (Deceiving) ہے اس میں بتلا گیا ہے کہ ایسا ہونے والا اور دینا ہے والا ہے لیکن واقعہ سے کچھ بھی نہیں ہوگا اس میں جو کچھ بھی پیش رکھی گئی ہے اس بل کا جو پرو لینڈ لارڈ نیچر (Pro land lord nature) ہے اوس کو بھی میں ہاوز کے سامنے رکھونگا پہلے یہ کہا گیا تھا کہ اس بل کے بعد ... ہی رہنے والی نہیں ہے اس وقت ہاوز کے سامنے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ... جو قانون ہم لانے والے ہیں لیکن اب جو مسودہ قانون آیا ہے اوس کی وجہ سے ... دکھایا گیا ہے اور پھر سے ایک رائج کردیا گیا ہے پروویزو ... لگایا گیا ہے اوسکے نتیجہ کے طور پر لیسس کے رائس کی صدی صد گہاری ہوجاتی ہے لیکن بعد میں جو پروویزو دیا جاتا ہے اوس میں لینڈ لارڈس کے بارے میں فکسیٹی (Fixity) ہی ہے لینڈ لارڈس کی حد تک ہر معاملہ میں فکسیٹی (Fixity) کردیجاتی ہے لیکن جب سوال کسانوں اور قولداروں کو زمین دینے کے بارے میں آتا ہے تو پھر اس ... کا اصول کیا جاتا ہے قانون اور قلان کے حسب جو پروسس (Process) ہے وہ میں ... میں پورا ہونے والا ہے لیکن یہ قانون آنے کے بعد اس کا عمل طویل ہوجائیگا اصل میں

بھی نہ سمجھ ہوا ہے کہ کسانوں کو زمین ملیگی بھی یا نہیں

اس کا جو اینٹی پیزنٹ نیچر (Anti peasant nature) ہے وہ بھی میں جاہتا ہوں کہ اسے لایا جانا جاہتا ہوں اس بل میں فراگمینٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کیلئے ایک پروویژن رکھا گیا ہے یہ سمجھونگا کہ اسکی وجہ سے آپس میں لڑائیاں ہو سکتی ہیں کیونکہ اس میں دیا گیا ہے کہ بازو کی زمین والے کو ہی زمین بیچنا چاہیے اسی وجہ سے بڑا لارڈس کا جو رچ (Rich) سکشن ہے اوس کو فائدہ پہونچیگا کوآپریٹو سوسائیٹی کا جو کمپلسری سسٹم (Compulsory system) رکھا گیا ہے اوس سے بھی کسانوں کو فائدہ ہونے والا نہیں ہے بلکہ حال ان باتوں سے یہ سمجھتا ہوں کہ یہ قانون ابوزری (Illusory) اور ڈیسیپٹیو (Deceptive) اور پرولینڈ لارڈ (Pro land lord) نیچر کا ہے کسانوں کے خلاف یہ قانون لایا جارہا ہے میں جاہتا ہوں کہ سامنے پھر ایک ایک بیک گراونڈ لایا جاتا ہوں کہ یہاں کے کسانوں نے جد و جہد کرکے زمین حاصل کرلی اور انہیں زمین ملی اسلئے اب جو بل آرہا ہے اور اس کے اندر جو نقائص ہیں اون کی وجہ سے کوئی حقیقی فائدہ کسانوں کو نہیں ہوگا میں جاہتا ہوں کہ اوس زمانے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جب کانگریس نے اینٹی امپیریلسٹ فرنٹ (Anti imperialist front) کھولا تھا سوشلسٹ پارٹی اور دیگر پارٹیاں بھی کسانوں کی مدد کرنا چاہتی تھیں اوس وقت کراچی میں اور بعد میں میمورنڈم میں ایک پروگرام رکھا گیا جسکو لیکر کانگریس آگے بڑھی رہی اوس زمانے میں کانگریس کی مانگ یہ تھی کہ ریونیو رنٹ (Revenue rent) کم کرنا چاہیے جو ان اکنامک ہولڈنگ (Un economic holding) ہے اوس پر ریونیو ٹیکس عائد نہ ہونے چاہئیں کیونکہ ہمارے کسان یہ رقم نہیں دے سکتے اسطرح کی رلیف کسانوں کو دینا اوس زمانے میں کانگریس نے طے کیا تھا اوس نے یہ بھی طے کیا تھا کہ زمینداری طبقہ کو ود آوٹ کمپنسیشن (Without compensation) ختم کرنا چاہیے سلنگ قائم کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ لیکن اب جو بل لایا جارہا ہے اوس میں کہ زمین دینے یا آئندہ دینے کے بارے میں کوشش کیگئی ہے اس طرح اب کانگریس کی پالیسی ابوزری ہوگئی ہے فیملی ہولڈنگ کے بارے میں جو تصور ہے کہ ورک یونٹ (Work unit) یا پلو یونٹ (Plough unit) ہونا چاہیے ہم اوس سے متفق ہیں لیکن اس میں یہ کہا گیا ہے کہ (۸) روپیہ آمدنی کی جو زمین ہے ایسے فیملی ہولڈنگ قرار دیا جائے اس سلسلہ میں خاص کر جب میں نے اعداد جمع کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ جو (۶) (۷) تا (۹) کی آمدنی ہے (اوسط (۸) کا رکھا گیا ہے) اور اسطرح جو ورک یونٹ قائم کیا جارہا ہے وہ مناسب ہے

ریونیو منسٹر نے کہا کہ ایسے لینڈ کمیشن کیلئے ہنٹ (Hint) کے طور پر قائم کیا گیا ہے لیکن میں اس کو ہنٹ نہیں سمجھتا قانون کے اندر وہ ہنٹ نہیں ہوسکتا

میں بارے میں یہ کہونگا کہ جب کوئی قانون بنایا جائے تو وہ ڈیفنٹ (Definite)
ہونا چاہیے عوام کو صاف طور پر یہ معلوم ہونا چاہیے کہ فیملی یونٹ (Family unit)
کی آمدنی یہ ہوگی دنیا میں جہاں کہیں بھی لینڈ ریفارمس ہوئے ہیں یورپ میں
اٹلی میں ہر جگہ اسکی صراحت کی گئی اور اعلان کیا گیا کہ اتنے ایکر زمین مقرر
میں رکھی گئی ہے اکے اوپر کی زمین لے لیجائیگی اس طرح کا ڈیفنٹنس (Definiteness)
ہونا چاہیے لیکن یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ فیملی یونٹ کے بارے میں کوئی ڈیفنٹنس
(Definiteness) نہیں رکھا گیا ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہم کیسے ایسے ڈیفنٹ
(Definite) کر سکتے ہیں میں یہ جناب والا کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ
ڈیفنٹ کرنا اس وجہ سے ضروری ہے کہ جو پراجکٹ ایریاز (Project areas) ہیں
ایسی جا بھی رقبہ ہے جسمیں (۸) روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے ممکن ہے کہ پلو یونٹ
(Plough unit) یہ ہو ورک یونٹ (Work unit) یہ ہو اوس میں
(۸) روپیہ کی ٹ انکم ہو سکے لیکن لینڈ کمیشن کے نزدیک پلو یونٹ یہ ہو
لیکن یہ جو زمین ہوتی ہے جو بے زیادہ ... وغیرہ جسے مرہٹواڑی میں مالران (माळरान)
کہتے ہیں ایسی ایک آمدنی نہیں ہوتی ایک ... ل ہوئی ہے کام نہیں ہوسکتا لیکن
اوس کا رقبہ (۴) ( ) ایکر ہوتا ہے تو ایسی صورت میں آمدنی پر انحصار رکھنا مناسب
نہ ہوگا آمدنی کے ساتھ ایکریج کو بھی رکھنا ضروری ہے اس کے لیے یہ اعتراض کیا
جاسکتا ہے کہ ہر دیہات میں ہر کھیت میں الگ الگ طریقہ سے انکم حاصل ہوا کرتی ہے
انکو ہم کیسے طے کر سکیں گے میں جناب والا سے یہ عرض کرونگا کہ جب ہدکہ میں قائم کیا
جائیگا تو اوس کو بھی آخر ایکریج کے لحاظ سے غور کرنا پڑیگا یہ ناممکن ہے کہ ہر
کھیت کے بارے میں ایک ہی جگہ طے کیجائے اس لیے جب لینڈ کمیشن اس چیز کو
طے کرسکتا ہے تو یہ جناب والا کیوں نہیں طے کرسکتا بادھورا کمیٹی نے بھی ایکریج قائم
کیا تھا کہ مرہٹواڑی میں ( ) ایکر بلاک کاٹن سائل (Black Cotton soil) اور
تلنگانہ کے لیے ( ) ایکر ڈرائی (Dry) اور آٹھ دس ایکر ویٹ لینڈ (Wet land)
ہونی چاہیے اس طرح انہوں نے ایکانمک ہولڈنگ قائم کی تھی حکومت کے لیے بھی یہ
ممکن تھا کہ وہ ایکانمک ہولڈنگ قائم کرتی لیکن نہیں ہوا اگر کلچرل ہولڈنگ انہوں نے
قائم کی تو (۲) ( ) ایکر خشکی اور (۳) ایکر تری بھی ... کے لحاظ سے حکومت کو حق
حاصل ہے کہ وہ اس کے مسائل طے کرے اس طرح جس حد تک ممکن ہو اوس حد تک
اوسکو ایکریج میں لانے کی ضرورت ہے ورک یونٹ کے ساتھ ساتھ انکم کو بھی پیش نظر
رکھنا چاہیے اس کے لیے ایک ڈیفنٹنس (Definiteness) پیدا کرنا ضروری ہے اس
وجہ سے کہ ہماری حکومت کی مشنری ہی ایسی ہے کہ ایسی ڈیفنٹنس ہونا ضروری ہے
یہ کہا گیا کہ ہمارے آئی سی ایس سوسائٹی میں ... کے لائق ہیں میں پوچھ سکتا
کہ پھر آپ کے گرداوروں کو کام ہے میں بولنا چاہیے؟ لیکن جو تجربہ لیوی کے زمانے

ں او ب مح بھا ان لیے جیسے بھروسا ہوں ہ و لہذا کسی قائم رہنے والا سے ٹھیک طور سے قائم دستہ م و ضرورت ہیں کہ جی الامکان تم ارکم اس طاو ڈ لہ ہ ا او لی سے لیے سلسلہ میں اکرج قائم کیا جائے ا لے ا ے ں د (Difficulties) او کئی هیں که الگ الگ فرٹلیٹی (Fertility) کی ں ی ں ان کی میں ا ک ا لگ هوں ں اس کا لیے ہو ا اہا ا ہوں ا س ا ہ ہی اس ڈار سے (Settlement (Department) سے قائم اها ا ب و دو رد مل (Conversion Table) سے در ا ا ا وب اگر دیے ر لیے سے طاں مل د رکھا انتخاب دیے ر ے او کیا ا ر (Irrigated area) د رکھا او کا اور رج نکالا جا سکتا ھے ں سے ہ جھا جائے ں هم لک الگ ا ا ہی لیے انکریج نکال لیے ر وا ی حالت الگ کر ا ک کی الگ ما کا ہ کی الگ ہ دیے کر یج قائم کیا جا سکتا ھے اگی ہی ا ر ہ ہ ان لینڈلارڈ کا سوال آتا ھے وہاں و سب لحچھ کر لیے ہیں وہاں تو ے صاف صاف اوسکی جار اج میں بنیادی هیں اور اس سلسلہ میں ہم کیا گنا رس ر کیا ب ملک راس (Selling price) بھی ضروری ہے پھر ہیں ہیں سمجھتا ک لیوں ا سلی وہٹ سکے سلسلہ میں اکرج قائم ہیں کیا جا سکتا ہی جا ل سے ں اس کے لیے اکرج قائم کرنا ضروری ھے اس طرح یکرج قائم کیا جاسکتا و ا لیے حصہ کے طور رھو مصائب ہونگے و اون مصائبات یہ لم ہونگے ہ الگ الگ ا ر ار کے لیے ہ لی ہولڈنگ قائم کیا جائے یہ ہونگے اس وجه سے زمین کا اکرج قائم کرنا ضروری ھے ہ سوال آ تا که اس میں اڈ جسٹ (Adjustment) کرنے کیلئے کیا ضروری ہوں چاهیے اس بارے میں میں لینڈ کمیشن اور اوس کے سامنے رپورٹ (Proposal) رکھونگا مجھے یہ عرض کرنا ہے که اکرج کے طور ر ریجن وائز (Region wise) سائل فرٹلیٹی (Fertility) کا لحاظ کرتے ہوئے ڈیفینٹنس (Definiteness) ہونی چاهیے اسی طرح ایکریج بیسس (Acreage basis) پر اس هاوس کو طے کرنا چاهیے دنیا میں جہاں کہیں بھی لینڈ ریفارمس هوئے هیں وہاں ایکریج لایا گیا ھے اور یہی طریقہ کسانوں کو سیٹسفائی (Satisfy) کرسکتا ھے

سیکریٹ ہولڈنگ کے سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ھے کہ ہمارا اگریکلچر اینڈ سپلائی منسٹر ا کسی اور ضرورکہں سے مجھے ٹھیک طور پر اوسہیں هاوس کے سامنے یہ کہا تھا کہ ہم نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ کسی زمین ھے میں یہ کہونگا که هم زمین کی مقدار کا ٹھیک طور پر پتہ لگاسکتے هیں جہاں تک میں نے معلوم کیا ھے همارے پاس ایسی زمین ھے کہ هر کسے کو هم ا تا ۲ ایکر زمین دے سکتے ہیں مجھے جو اعداد ملے هیں ان سے یہ چلتا ھے کہ همارے پاس ڈرائی لینڈ (Dry land)

دو کروڑ لاکھ ایکڑ ہے ویٹ کلٹیویبل لینڈ (Wet cultivable land) ۳۱
لاکھ ایکڑ ہے اور باغات ۲ لاکھ ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے اسطرح ہمارے اس دو کروڑ
۶۶ لاکھ ایکڑ زمین ہے اور پھر دوسرا مسئلہ ہے (۴) لاکھ ایکڑ ہے فالو لینڈ
(Fallow land) بھی ہے ان سب کو ملا جائے تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہمارے
پاس ۳ کروڑ ایکڑ زمین ہے اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم اگریکلچرل پاپولیشن
(Agricultural population) کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۹۵۰ع کے اسٹاٹسٹکس
(Statistics) میں اس علاقہ کی تعداد ایک کروڑ ۲ لاکھ بتلائی گئی ہے اس
بات سے اگر دیکھا جائے تو ہم فی کس دو ڈھائی ایکڑ زمین دے سکتے ہیں اور پانچ
افراد پر مشتمل کنبہ کو اسطرح ۱۲ ایکڑ زمین دی جاسکتی ہے اس لحاظ سے یہ
کہنا کہ ہمارے اس کسانوں کو دینے کیلئے زمین نہیں ہے یہ غلط ہے سوال یہ ہے کہ
آپ زمین کسطرح حاصل کرنے والے ہیں اس کے لیے آپ جو تدابیر اختیار کررہے ہیں
وہ ٹھیک ہیں یا نہیں ؟ کیا وہ حیدرآباد اسٹیٹ میں لینڈ ہنگر (Land hunger)
کو سیٹسفائی (Satisfy) کر سکتے ہیں ہم نے کہا تھا کہ سیلنگ کم کیجیے
اب اس پر بھی غور نہیں کیا گیا سیلنگ کی مقدار ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ رکھی گئی
ہے میں کمیونسٹ پارٹی اور پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (People s Democratic Front)
کی جانب سے یہ کہونگا کہ یہ اسٹانڈرڈ بالکل غلط ہے اگر ہمارے حالات کے لحاظ سے
سیلنگ کا اسٹانڈرڈ معیار رکھا جاسکتا تو یہ ٹھیک ہوتا اس سے لوگوں کو زمین مل سکتی
اس سے کوئی ڈفنٹنس (Definiteness) نہیں ۱۱ ہوگا اور پھر آپ یہ بھی کہتے
ہیں کہ اگر وہ افیشینٹلی (Efficiently) کاشت کرتا ہے تو اسی صورت میں
بھی آپ اس سے زمین نہیں لینگے اگر زمین کا (Break up) ہوتا ہے تو
لیتے ہیں اس کی نسبت اگر میں یہ کہوں تو ایوان کے معزز ممبر مجھے معاف کریں کہ
اس میں ایک لچک رکھی گئی ہے اگر کسان کچھ جد وجہد کریں تو آپ اون سے
کہہ سکتے ہیں کہ ہم نہیں زمین دے رہے ہیں اور اگر لینڈ لارڈ کچھ زور لگاتے
ہیں (جیسے کہ میں نے سنا ہے کہ بہت سے ابسنٹی لینڈ لارڈز (Absentee land lords
آج یہاں ملک گیلری میں حاضر ہیں) تو ان سے آپ کہہ سکتے ہیں کہ کچھ زیادہ
تبدیلی نہیں ہونے والی ہے اور میں بھی یہی سمجھتا ہوں عالم پور میں بھی یہی
کہا گیا میں تو سمجھتا ہوں کہ اس قانون کے تحت کسانوں کو مطلق زمین ملنے والی
نہیں ہے سیلنگ اگر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے برابر رکھی جائے
تو آپ کو اس سے کسی زمین ملیگی اس سے لیے ہی کمی موجود ہیں آپ
اس وصول کسٹس جمع کرنے والے ہیں کیوں میں ایسا ہی دیکھینگے کس اپ
(Breaks up) جو ہوتے ہیں انہیں ملحوظ رکھینگے سسٹم کو دیکھینگے
آپ کے دستور میں معاوضہ کی شرط ہے معاوضہ ادا کرنے کا سوال پیدا ہوگا اس طرح
میں تو کہونگا کہ اس سے کسان کو مطلق زمین ملنے کی امید نہیں کی جاسکتی

ورنہ یہ کہ گذشتہ ... برسوں کے لئے بار بس ہوئے ہیں
لینڈ لارڈ اپنے ہو ... سے ورثی ان ... تھا ... و چاہا تھا کہ حکومت کیا کرنے
والی ہے اس سے بچنے کی ... نے ہارکرائیں اور میں یہ سمجھتا ہوں
کہ حکومت ... یہ جو ... در ... کہ بارہ میں جا عمل پورے طور پر
ہو جائے اس ... کی ... لینڈلارڈس نے ... ہیں ... کرنے
ان ایکٹ ... اس ایکٹ ... (Retrospective effect)
ہونا چاہئے ... دو ... فیملی یونٹ (Family unit)
جا ... صورت ... میں ... سمجھتا ہوں
کہ کسانوں کو ... او اگر ... ہو ... کے بعد
اب ان قانون ... حاصل ... کو کچھ ... سکیگا
... کا ... کسانوں ... لئے ان کی ضرورت کے ... اور ... چاہئے اور ... فائدہ ہو ... احراجات ... کرنے
کے بعد ... ہے ... میں کہ جس طرح اس وقت فیوڈل ... (Feudal exploitation) یا لینڈلارڈزم Land lordism) کیا جا رہا ہے
وہ جاری ہے لینڈ لارڈس زراعت سے ... واقف ہوئے ہیں ... اور ... گاندھی
... زراعت بڑھنے والی نہیں ہے کانگریس کا ... یہ ان ... (Uneconomic rents) ہیں انہیں کم کرینگی
یہ مطلب ہے کہ رینٹس ... کی وجہ سے ہی پروڈکشن (Production)
پر اثر پڑ رہا ہے ... کو کم کرنے کی ضرورت ہے اور ہماری ... ایسی صورت میں ... ممکن ہے ... جو ... کرتا ہے اس کے دماغ میں پروپرائٹرشپ
(Proprietorship) کا خیال پیدا کرنے کی ضرورت ہے زراعت کو بڑھانے کے لئے
یہ ضروری ہے روس میں بھی انقلاب آنے کے بعد فوراً ہی وہاں کلکٹیو فارمنگ
(Collective farming) شروع نہیں ہوئی کوآپریٹو فارمنگ (Co operative
Farming) حالات کا لحاظ کرتے ہوئے کی گئی اور سب سے بڑی چیز یہ کہ
کسانوں کو زمین دیدی جا کر اسمال پروپرائیٹرشپ (Small proprietorship)
قائم کی گئی آج ... بھی ... کہا جا رہا ہے چھوٹے چھوٹے کسانوں کو مدد
دیجا رہی ہے ... طرح ان کا ... بڑھایا جا رہا ہے آج ہمارا اسٹیج بڑے بڑے
فارمس پیدا کرنے کا اسٹیج نہیں ہے بلکہ ... پروپرائیٹرس پیدا کرنے کا اسٹیج ہے
سیلنگ قائم کرتے وقت اس کو سامنے رکھنا ضروری ہے ... ول ٹوڈو (Well to do)
کسانوں کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے میں کہونگا کہ سیلنگ جو فیملی ہولڈنگ کی
سائز ہے چارگنا رکھی گئی ہے اور جس سے آپ سالانہ (۳۶) روپیے آمدنی دلانا چاہتے ہیں وہ
ہونی چاہئے اسکی مقدار فیملی ہولڈنگ کی ڈھائی گنا ہونی چاہئے اگر اس طرح کیا جائے

تو میں سمجھتا ہوں کہ تھوڑا سا اڈجسٹمنٹ (Adjustment) ہوسکتا
ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ملک کے دوسرے سکٹرس (Sectors) میں زیادہ
آمدنی کی توقع ہے اور اس طرح کسانوں کو کیوں مصائب میں مبتلا کیا جائے میں کہونگا کہ
دیہات میں رہنے والا کاشتکار اسی زمین سے زیادہ پیدا کرسکتا ہے اور یہ شہر میں رہکر
کاشت چلانے والے کو ہم زیادہ آمدنی دینا نہیں چاہتے اگر وہ زیادہ آمدنی چاہتا ہو
تو وہ خود کاشت کرسکتا ہے اور زیادہ حاصل کرسکتا ہے اسی ایکریج (Acreage)
میں وہ زیادہ پیدا کرسکتا ہے اگر ہم سیلنگ ہولڈنگ کی ڈھائی گنا یعنی دو ہزار
آمدنی کی ایک حد رکھیں تو اسی ایکریج میں زیادہ پیداوار کرکے زیادہ رقم حاصل
کرسکتا ہے اس لحاظ سے میں کہونگا کہ سیلنگ کو فیملی ہولڈنگ کا ڈھائی گنا قرار
دیا جانا زیادہ مناسب ہوگا یہ صحیح خیال ہے یہ پوچھا جاسکتا ہے کہ جو سیلنگ ہم
رکھنا چاہتے ہیں وہ کیا ہوگا لیکن یہ میں حالات کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ سیلنگ ہم
ایک فیصلہ ۲ یا ۳ ایکر تری ہونا چاہئے اگر بلاک کا یہ سائل ہو تو ۳ یا ۴
ایکر اور حلقہ ہو تو ۸ یا ۱۰ ایکر دوبہ ہو تو ۱۰ یا ۱۲ ایکر اس طرح
میرا خیال ہے ۲ سے زیادہ ہونا چاہئے اس کا کنورسن ٹیبل (Conversion table)
اس طرح ہے کہ ایک ایکر تری مساوی ہے ڈھائی ایکر چلکہ یا ۸ ایکر
حلکہ یا ۸ یا ۱۰ ایکر دوبہ اسی طرح مرہٹواڑی میں بلاک کا یہ سائل کیا ہے فیملی یونٹ
۲۲ ایکر ورمرہٹواڑ میں سیلنگ ۷۲ یا ۹۰ ایکر بلاک کا یہ سائل ہونا چاہئے
اس طرح میں نے ایک نئی سی بنا کر کنورسن ٹیبل بنایا ہے حکومت نے ہمارے
سامنے جس طریقہ سے بل پیش کیا ہے میں اس سے یہ توقع نہیں کرتا کہ کسانوں کو
زمین حاصل ہوسکے گی یہ کہا گیا ہے کہ لاکھ ایکڑ زمین اس طرح تقسیم میں
آسکی اس سے پہلے ایک آنریبل ممبر نے کہا تھا کہ دس لاکھ ایکر زمین تقسیم ہوسکے
گی ہوسکتا ہے کہ دس لاکھ ایکڑ اور دس لاکھ ایکڑ کے درمیان زمین تقسیم ہو
لیکن جو دقتیں پیدا ہونے والی ہیں انکو کسطرح دور کیا جائیگا ؟ مجھے
ڈر ہے کہ جسکے قبضہ میں جو زمین ہے اوسی کے قبضہ میں رہنے والی ہے آئندہ زمین
دیکھنا ہوگی یا نہیں پچھلے ایکٹ کے تحت ڈھائی سو ایکڑ تک زمین رکھنے کا لینڈلارڈ
کو حق تھا کسانوں کی طرف سے مالگذاری نو آرڈیننس (Ordinance)
نکالنا پڑا کسان نہیں جانتا تھا کہ جو زمین اوسے ملی ہے وہ واپس نہ ہو حکومت کی
جو کوشش تھی وہ فارمل (Formal) تھی نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں ایکڑ
زمین لینڈلارڈس نے حاصل کرلی واپس اینکس کے بعد ملٹری پولیس کی مدد سے ایسی
بیدخلیاں ہوئیں کہ ان کے اعداد جمع کئے جائیں تو معلوم ہوگا کہ سات لاکھ لیسسی
اگریمنٹس (Tenancy agreements) ہوئے کیا وہ صرف کاغذی عمل ہوئے ؟
بہرحال اس طرح بڑے پیمانے پر بیدخلیاں ہوئیں حکومت سے توقع تھی کہ بڑے پیمانے

پر جو بیدخلیاں ہوئیں انہیں روکا جائیگا بڑے بڑے زمیندار اپنی زمینات کو بانٹ دیئے ہیں اور منتقل کئے ہیں یہ طریقے اختیار کرتے ہیں ہوسکتا ہے کہ جو بیع ہوئے ہوں جو حصے ہوئے ہوں ان فیملی ہولڈنگ کا لحاظ رکھتے ہوئے کئے گئے ہوں اسکا امکان ہے کہ ریٹرا سپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) نہ رہا ہو

اسکے آرٹیکل نمبر ۸ کی سیکشن (Section) کے تحت کہا جا رہا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر ہر فیملی ہولڈنگ سے کم زمین اسکے پاس ہو تو وہ کسانوں کو بیدخل کرسکتا ہے جیسے دو فیملی ہولڈنگ ملے ہیں تو میں کسان کو بیدخل کرسکتا ہوں فرض کیجیے کہ میرے پاس ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ ہے تو میں آدھا فیملی ہولڈنگ حاصل کرسکتا ہوں اس طرح ایوکشنس (Evictions) کا با دور آرہا ہے آج جس کے پاس زمین ہے انہیں یہ نہیں لینی چاہیے اس حد تک جو عائد نہیں ہوسکتے تو یہ قانون بیکار ہوگا الغرض میں اسکو مانتا ہوں کہ جو چھوٹے چھوٹے کسان ہیں جو اوسط درجے کے کسان ہیں جنکے پاس زمین نہیں ہیں ہم نہیں ہیں اگر ان کسانوں کو زمین دی گئی ہے تو اس کے لیے الگ طریقہ پر سوچنے کی ضرورت ہے اگر زمین لگان پر دی گئی ہے تو اس میں کمی کرسکتے ہیں جسطرح انکی زمین دیجاسکتی ہے دینی چاہیے اگر فیملی ہولڈنگ مرہٹواڑی کے لیے ۲۲ ایکڑ رکھی جائے تو ملنگانے میں ایک یا ڈیڑھ ایکڑ تری کی حد تک ہوسکتی ہے قواعد میں اس حد تک ترمیم کی جاسکتی ہے لیکن اسکے بعد بھی میرا خیال ہے کہ فیملی ہولڈنگ مرہٹواڑی کی حد تک ۲۲ ایکڑ اور ملنگانے میں دس یا چھ ایکڑ تری کے لحاظ سے مقرر کرنا چاہیے لیکن یہ سوال آتا ہے کہ ایک بونا فائڈ (Bonafide) کا مسئلہ ہے وہ اور زمین لینا چاہتا ہے تو میرا خیال ہے کہ اسکو دینی چاہیے اس میں آپ ضرورت کرنے کے لیے تیار ہیں تو ایسا ہوسکتا ہے لیکن ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمین ہے تو وہ لڑکے جائے پر بیدخل کرسکتا ہے ان ملازمت کمیٹی (Unemployment Committee) میں میں نے ایک ماہر سے اس بارے میں پوچھا انکا خیال یہ تھا کہ اس بل کی سطور سے ہم لاکھ پروٹیکٹیڈ ٹیننس کی زمین نکل جائیگی تو میں عرض کرونگا کہ اس قانون سے بے دخلے جانے پر بیدخلیوں کا امکان پیدا ہوگا یہ زمین دینے والا قانون ہے یا لینڈ ایوکشن لا (Land eviction law) ہے اگر آپ اعداد و شمار جانے ہوئے

تو ہمیں غور کرنے میں مدد ملی کہ یہ فیملی ہولڈنگ ہو اتنی زمین ملسکتی ہے تو فیملی ہولڈنگ ہوتو اتنی ملسکتی ہے اعداد و شمار ہوتے تو غور کرنے میں مدد ملسکتی تھی میرا خیال یہ ہے کہ جبتک ہولڈنگ تک کوئی پابندی نہیں ہوتی ہے جبتک یونٹ کسان کے پاس رہنی چاہیے وہاں کی حد تک لینڈ ہولڈر کو زمین حاصل کرنے کی ہدایت دیسکتے ہیں ہمیں اس طرح کی مدد لی گئی ہے

Unless the income by the cultivation of such land will be the main source of the income of the landlord for his maintenance

یعنی وہ زمین خود کاشت کے لیے اوس وقت واپس لیجاسکتی ہے جبکہ وہ زمین لینے والے کی مین انکم (Main income) ہونے والی ہو ایسی صورت میں انہوں نے ایمپلی کا ادھیکار دیا ہے یہ ہوسکتا ہے کوئی وکیل ہو کوئی ڈاکٹر ہو اس کا دوسل پر ایک کھیت ہو اور وہ اوس کھیت سے ایک غریب کسان کو ایمپل کر رہا ہو جو خود کاشت کرتا ہے تو ایسی صورت میں دیکھنا پڑیگا کہ ایک طرف تو وہ غریب کاشتکار ہے جو خود کاشت کرتا ہے اور ایک طرف یہ ڈاکٹر و وکیل ہے جو صرف سپرویژن (Supervision) کرتا جاتا ہے مگر اس چھوٹے کسان سے زمین واپس لیا جاتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ غلط ہوگا کیونکہ اوس وکیل یا ڈاکٹر کی مین انکم اس زمین سے پیدا ہونے والی نہیں ہے بلکہ وہ غریب کاشتکار اوس زمین سے اپنی مین انکم پاتا ہے یہ زمین تو اوس غریب کسان کا مین سورس آف انکم (Main source of income) سمجھا جائے مگر وہ جو ہیں تو سلف کاشت نہیں کرسکتے ہیں

Provided he takes part in the essential labour

یعنی خود کو بھی ہل چلانا چاہیے فصل تیار کرنے میں اور فصل کاٹنے میں حصہ لینا چاہیے ایسنشیل جس میں خود کام کی اسکیم مار گئی ہے اسکے لحاظ سے خود کاشت کرنے والوں کو کاشت میں خود حصہ لینا پڑتا ہے کم از کم سال میں چار مہینے انکو کام کرنا رہتا ہے ایسی صورت میں اگر کہا جائے کہ فیملی یونٹ کی حد تک لینڈلارڈ یا ٹینینٹ ہولڈر کے پاس زمین رہنی چاہیے تو میں کہونگا کہ صحیح ہے اسکی اجازت دینی چاہیے بلکہ ٹینینٹ کے پاس بھی ایک ہولڈنگ کے برابر زمین ہو اگر بیسک ہولڈنگ کے ہی زمین ٹینینٹ کے پاس ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک سے زیادہ ٹینینٹ ہوں تو کیا ہونا چاہیے ایسی صورت میں پچاس فیصد چھوڑنا چاہیے آدھا لینڈلارڈ کو دینا چاہیے اگر یہ نہ ہوا تو بڑے بڑے پر ایماندار ہونے والے ہیں دو فیملی یونٹس ہوں تو ایسی صورت میں سلف کلٹیویشن کرنے والے کو ایک فیملی یونٹ تک زمین دیجاسکتی ہے تین فیملی یونٹ ہوں تو ہر حال یہ ہے کہ ایک فیملی یونٹ سے زیادہ کسی صورت میں ریزیوم (Resume) کرنے کا ادھیکار نہ دیا جانا چاہیے مرہٹواڑی میں ۲۲ ایکڑ اور تلنگانے میں تین سے چھ ایکڑ تک ریزیوم کرنے کا اختیار رکھا جاسکتا ہے اس سے زیادہ نہیں رکھنا چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ اس طریقے سے سوچا جائے تو مناسب ہے ایسی صورت میں ٹیننس کی جو حالت رکھی گئی ہیں حالات کا لحاظ اس میں نہیں رکھا گیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ بہت بڑا ریولیوشن (Revolution) ہم نے لایا ہے یعنی میں جس طرح ( ) ایکڑ کی سیلنگ قائم کی گئی ہے

اوسی طرح جہاں بھی کرنا چاہیے جہاں پر پہلی نوٹس رکھے گئے ہیں ٹمی کے مقابلہ میں جہاں زیادہ او نچی کا موقع دیا گیا ہے ٹمی کا مقابلہ کریں تو یہ قانون ری انکسری معلوم ہوتا ہے تا سلبلی (Nominally سوپروائزر (Supervise) کرنے کا ادھیکار دیا گیا ہے ایک پہلی نوٹ سے) زیادہ ان لیس کا موقع نہ ہونا چاہیے

رنٹ (Rent) کے بارے میں کہا گیا ہے کہ رنٹ گراس پروڈیوس کا (۱/۳) و (۱/۴) ہونا چاہیے زمیندار رنٹ جاہتا ہے لیکن میں یہ عرض کرونگا کہ ممکن گر رہی ہیں ممکن ہے کہ میں اور بھی گرے کوریا میں جنگ بند ہو جائے تو کیا حالات ہونگے ملک کو معلوم ہے کل وار (War) ختم ہو جائے تو کیش کراپس (Cash Crops) کا ڈیمانڈ (Demand) ختم ہو جائیگا کسان آج رنٹ کے طور پر مالگزاری کا چار گنا پانچ گنا دینے میں آسانی محسوس کرتے ہیں لیکن ممکن ہے کہ یہ حالات باقی نہ رہیں اس لحاظ سے ہمیں غور کرنا چاہیے لہذا رنٹ

1/6th of the gross produce or whichever is less

اس طریقے سے اسکو دیکھنے کی ضرورت ہے تاکہ جو سلمپ (Slump) آنے والی ہے ہم بچ سکیں اسلئے میں کہونگا کہ مالگزاری کا چار پانچ گنا جو رنٹ رکھا گیا ہے وہ زیادہ ہے اس طرح سے رکھنا چاہئے کہ کسی پر زیادہ بار عائد نہ ہو ملک کے کی حد تک جو اسہال تعداد بنائی گئی ہے یعنی چار پانچ گنا وہ زیادہ ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم چاہتے پروڈکشن (Production) بڑھا رہے ہیں تا کہ کسانوں کے پاس کافی پیسہ رہے تو پھر لینڈلارڈ کے تعلق سے ایکویٹی (Equity) کا سوال آتا ہے لینڈ لارڈ کو بھی سامنے رکھنا چاہیے کہ پروڈیوس کا ۱/۲ حصہ لگان کی صورت میں کپاس کے ذریعہ اوسکے پاس چلا جاتا ہے ایسی صورت میں کسان کو اپنی زندگی بسر کرنے میں مشکل ہوتی ہے پروڈکشن بڑھانے کی ضرورت ہے لیکن لگان واجبی ہونا چاہئے چار پانچ گنا ہونا زیادہ ہے اس پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کس کی زمین ہے کیا اسکو بھی چار گنا یا پانچ گنا دینگے جو اس کا حقدار نہیں ہے ؟ جبکہ اب کانسٹی ٹیوشن کے حوالے سے کام کرنا چاہیے ہیں اور کسمر کی مثال لینا نہیں چاہیے تو میں کہونگا کہ جہاں ہم مالگزاری کا ڈیڑھ گنا رنٹ (Rent) مقرر کرسکتے ہیں اس میں سے ایک حصہ مالگزاری کے طور پر حکومت کو جائیگا اور آدھا حصہ لینڈ لارڈ کو ملیگا یہ بھی عرض کرونگا کہ ایسی ان اکنامک ہولڈنگ (Uneconomic holding) دیتے ہوئے لینڈلارڈ کو رنٹ نہیں لینا چاہیے نہیں معلوم کہ جو قانون پاس کیا جا رہا ہے اسکو آپ عمل میں رکھ سکینگے یا نہیں فیملی ہولڈنگ سے کم نہیں رکھے ہیں انکو کیا رنٹ لینڈ لارڈ کو ادا کرنا چاہیے اسکو رنٹ کیا دینا چاہیے ہیں ؟ جو شخص

میرا خیال ہے کہ زیادہ سے زیادہ مالگزاری کے دوگنا سے زیادہ نہیں دینا چاہیے
لیکن یو پی میں کانگریس نے جب زمینداری ایکٹ کی چرچا کی تو ہمارا بڑا کانگریس کمیٹی کی
مارشل نہ نہیں کہ رینٹ مالگزاری کے دوگنا سے زیادہ نہ ہونا چاہیے یہاں حالات کے
لحاظ سے اس میں کمی زیادتی کی جاسکتی ہے لیکن جو چار پانچ گنا رکھا گیا ہے و
بہت زیادہ ہے اس کی وجہ سے ٹیننسی کی پیداوار کا ایک بڑا حصہ چلا جائیگا اور وہ
اپنے لیے کچھ نہ بچاسکیں گے رینٹ کے سلسلہ میں میں یہ کہونگا کہ ہم کو اس میں
( ) پرسنٹ کمی کرنی پڑیگی تب ہی ٹیننٹ کے پاس زمین رہ سکے گی ۔ سوال کہ
آیا ٹیننٹ کو زمین ملے یا نہ ملے اس سلسلہ میں یہ کہنا ہے کہ پہلے جو اس میں
( ) سال کا جو عرصہ رکھا گیا ہے وہ کیوں رکھا گیا ہے ؟ پڑوس کے اسٹیٹ میں بھی
بمبئی میں یہ اصول رکھا گیا ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے علاوہ آئندہ جو ٹیننٹ ہوگا وہ دس
سال کے لیے ہوگا ابسینٹی لینڈ لارڈ (Absentee Landlord) اس قانون کے تحت
میں سیلنگ ہولڈنگ کی حد تک لیز (Lease) پر پانچ پانچ سال کے لیے دے سکتا ہے
آخر جب وہ دے سکتا ہے تو پانچ سال جو رکھے گئے ہیں ان کی بجائے دس سال کیوں
نہ رکھے جائیں ؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا جو ادھیکار ہے وہ کیوں
نہیں دیا جا رہا ہے ؟ بمبئی میں یہ کیا گیا کہ لیز (۱) سال کے لیے دیا جائیگا
دسویں سال نوٹس دیا جاسکے اور اس وقت ٹیننٹ کو وہ ادھیکار ملے گا جو پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو ہے
اس معیار پر غور ہونا چاہیے کہ بمبئی کے طور پر کس حد تک دینا مناسب ہے یا نہ دینا
مناسب ہے

سیلنگ پرائسس کے بارے میں میں یہ کہونگا کہ حکومت نے اس سلسلہ میں
ہمارے کسانوں پر ازحد ظلم کیا ہے کمپنسیشن (Compensation) کے بغیر
کسانوں کو زمین نہیں دے سکتے اس کو میں سمجھتا ہوں لیکن یہ لازمی نہیں کہ
کمپنسیشن اتنا زیادہ ہو ونوبا جی بھاوے نے جو اسسمنٹ کیا ہے و (۲) گنا
ہے (اس سال تو وہ بغیر معاوضہ کے زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں) وائی جی نے
(۲) گنا کہا ہے بی رام کشن راؤ نے (۴۸) گنا کہا ہے کونڈا وینکٹ ریڈی نے
(۶) گنا بتلایا ہے مرہٹواڑہ کے ایم ایل ایز نے تو ( ) گنا بتلایا ہے کانگریس
پارٹی کے اندر اس طرح کا ایک کمپٹیشن چل رہا ہے ونوبا جی بھاوے (۲) گنا سے
شروع کرتے ہیں اور مرہٹواڑہ کے ایم ایل ایز اسسمنٹ کے (۷) گنا مقرر کرتے ہیں
میں پوچھتا ہوں کہ کیا اس طرح کسانوں کی زندگی سے کھیلا جاسکتا ہے ؟ کئی
سالوں سے لینڈ لارڈ ٹیکس کسانوں کو تنگ کررہا ہے لیکن پھر بھی آپ ان کو
اتنا کمپنسیشن دینا چاہتے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ کامن ہیومن کے تحت کمپنسیشن
دینا بہت ضروری ہے ہمارے پی ڈی ایف کے ایک ایم ایل اے نے

بتایا جائے تا کہ میں سوچ سکوں کے بعد بغیر کمپنسیشن کے بھی زمین حاصل کرسکتے ہیں
میں پوچھتا ہوں کہ کیا دنیا میں اس طرح کا قدم نہیں اٹھایا گیا؟ حکومت ہند نے اس
معاملہ میں زور ڈالنا چاہئے لیکن اگر آپ بغیر معاوضہ کے نہیں دے سکتے تو کوئی
نامنل کمپنسیشن (Nominal Compensation) پیداوار کا لحاظ
کرتے ہوئے دینا ہے۔ ہمارا اس معاملے میں یہ سمجھنا ہے کہ میکسیمم ہولڈنگ کے
اوپر کی زمین کے لئے کمپنسیشن دینے کی ضرورت نہیں۔ اب تک جو لگان انہوں نے وصول
کیا ہے وہ کافی ہے۔ لیکن اگر آپ معاوضہ دینا ہی چاہتے ہیں تو جیسا کہ کامریڈ مخدوم
نے کہا ایک دوگنی کمپنسیشن دیا جائے یعنی اسیسمنٹ کا دوگنا کر کے ان کو معاوضہ
دے دیا جائے۔ میں اس معاملہ میں ایک یورپ کا اگزامپل (Example)
ہاور کے بارے میں رکھوں گا۔ وہاں اس طرح جو زمین حاصل کی گئی تو کوئی
کمپنسیشن نہیں دیا گیا بلکہ کم آمدنی والے کسانوں کو اس طرح زمین دے دی گئی
اس طرح میں بھی یہاں پر یہ سجیشن کرتا ہوں کہ میکسیمم ہولڈنگ کے اوپر
کی زمین حاصل کی جائے اور مالگزاری کا دوگنا یا جو گنا کمپنسیشن نامنلی (Nominally)
دے دیا جائے۔ ڈھائی اصل پوائنٹ یہ ہے کم والے جو لینڈ لارڈس ہیں ان کو کمپنسیشن
دینا چاہئے۔ جب ہم ملک کا پروڈکشن بڑھانے اور غریب کسانوں کو زمین
دینے کے متعلق سوچ رہے ہیں تو لینڈ لارڈ کلاس میں جو ایک چھوٹا طبقہ ہے اس کو
بھی معاوضہ دیا جاسکتا ہے لیکن ہم اس کو معاوضہ نہیں کہینگے بلکہ ری ہیبلیٹیشن الونس
(Rehabilitation Allowance) کہینگے۔ میرا خیال ہے کہ
میکسیمم ہولڈنگ سے کم والے جو لینڈ لارڈس یا لینڈ ہولڈرس ہیں ان کی زمین حاصل
کی جائے تو ان کو دس گنا یا زمین کی پیداوار کے متعلق جیسی رپورٹ حاصل کرکے مالگزاری
کا دس گنا معاوضہ دیا جاسکتا ہے۔ میں اس سلسلہ میں کوئی ہارڈ اینڈ فاسٹ رول
(Hard and fast rule) تو پیش کرنا نہیں چاہتا لیکن کہنا چاہتا ہوں کہ ایسی
صورت میں دس یا پندرہ گنا دیا جاسکتا ہے لیکن میکسیمم ہولڈنگ سے اوپر والوں کو
کمپنسیشن نہ دیا جائے۔ یہ سوال کہ کمپنسیشن کافی نہ ملنے تو وہ لوگ اپیل
کریں گے ہائی کورٹ جائینگے سپریم کورٹ جائینگے اس وقت کہاں سے دیا جائے؟
تو میں کہوں گا کہ جب حکومت لینڈ ریفارمس (Land Reforms)
کا کام ہاتھ میں لے رہی ہے اور پورے لینڈ ریفارمس کو دھیان میں رکھ کر پروگرام
بنارہی ہے تو اس طرح سے ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی نہ ہونی چاہئے جو ایک
زمانے سے غریب کسانوں کو ایکسپلائٹ (Exploit) کر رہے ہیں
یہ سوچا جاسکتا ہے کہ انہیں کس حد تک کمپنسیشن دیا جانا چاہئے لیکن حکومت
کی جو پالیسی ان ایکسپلائٹرس (Exploiters) کو خوش رکھنے کی ہے
اس نقطہ نظر سے ہم غور کریں گے تو یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ یہاں میں ایک اور چیز

عرض کرونگا کہ بمبئی کے قانون میں سٹینڈرڈ کا بھی سٹینڈرڈ پرائس اور بیک ورڈ کلاسس کےلیے سیلنگ پرائس (Selling price) کنسشن (Concession) کے ساتھ رکھی گئی ہے جو کہ بٹ کے مزدور اور سٹینڈرڈ پرائس ہیں اون کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہوتا کہ وہ اتنی رقم دے سکیں اس لیے یہاں بھی پر سیلنگ پرائس طے کرتے وقت اس میں کافی تبدیلی کرنی چاہیے تاکہ اون پر بہت کم بار عائد ہو سکے ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) کے سلسلہ میں ہمارا کہنا یہ ہے کہ ۱ جنوری سنہ ع کے بعد بلکہ پولیس ایکشن کے بعد سے یہاں پر جو ایوکشنس (Evictions) ہوئے ہیں اونہیں غیر قانونی قرار دینا چاہیے اور ٹننٹس کو وہ زمینات واپس ملنی چاہیے اس کے علاوہ جنوری سنہ ع کے بعد جو ڈیویژنس (Divisions) ہوئے یا جو پارٹیشنس (Partitions) ہوئے اون کیسس کے بارے میں بھی ری کنسیڈریشن (Reconsideration) ہونا چاہیے اور جہاں جہاں ضرورت ہو اس کو ختم کردیا جانا چاہیے جہاں کینسلس (Sales) کے کیسس (Cases) کا تعلق ہے اون پر بھی حکومت کو غور کرنا چاہیے تاکہ ہم کسانوں کو کافی زمین دے سکیں

فراگمنٹیشن (Fragmentation) اور کنسالیڈیشن (Consolidation) کا جو مسئلہ ہمارے سامنے ہے اون کے متعلق میں یہ کہوں گا کہ پروڈکشن کا مسئلہ کمپلسری کنسالیڈیشن (Compulsory Consolidation) سے حل ہونے والا نہیں ہے اور نہ ہی یہ کمپلسری کوآپریٹیو فارمنگ کے ذریعہ حل ہوگا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ٹیکنیکل مدد دیکر پروڈکشن بڑھا جاسکتا ہے لیکن جو دوسرا فیکٹر ہے اوس کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کمپلسری کو آپریٹیو فارمنگ کے ذریعہ زیادہ پروڈکشن حاصل کرنے کی جو کوشش کی جارہی ہے اس سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ اس کے اہم جزو کے طور پر پروپرائٹری رائٹس (Proprietory rights) سامنے ہوتے ہیں اس وجہ سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ تھوڑی زمین کا وہ کاشتکار جو چھوٹی ہولڈنگ رکھتا ہے وہ رقم دیکر زمین حاصل نہیں کرسکیگا اور بڑا کاشتکار اس زمین کو خرید لیگا اور چھوٹے کاشتکار کو ادھراودھر گھومنا پڑیگا اوس کو چونکہ کوئی روزگار نہیں رہتا اس لیے ایسے پریشانی میں مبتلا ہونا پڑیگا اس طرح سرمایہ داری لینڈلارڈ وہ زمین کا ٹکڑا حاصل کرلے گا اس لیے کسانوں کو اس کا ادھیکار رہنا چاہیے کہ وہ تھوڑی زمین کا ٹکڑا مارکٹ پرائس پر حاصل کرے نہ کہ کمپیٹیٹو پرائس (Competitive price) پر اس لیے میں یہ کہوں گا کہ کمپلسری کنسالیڈیشن کا جو تصور رکھا جارہا ہے وہ نہیں ہونا چاہیے اسی طرح فراگمنٹیشن کے بارے میں یہ کہوں گا کہ اصولا فراگمنٹیشن نہیں ہونا چاہیے یہ میں

بتاتا ہوں ایک شخص یعنی میرے اور میرے بھائی کے پاس ایکر زمین ہے اوس کا
پارٹیشن (Partition) ہوجاتا ہے اور پانچ پانچ ایکر زمین دونوں کو ملتی ہے
قانون کے تحت فراگمینٹیشن (Fragmentation) نہیں کرسکتے ہماری
روزی کا بھی حکومت نے کوئی انتظام نہیں کیا ہے تو ایسی صورت میں جب کہ اوس سے
روزی بھی حاصل نہ ہوتی ہو اور کمپلسری فراگمینٹیشن کا اصول بھی قائم کیا جائے
تو زندگی بسر کرنی مشکل ہوجائیگی ہمارے یہاں انڈسٹریلائزیشن
(Industrialisation) بھی کافی نہیں ہوا ہے اگر کافی انڈسٹریلائزیشن
ہو تو نوکری ملنے کی امید ہوتی ہے اور مقابلتاً انڈسٹریز (Industries)
میں زیادہ انکم ہوتی ہے اس لیے فراگمینٹیشن خود بخود رک سکتا ہے لیکن اس طرح
جو فلڈ (Flood) آرہا ہے جو اٹھ رہا ہے اوس کو ایک ہاتھ سے نہیں
روک سکتے الگ الگ نہریں بنا کر اس فلڈ کو روکا جا سکتا ہے اس لیے میں کہوں گا کہ
اس فلڈ کو روک دینے کے لیے الگ الگ نہریں نکالی جائیں ایسی صورت میں ہی فلڈ روکا
جا سکتا ہے ۔ ابھی ہم یہ کہیں کہ کمپلسری فراگمینٹیشن کو رکھا جائے تو
یہ مناسب نہیں ہو گا البتہ روزی کا انتظام حکومت اپنے ہاتھ میں لیتی ہے
تو فراگمینٹیشن رک سکتا ہے ورنہ ہم کو والنٹری کنسالیڈیشن
(Voluntary Consolidation) کی طرف جانا پڑیگا کوآپریٹیو فارمنگ کے بارے
میں میں یہ عرض کروں گا کہ کمیٹی کے اندر ہمیں تجربہ ہوا ہے کہ وہاں کا سرمایہ دار طبقہ
اور لینڈ لارڈ کسی زیادہ سرمایہ لگا سکتا ہے لیکن چھوٹا طبقہ زیادہ سرمایہ نہیں لگا سکتا
اس کی وجہ سے جو آمدنی اون کو ملنی چاہیئے نہیں ملتی اس لیے میں کہوں گا کہ
کمپلسری کوآپریٹیو فارمنگ آج کے حالات میں مناسب نہیں البتہ حکومت کو ایک
ماڈل فارم (Model farm) کو آپریٹیو کا بنانا چاہیئے اس طرح کے کوآپریٹیو
سوسائٹی سے ہی کسانوں کو فائدہ ہوسکتا ہے کمپلسری کوآپریٹیو فارمنگ سے
فائدہ ہوگا لینڈ کمیشن کے متعلق میں عرض کروں گا کہ وہ ایک بیوروکریٹک مشنری
(Beauracratic machinery) ہوگی اس لیے وہ صحیح طور پر ان
ریفارمس کو عمل میں نہیں لاسکیگی اس سلسلے میں میرا خیال یہ ہے کہ پانچ پانچ
آدمیوں کی ایک کمیٹی مقرر کی جانی چاہیئے جس میں لینڈ لارڈ ٹیکس سے انٹرسٹ
رکھنے والے یا نان اگریکلچرسٹ (Non Agriculturist) کو ووٹ دینے کا
ادھیکار نہ ہونا چاہیئے البتہ جو دوسرے لوگ غریب کسان ہوں گے اون کو ووٹ
دینے اور ویٹیج (Weightage) کرنے کا حق ملنا چاہیئے آج لینڈ ریفارمس کیوں
عمل میں نہیں لائے جارہے ہیں ؟ ریفارمس کیوں عمل میں نہیں لائے جارہے
ہیں ؟ اس کی وجہ آر ریونیو سروس آف ریونیو جانتے ہیں کہ دیہات کے پٹیل
پٹواری اس میں انٹرسٹڈ (Interested) نہیں ہیں وکلا صاحبان

اس میں اس مسئلہ پہ نہیں ہیں میں کے جو حقوق ہیں اون کی حفاظت میں کی جاتی جہاں کسانوں کا موومنٹ اسٹرانگ (Strong) ہے البتہ وہاں پر کچھ عمل ہورہا ہے جن گاؤں میں کسانوں کا موومنٹ اسٹرانگ تھا اس لیے وہاں پر بے دخلیاں روکی جاسکیں اس لیے میں عرض کروں گا کہ اس سلسلہ میں پہرینٹ کمیٹیاں مقرر کی جانی چاہئیں اڈلٹ فرنچائز (Adult franchise) کی بنا پر ان کو الکٹ (Elect) کیا جانا چاہیے میں یہ مانتا ہوں اگر کلکٹرس یا لینڈ لارڈ سکس کو ووٹ دینے کا ادھکار نہ رہا جائے اس طرح ان کمیٹیوں کے ذریعہ اس کام کو عمل میں لایا جاسکتا ہے وا یہ کمیٹیاں تعلقہ کی جانب سکتی ہیں تعلقہ کمیٹیاں ضلع کمیٹیاں یا رجسٹرل کمیٹیاں بنا سکتی ہیں اور یہ کہ میں اسٹیٹ کی بھی بنا سکتی ہیں میں تو یہ سمجھتا ہوں گا کہ تعلقہ کی سطح میں ایک ایم ایل اے اور تحصیلدار کو اکس آفیشیو کی حیثیت میں رکھا جائے اس کو میں زبردست اصل سمجھتا ہوں کہ اس میں نامی (Nomination) کا اصول رکھا جائے کیونکہ جہاں الکٹڈ ایم ایل اے اور تحصیلدار ہوں گے اڈمنسٹریٹیو پائنٹ آف ویو (Administrative point of view) سے تحصیلدار کی جد بات سے فائدہ اٹھانا چاہیے اس طرح ہم سرینٹ کمیٹیوں سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں یہ جو مسودہ ہاوس کے سامنے رکھے ہیں ان پر غور کیا جائے تو کسانوں کو اور مملکت کو فائدہ حاصل ہوسکتا اس قانون کے ذریعہ و لینڈلارڈ سکس جود کو لیگلائزڈ (Legalised) اور کنسالیڈیٹڈ (Consolidated) والے گا اس لیے میں جناب سے اپیل کروں گا کہ جو مسودہ میں نے رکھے ہیں اون پر ہمدردانہ غور کیا جائے جو مناسب ہے کیونکہ یہ قانون بجائے اس کے کہ غریبوں اور کسانوں کے میں مدد ہو فیوڈلیزم کو بچانے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر تیار کیا گیا ہے لیکن میں کہوں گا کہ کسانوں کی جو جد و جہد میں حاصل کرنے کے لیے ہے وہ برابر جاری رہے گی اور وہ حاصل کریں گے کسانوں کی طرف سے مانگیں آرہی ہیں اور آئیں گی لیکن آپ اون کو طرفدار کرکے اوپری طور پر بڑی چالاکی سے ایسے پراویژن (Provisions) رکھے ہیں جو بظاہر تو کسانوں کے حقوق کی گیارنٹی دیتے ہیں لیکن یہ الحقیقت ولینڈ لارڈ طبقہ کے لیے مدد ہیں کیونکہ جو صورت ہمارے سامنے پیش کی گئی ہے وہ بالکل فارمل (Formal) ہے اس سے کسانوں کا فائدہ نہیں ہونے والا ہے میں آنریبل چیف منسٹر کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے لینڈلارڈز کے حقوق کو اس میں بڑی ہوشیاری سے محفوظ کیا ہے اس مسئلہ پر کانگریس پارٹی کے نقطہ نظر میں دو تین مہینوں میں تبدیلیاں ہوئی ہیں میں کہوں گا کہ یہ بل ٹیننٹس ایوکشن اینڈ لینڈلارڈ پروٹکشن بل (Tenants eviction and land lord protection Bill) ہے اور اس سے کسانوں کا مفاد محفوظ ہونے والا نہیں ہے

آخر میں میں آنریبل چیف منسٹر اور حکومت سے یہ کہونگا کہ اس بل کو زیادہ بہتر بنانے کے لیے انہوں نے ایک سال کی مدت لی۔ یہ میرا چارج (Charge) ہے میرے پاس اسکی رپورٹ ہے اور اب اسپیشل سیشن کے ساتھ آٹھ دس دن میں اسی سیشن میں یہ بل آپ پاس کروالینا چاہتے ہیں میں آنریبل چیف منسٹر کو یاد دلاؤں گا کہ انہوں نے مجھسے پرسنلی (Personally) وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ جنوری کے پہلے ہفتہ میں اس بل کو ہاوس کے سامنے پیش کرینگے اور ۳۰ دن پہلے یہ بل پبلک رائے کے لیے سامنے آجائیگا لیکن ایسا نہیں ہوا ۲ مارچ کو یہ بل ہمارے سامنے لایا گیا تمام ایم ایل اے اس وقت بجٹ سیشن میں مصروف تھے اسی حالت میں اس پر غور بھی نہ کرسکے جو کچھ بھی چھٹیاں ہمیں درمیان میں ملیں اس میں ہم نے اس پر غور کیا لیکن جب تک ہم اس قانون کی نسبت دیہات میں جاکر وہاں کے لوگوں کو نہ سمجھائیں ان کی رائے معلوم نہ کریں ہم کسطرح صحیح نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں؟ ہم اس طرح پیزنٹس (Peasants) کی زندگی کے ساتھ نہیں کھیل سکتے میں آنریبل چیف منسٹر سے کہونگا کہ وہ ہمیں مجبور نہ کریں اگر انکا ارادہ یہی ہے تو فرسٹ ریڈنگ کے بعد اس کو آئندہ کے لیے رکھ سکتے ہیں اور ایک اسپیشل سیشن کال (Call) کرکے اس مسئلہ کو طے کرسکتے ہیں اس دوران میں بل پر پبلک رائے بھی لیجاسکتی ہے اسی کے لحاظ سے امینڈمنٹس بھی پیش ہوسکتے ہیں کنٹری سائیڈ سے بھی عوام کے خیالات معلوم کرسکتے ہیں میرے اس مطالبہ کا مقصد یہ نہیں کہ ہم اس میں کوئی غیر معمولی ڈیلے (Delay) کرنا چاہتے ہیں آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ ہم نے ہر سیشن میں اس بل کے لیے مطالبہ کیا ہے لیکن آپ نے جو مسودہ قانون لایا ہے اسکو درست کرنے کی ضرورت ہے ہمارا کام ہے ہمارے جو بھائی دیہاتوں میں بستے ہیں ان سے مشورہ لینا ضروری ہے اس کے لیے ایک دو مہینے کا وقت ملنا چاہئے کسانوں کو جو امیدیں اس قانون سے لگی ہوئی ہیں اور انکے جو ارادے ہیں انہیں اس قانون میں لانا ہے اس لحاظ سے اس قانون میں ترمیمات ہونی چاہئیں

شری وی ڈی دیشپانڈے (کامارڈی عام) پائنٹ آف انفرمیشن آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے ابھی تقریر میں جو ایک بیج مرہٹواڑی کے لیے ۲۲ ما انکر ہونا بتلایا اور اسی طرح تلنگانے کے لیے جو تعداد پیش کیے میں اس کی نسبت آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن سے یہ وضاحت چاہتا ہوں کہ انہوں نے کس لحاظ سے یہ ورک آوٹ (Work out) کیا؟ اگر اس کی وضاحت ہو تو اس پر آنریبل ممبرس کو اپنی رائے ظاہر کرنے میں سہولت ہوگی۔

شری وی ڈی دیشپانڈے جو بیسس (Basis) قائم کیا گیا ہے لیکن سب کسان سبھا کے لیڈرس ابھی تقریر میں وضاحت کرینگے آنریبل چیف منسٹر نے جو اعداد رکھے ہیں

شری ورکانم گوپال رڈی (ڈمل) لیکن و آپ ی سے دریافت کرنا چاہیے ں

شری وی ڈی دیسپانڈے میں ہو ہی ا کی وصاحت کرسکتا ہوں ا کی
ھاؤس ں او ہی ں ھو ں راد وف لہا ں حاصا دو ہے مرس ابی
ٹوبورن سر لیکے مربع کر کے کہ ہ بیگھس (Figures) د ھاح و ک
آوٹ (Work out) لیے گئے ں

*श्री श्री रामाराम (आरमूर) —

मिस्टर स्पीकर सर बहुत दिन बिंतजार करने के बाद बहुत कुछ अपोजिशन और रियासत के गरीब किसानो के बदोजहद के बाद आज हमारी गव्हर्नमेंट ने यह अेक बिल हमारे सामने रखा है जिससे अुसका मन्शा यह जाहिर होता है कि जमीन का बटवारा हो और यह जो अेक अदम मसावात है वह दूर हो । कबल अिसके कि मै अिसके बारे में अपने कुछ खियालात तफसीली तौर पर जाहिर करू और मेरे खियालात का तफसीली अिजहार करू मै समझता हू कि पहले अुन हालात की तरफ और अुन तबदिलियो की तरफ मै अिस अैवान का ध्यान आकर्षित करू जो पोलिस अॅक्शन के बाद अिस हैदराबाद स्टेट मे हुअे । अब्वाम अिससे तो बखूबी वाकिफ हैं कि पोलिस अॅक्शन के पहले अिस स्टेट का निजाम खुद मुख्तार अॅरिस्टोक्रॅट (Aristocrat) और बडे बडे जमीनदारो का रहनुमा बनकर बैठा था । असे अैसे बडे जमीनदार अुस वक्त मौजूद थे जिनके पास हजारो अेकड और लाखो अेकड जमीन थी । याने अेक अेक जमीदार ४ हजार ५ हजार ६ हजार अितनाही नही बल्कि अेक अेक लाख अेकड तक जमीन अपने पास रख सकता था । और सब लोग अितने बडे जमीन के मालिक बनकर बैठे थे । स्टेट में अेक अॅरिस्टोक्रॅटिक रूल (Aristocratic Rule) और अेक खुद मुख्तयारी रूल मौजूद था । अितनी बडी बडी जमीन की निगाह रखना अिन जमीनदारो के लिये नामुमकिन था । वे जमीन तो पूरी अपने कब्जे मे रखना चाहते थे लेकिन गरीब किसानो को अुस जमीन पर कौलदार बनाकर अुनसे मनमानी कीमत वसूल किया करते थे और खेती अुनसे जुतवाते थ । ये बडे जमीनदार शहरो में रहकर अय्याशी और मौज अुडाया करते थे । चुनाचे अुस जमाने मे स्टेट मे आजादी के लिये अेक लडाओी शुरू हुअी थी । अुस जमाने में कांग्रेसही अेक अैसी पार्टी थी जिसका बहुत बडा पार्ट था और आज को सब पार्टियां अुस जमाने मे कांग्रेस में ही शामिल थी । अुस जमाने में कांग्रेस का मकसद था सियासी आजादी हासिल करना । और अिसके लिये सबको मिलकर लडाओी करना जरूरी था । अुस समय सब तबको के कोऑपरेशन (Co operation) की जरूरत थी । हमारे स्टेट मे बडा तबका गरीब किसानो का था । अुनकी हमदर्दी को हासिल करने के लिये और अुनके अिमोशन्स (Emotions) को जागृत करने के लिये अेक नारा लगाया गया । जोतनेवालो की जमीन यह नारा आज के ट्रेझरी बेंचेस के लोगो न बडे जोर से लगाया था । और आज किसानो को धोका दिया । यह सही बात मै साफ तौर पर यहा कहना चाहता हू । लॅंड टु दी टिलर (Land to the tiller) हम जोतनेवालो को जमीन देंगे यह नारा

*Confirmation not received

लगाया गया । और नारा था भी बहुत आकर्षक । आपके अिस नारे का असर ७५ फीसद लोगो पर पडनवाला था । अुन्होने सोचा कि यामअी तौरपर कांग्रेस हमको जमीन दिलायेगी । और ये ७५ फीसद लोग यह विश्वास रखते हुअे कि यहा से जमीनदारी पूरी तरह नष्ट होगी और जोतनेवालो को जमीन मिलेगी आपकी आजादी की लडाअी मे शामिल हो गये । अुन लोगोने आपकी पूरी तरह मदद की क्योंकि अुनको यह विश्वास होगया था कि अब अवाम की हुकूमत आयगी तो निजाम खतम होगा जमीनदारी भी खतम हो जायगी और हकीकी तौर पर जोतने वालो की जमीन होगी । अुन्होंने समझा कि नौकरो से जो जमीन जुतवाते है अैसे जागीरदारो को कोअी हक नही रहेगा । अिस तरह जमीनदारो को भी अैसा डर लगता था कि अिनकी हुकूमत आअी तो हमें कुछ न मिलेगा ।

लाखो लोगो ने स्टेट कॉंग्रेस के झडे के नीचे आजादी के लिये लडाअी की और नतीजतन अेक पोलिस अॅक्शन यहा हो गया । सारे स्टेट की अवाम का खियाल था कि पोलिस अॅक्शन के फौरी बाद हैदराबाद में कॉंग्रेस की गव्हर्नमेंट बनेगी और जमीनदारी खतम करने का कानून यहां नाफीज होगा । किसान समझ रहे थे कि किसानो को जमीन मिलेगी और गन्ठेदारो की जमीन दिलाअी जायगी । जमीनदारो को डर था कि अब हमारी जमीनें चली जायगी लेकिन हुआ क्या कि यह सब अेक धोखा साबित हुआ । अेक सपना साबित हुआ । जमीनदारो का डर खतम हो गया और किसानो की अुमीदें मायूसी में तबदील हुअी ।

१९४८ म पोलिस अॅक्शन हुआ लेकिन अुसके बाद हैदराबाद में स्टेट कांग्रेस की गव्हर्नमेंट नही बनी । यदि वे चाहते तो जरूर अपनी गव्हर्नमेंट बना सकते थे । लेकिन यह बहाना बनाया गया कि यहा की कांग्रेस अिस जिम्मेदारी को नही अुठा सकती है । मैं अिस बात को सही नही मानता क्योंकि यह तो केवल अेक बहाना था । जबकि सेंटर मे कांग्रेस की ही हुकूमत थी तब अुसीकी पॉलिसी स्टेट में भी चल सकती थी । तो फिर अैसे हालात म यहा के लोगो की क्यो गव्हर्नमेंट नही बनाने दी गई ? और पोलिस अॅक्शन के फौरी बाद स्टेट म यहा के लोगो की ही हुकूमत क्यो नही आ सकती थी ? अुसमे डर की बात कौनसी थी ? लेकिन पोलिस अॅक्शन के बाद यहा कांग्रेस की हुकूमत न आकर मिलिट्री गव्हर्नर का राज आया । मिलिट्री गव्हर्नरने आते ही अुन्होने स्टेट मे अक जागिरदारी अॅबॉलिशन (Jagirdari Abolition) कानून बनाकर नाफिज किया । छोटे छोटे पटटेदारो को जमीन दिलाअी जाय और बडे बडे जागिर दारोकी जागिरदारी खतम की जाय यह अिस कानून का मकसद था । लेकिन जैसे ही यह कानून रायज हुआ तो जो बड बडे जमीनदार थे जिनके पास चालीस या पचास हजार अेकड जमीन थी वु होने अपनी जमीन को छोटा करना शुरू किया । और जो जमीन अुनके पास ज्यादा थी अुसे बडी बडी कीमतो पर बचना शुरू किया । अिस तरह अक तरफ बहुत ज्यादा कीमते लेकर जमीन को डिसपोज आफ (Dispose off) करना शुरू किया गया । बजाय अिसके कि यह जो बढती हुअी कीमत थी अिसको रोका जाय यह अैलान हुकूमत की तरफ से किया गया कि हम अेक कमिशन जमीन के मसले पर गौर करने के लिये और सरकार को अिसके अूपर गौर किस किसम की

राय देने के लिये मुकर्रर कर रहे हैं। और जिस तरह से अब कमिशन भी सरकार की तरफ से बिठाया गया। यह जो कमिटी बनाओ गयी जिसका नाम माधवराव कमेटी था। जिसने अपना काम किया लेकिन खाली कमेटी बनाकर तो काम नहीं होता।

फौरी तौर पर कोओी ठोस कदम अुठाना है बजाय अेक के बाद अेक अैलान किये गये। अेक अैलान में कहा गया कि अेक कमेटी बिठाओ जायेगी और वह जमीनात के मसायल पर गौर कर के हुकूमत के सामने मशवरा रखेगी जैसा कि चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा था। जो कमेटी बनी अुसके टर्म्स आफ रेफरन्स (Terms of reference) में अेक बात थी कि पट्टेदार जो टेनन्ट्स (Tenants) को मनमाने तरीके से और जबरदस्ती से बेदखल कर रहे हैं अुनके हुकूक किस तरह से महफूज रखे जा सकते हैं। जिस कमेटी ने अपनी सिफारिशात पेश करने में जो वक्त लिया और अुन सिफारिशात के बिना पर कानून बनाने में हुकूमत ने जो वक्त लिया अिस दर्मियानी वक्त में यह हुआ कि जमीदारों ने और पट्टेदारों ने जबरदस्ती से सारे टेनन्ट्स को बेदखल किया। जिसका नतीजा यह हुआ कि आज सारे हैदराबाद के अंदर जितने भी बड़े बड़े पट्टेदार हैं अुनकी जमीनात पर मुश्किल से कोओी टेनन्ट नजर आयेगा। गवर्नमेंट और चीफ मिनिस्टर साहब की तरफ से यह अैलान किया गया है कि हैदराबाद सात लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected tenants) हैं। मैं समझता हूं कि जितने हो सकते हैं। जिनमें से करीब तीन लाख अैसे हैं जिनको मुकदमों के जरिये से या और तरीकों से अपनी जमीनात सरेन्डर (Surrender) करने के लिये जमीदारों और पट्टेदारों ने मजबूर किया। जिसका कोओी रेकार्ड (Record) गवर्नमेंट के पास नहीं है। जिस तरह से जिनको आप प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स कहते हैं अुनका अब जमीनात पर कब्जा नहीं है। अब रहे चार लाख टेनन्ट्स कहीं किसी जिले के अंदर दो चार मिसालें आप हो सकती हैं जहां खास किसी टेनन्ट्स के हुकूक महफूज हों। लेकिन आम तौर पर बड़े बड़े जमींदार और पट्टेदारों की जमीनात पर मुश्किल से कोओी टेनन्ट्स नजर आते हैं। जिस कमेटी की सिफारिशात पर १ जून १९५ को अेक कानून गवर्नमेंट की तरफ से लागू किया गया। अुसके अंदर प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स और कओी चीजें दर्ज की गयी हैं। लेकिन जैसा कि अुन्होंने कहा कानून आने तक यह मसला बड़े बड़े जमीदारों और पट्टेदारों ने हल कर दिया था। अुसके साथ गवर्नमेंट ने अेक अैलान जदीद किया कि यह जो कानून नाफिज किया जा रहा है वह काफी नहीं है और आगे अेक अैसा कदम अुठाया जायगा अेक अैसा कानून नाफिज किया जायगा जिसमें सीलिंग (Ceiling) कम से कम करने की कोशिश की जायगी और वह अैसा फिक्स अप (Fix up) किया जायगा जिसमें बड़े बड़े पट्टेदार और जमीदार नहीं रह सकेंगे। जिसका नतीजा यह हुआ कि फिर फरदर डिस्पोजल आफ टेनन्ट्स (Further disposal of tenants) शुरू हो गया। साथ साथ यह भी हुआ कि जमीनात की तकसीम झूठे पार्टीशन्स झूठे बयनामे ट्रान्सफर्स रजिस्ट्रेशन्स और जिस किस्म की चीजें और बे साथ शुरू हुओी। तकरीबन अेक साल से जिस बिल का जो चर्चा चल रहा है जिस वक्फे में मैं कह सकता हूं कि कओी अैसे लोग अदालतों के अंदर नजर आते थे जिनको अपनी जमीनात जिस सीलिंग से ज्यादा नजर आती थी। अुन्होंने फौरी तौर पर अपने खानदान के नाम पर जमीनात ट्रान्सफर (Transfer) करा दी। मैं जिसकी कओी मिसालें दे सकता हूं। मेरे अैसे कओी दोस्त हैं जिनका यह नारा रहता

था कि जमीदारा अिस कानून के अिव म आन के लिय जितनी भी चीज हो सकती ह बुरा होशियारा से अलग करो । अिससे यह हुआ कि पाच या छ साल के बच्चा की शादिया की गओ और अुनके नाम पर जा सकदा हुअ । रजिस्ट्रेशन्स मुकम्मिल हुअे । अिस तरह से यह सिलसिला चला आरहा ह । अगर हम अिस तरह से देखे तो हदराबाद स्टेट म जो डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) गवनमट करना चाहती ह वह सरकार का हो चुका ह । अबी हाअस म अिस बिल को पेश करते वक्त गवनमट आज किस तरह से डिस्ट्रीब्यूशन करना चाहती ह यह मेरी समझ म नहीं आता । म दरख्वास्त करूगा कि क्या गवनमट के पास असे रेकाड (Records) ह जिनसे सहीह यह बताया जा सकता ह कि जो सीलिंग का रूपया १६ हजार रख गुजारा किया गया ह अुस हद तक जमीनात छोड देन के बाद कितने असे लोग निकलेंगे जिनके पास जमीनात निकल सकती है ? मुख्तलिफ जिलो स काम करनेवाले हमारे कायकर्ता जानते ह और हम भी देखते ह कि बहुत कम लोग अिसकी जद म आनेवाले ह । १६ रुपया की लिमिट (Limit) रखी जाती ह तो बहुत से लोग अिसम से आसानी से निकल जाते हैं अिससे प्रोडक्शन (Production) बढने की कोओ अुमीद नहीं ह बल्कि अिससे नुकसान होनेवाला ह । नीजर आफ दी हाअस शायद राही कहा कि जसे ही पटटेदारो और जमीदारा के फायदे के खिलाफ अकदाम किया गया वसे ही अुनके रिप्रेजटेटिव्हज (Representatives) कौंसिल्स बनेस और हुकूमत के जिम्मेदार लोगो तक पहुचे तब अुनको विश्वास दिलाया गया कि आप घबराअिय नहीं कुछ होनेवाला नहीं ह । आपको हमारा आशीर्वाद ह । आप आज जिस स्थिती म ह अुसी स्थिति म रहगे । लैंड डिस्ट्रीब्यूशन (Land distribution) अिस शक्ल म होना चाहिय या अिस मकसद की तरफ हम जाना चाहते ह वह अिससे पूरा नहीं हो सकता । मुझ मजबूरन कहना पडता कि आप सोते रहे और यथस्थितवादी के खातिर सोते रहे । जमीनदारो के वेस्टेड अिंटरेस्टस (Vested interests) कायम रखन के लिय सोते रहे । और अुस वक्त आपको जाग आया जसे कि कहा जाता ह पजाबी रात म हुआी और सुबह याद आया । म साफ तौर पर कहनेवाला हू कि मौजूदा हालत म जब तक अिसमें रेडीकल (Radical) तरमीमात नहीं लाय जाते और जबतक गवनमट अिस दृष्टि से नहीं सोचती तब तक यह जो खियाल है कि अिस बिल के जरिय जमीनात निकलगी और अुन्हे तकसीम किया जा सकेगा यह महज खामखयाली ह यह गलत ह और यह नहीं हो सकता ।

अब म अिस बिल की कुछ अहम बातो की तरफ आअूगा और बयान करने की कोशिश करूगा कि अिसकी क्या खामिया ह अिसका असल मनशा क्या ह और होनेवाला क्या है । सब से पहले म रेट (Rent) की तरफ आअूंगा । पिछले कानून म यह प्रीवीजन रखा गया था कि खुश्की के लिय अेक चौथाअी हिस्सा और तरी के लिये अेक तिहाअी हिस्सा दिया जाय । मगर अिसके अदर अब अच्छी कोशिश की गओ ह और अुसकी सराहना करन म मुझ जराभी हिचक नहीं ह । क्रॉप (Crop) पर जो असेसमट (Assessment) की लिमिट मुकरर की जाअी ह वह सी स्टेप की गओ ह । जिसकी हम पहले से माग करते थ और अुसको गवनमट न माना जिसकी मुझ खुशी है । लेकिन जो मल्टीपल्स (Multiples) किय गय हैं अुसको देखें तो मालूम होगा कि डिरीमेंटल

ईरीगेटेड लैण्ड्स दैन दैट (Irrigated lands other than under wells) के लिए असेसमेंट ५ टाअीम्स आफ द वेट लैण्ड (5 times of the wet land) है ... में यह ज्यादा है रुपया सीलिंग है कम से कम साढ़े तालीस रुपया है और कहीं पर १८ रु भी है। अगर तीस रुपये हो अस्सारा जगह पाच गुना किया जाय तो १५ रुपये होते है। आज जहा सी रुपये १० और जोतदार को मिल रहा है वहा १२ रुपये फिक्स करने की कोशिश की जा रही है। किस आधार पर यह कोशिश की जा रही है जब कि १ रुपये और ५ जमीनात मिल रही है समझ में नहीं आता। अगर हम समझ और गवर्नमेंट पर बिल्लाम लगाये कि बजाय गरीब किसानों और फ तवारो का भला करने के वह किसी न किसी ढंग से अल्फाज में अिमकान बुधरे रफल रखने पुल तरीके पर पहुचना चाहती है जिससे जमीदार और बड़े बड़े पटटेदार मुतमअीन रहे तो क्या गलत होगा? जहा आज जमींदार १५ रुपये मेक्सीमम रेट (Maximum Rent) हासिल करता है वहा हड़ताल और बायकाट करके किसान उनसे सौ रुपयेसे ज्यादा ले रहे है। बारगेनिंग (Bargaining) के तौर पर आज अुनको यह हासिल हो रहा है। असी हालत में अगर १५ रुपये का तूनतम आयत करार देना चाहते है तो अजीब बात होगी आपकी जमीनात की धारा अिस स्टेट के अदर ८ और १२ आने से लेकर तीन साढ़ेतीन रुपये तक है। ड्राय लैण्ड्स (Dry lands) का असेसमेंट (Assessment) १२ आने से तीन रुपये तक हो जाता है। आपको असी जमीनात की मिसाल बताअूगा कि जो बड़े बड़े पटटेदार असली मालगुजारी जमीनात लीज पर देते है तो वह कभी दो गुना और कभी तीन गुना हो जाता है लेकिन आप फिक्सेशन (Fixation) में मौजूदा जो रेवेन्यू रायज है अुससे ज्यादा बढ़ाकर चार गुना करना चाहते है। यह जो रेट फिक्सेशन (Rent Fixation) की बुनियाद है अुसको अगर आज की असेसमेंट किया जाय तो अच्छी चीज है लेकिन जो मल्टीपल्स (Multiples) है वे गलत है अक्सार्बिटेन्ट (Exorbitant) है और जमींदारो को फायदा पहुचाने के खातिर है। अिसलिये मेरा सुझाव है कि चाहे किसी भी तरह की जमीनात हो ब्लैक काटन साअील (Black cotton soil) हो तरी हो रेड (red) हो या और कोअी हो डबल (Double) से ज्यादा रेट नहीं होना चाहिये। आखिर हमारा मकसद क्या है? हम क्या चाहते है? समाज के अदर जो पेरासाअीट क्लास (Parasitic class) है जो जमींदार कौलपर देकर गुजारा करना चाहता है अुनको मजबूर करना चाहिये कि वह खुदकाश्त की तरफ राजी हो या वह अपनी जमीनात को किसी तरह से डिसपोज आफ (Dispose off) करे और असे किसानो के हाथ बेच दे जो खुद काश्त करते है। यही हमारा अल्टीमेट आब्जेक्ट (Ultimate object) होना चाहिये। लेकिन आप टेनन्सी सिस्टम (Tenancy system) को कटीन्यू (Continue) करना चाहते है और जो पेरासाअीट क्लास है जिसको काश्तकारी से कोअी दिलचस्पी नहीं है अुसको कायम रखना चाहते है। जिनके हाथ में अक्चुअल कल्टीवेशन (Actual cultivation) है और जो अक्चुअल टिलर आफ दि साअील (Actual tiller of the soil) है अगर अिनको धुरिर में रखने है तो दो गुना से ज्यादा रेट देना गैरमुनासिब है।

दूसरी जो अहम बात अिस बिल में है वह है सीलिंग की। अिसमें गवर्नमेंट ने अक प्लोयूनिट (Plough unit) या फॅमिली होल्डिंग (Family holding) के नाम से अक असा कलाज

रखा है जिससे कम से कम आठ सौ रुपया नेट इनकम हो सके उसे फैमिली होल्डिंग कहेंगे हम मानते हैं और यह बड़ी अच्छी चीज है कि इनकी यूनिट निश्चित किया जा रहा है। फैमिली होल्डिंग होना चाहिए हमारा मकसद भी यही है। लेकिन जमीन का फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) इतना न हो वह इतनी अनइकानामिक (Uneconomic) न हो जाय कि उस पर किसी को काम करना भी मुश्किल हो जाय हम चाहते हैं और मुझे उम्मीद है कि कांग्रेस गवर्नमेंट भी यही चाहती होगी कि अल्टीमेटली जमीन के मालिक की दिक्कतें दूर करना है और मुल्क में पैदावार में इजाफा करना है तो एक हेल्दी पीजैन्ट्री (Healthy peasantry) हमारे स्टेट के अंदर कायम करना जरूरी है। इसके लिए फैमिली होल्डिंग आठ सौ रुपये की हदतक मुनासिब है जिससे अगर ज्यादा मिनाय करने का उसूल रखा गया है और हर आमदनी को रुपये की शकल में महसूल करने की कोशिश की गयी है तो वह गलत है क्योंकि इसमें कई चीज हमको जानी पड़ेंगी। ब्यूरोक्रेसी (Bureaucracy) की चीज कानून के अंदर दाखिल करनी पड़ी है फैमिली होल्डिंग के फिक्सेशन (Fixation) के लिए लैंड कमीशन (Land commission) कांस्टीट्यूट (Constitute) किया जायगा और तीन साल में जमीनात का पूरा सेन्सस (Census) लेंगे कि हर जमींदार की सीलिंग क्या होगी इसे वह तय करेगा। लैंड कमीशन का कैरेक्टर क्या होगा उसके अंदर कैसे लोग होंगे और क्या होंगे और कौन होंगे उनके सामने यह १६ रुपये की नेट आमदनी का रखा जाय तो क्या होगा अखराजात किस तरह से निकाले जायेंगे डिडक्सेस होंगी कावुर डिडक्सेस होंगी और अगर हमारा यह लैंड कमीशन (Land commission) वैसा ही बना जैसे की और कमीशन बने हैं कम्पेन्सेशन कमीशन (Compensation commission) बना और इस में पुराने मरे अगर कुछ घूसखोर लोग निकल आयें तो आपका यह कानून और आपका यह फिक्सेशन आफ सीलिंग (Fixation of ceiling) और जो सारी कार्यवाही है वह सब अलग हो जायगी। जैसा कि मैंने कहा १६ रुपये की जो लिमिट आपने रखी है उससे मालूम होता है कि किसानों का फायदा करने की आपकी नीयत या ख्वाहिश नहीं है। क्योंकि यह एक ऐसी मुबहम या सब्जेक्टिव चीज हो सकता है जिसे कमिशन का हर मेंबर अपने अपने दृष्टिकोण से और अपने अपने तबके के फायदे की दृष्टि से देख सकता है और उनको यह अधिकार है कि वे चाहे जो फैसला करें। किसी एक ने मरे तो फैसला एक होगा और न मरे तो दूसरा होगा। इसमें एक फिर मर्की ब्यूरोक्रेसी को एनकरेज (Encourage) करने की कोशिश की जा रही है। इस बैयान में हर जेब का स्टेटिस्टिक्स रिकार्ड टेबिल्ड है। वे वहां की जमीनात के प्रोडक्शन के एवरेज (Average) मेयारात जानते हैं। इसी प्रकार गवर्नमेंट के पास कलेक्टर्स के आफिस में भी हर जमीन के एवरेज प्रोडक्शन (Average Production) के आंकड़े मौजूद हैं। उसको बेस (Base) बनाया जा सकता है और उस बेस एकरेज के अंदर यह चीज होनी चाहिए कि कितने एकड़ जमीन में कितनी खुश्की रेड स्वाम चलका या कुम्मा जमीन है यह दर्ज करना जरूरी है। तभी हम इस किस्म की ब्यूरोक्रेसी को दूर करने में कामयाब हो सकेंगे। अगर आपकी नीयत नेक है तो इसकी तरफ आगे बढ़ना चाहिये। १६ रुपये लिमिट का जो सीलिंग रखा गया है तो उससे मुझे इख्तलाफ है। मुझे याद है कि जब प्लैनिंग कमिशन के अरकान यहां आये थे तो उनसे मिलने का मुझे इत्तेफाक हुआ और जब मैं मुख्तलिफ हालात और स्टेटिस्टिक्स लेकर वहां गया तो मालूम हुआ कि उनकी ख्वाहिश थी कि जमींदारी

का मेयार आमदनी २५ रुपय से ज्यादा नही होना चाहिये। जमीनदारोंको ज्यादा से ज्यादा तीन रुपय सालाना आमदनी मिले असा अुनका मकसद था। लेकिन हम अुनसे कुछ डिफर (Differ) कर रहे थ। अगर वे चाहते थ कि अल्टीमेटकी तीन हजार से ज्यादा आमदनी नही होनी चाहिये और अिसीके अन्दर यह सीलिंग होना चाहिये।

प्लॉनिंग कमिशन के मेंबर की भी यह ख्वाहिश थी की ज्यादा से ज्यादा सीलिंग ३ रुपये की होनी चाहिये। अिसके बावजूद भी यहा पर अिस कानून में ३ १ रुपया सीलिंग रखा गया ह। आपका अल्टिमेट आवजक्ट तो किसानो को ज्यादा से ज्यादा राहत पहुचाना ही होना चाहिये। फॅमिली होल्डींग तो आपने ८ ० रुपय की अिनकम को करार दिया हैं। तो असी हालत में जो सीलिंग होनी चाहिये वह ज्यादा से ज्यादा तीन गुनी होनी चाहिय। हमारे यहा तीन गुने से ज्यादा सीलिंग नही होनी चाहिय। हमने अिसके लिये तो कुछ फिगर्स भी वर्क आवुट (Work out) करने की कोशिश की है। यह फिगर्स कोअी बिल्कुल पक्के हैं असी तो बात नही है। जमीन का पर अेकड अॅव्हरेज प्राडक्ट क्या ह यह भी हम देखना चाहिय। यदि हम तेलंगाना की मिसाल ले तो हमको यह मालूम होगा कि तेलंगाना की आम जमीनात की हालत असी ह कि १२ अकड जमीन अिसके पास ह वह साल म दो बार काश्त करके काफी फसल निकाल लेता ह। और यहा फॅमिली होल्डिंग चार अकड भी हो सकता ह। १२ अकड जमीन के अदर ही अुसे २४ रुपय से ज्यादा आमदनी होगी। म यह दावे के साथ कह सकता हू कि अिस १२ अकड जमीन म अुसे २४ रुपय से ज्यादा आमदनी होगी लेकिन कम नही होगी

श्री गोपाल रेड्डी —क्या आपका यह तजरुबा जाती तौर पर है कि जिस तरह ज्यादा आमदनी हो सकती ह? आपने यह कैसे जाना?

श्री जी राजाराम — जी हा मै तो खूब अच्छी तरह से जानता हू। आप तो अब जमीनदार हे। आप क्या जाने अिन बातो को लेकिन मै तो अब काश्तकार हू और काश्त किया हू। मै अच्छी तरह जानता हू कि जमीन की क्या आमदनी हो सकती है। आपके जैसे लोग तेलंगाना में हे अिसीलिये यहा पर कहतसाली होती ह और हमारे जैसे लोग निजामाबाद में होने की वजह से ही यहा पर अच्छी तरह फसल होती है। म खेती के बारे म आपसे ज्यादा जानता हू।

अब मै यह बताना चाहता हू कि सीलिंग फिक्स करते समय जमीन की किसम का भी विचार करना जरूरी है। जो रिपोर्ट ह अुसम जो तरी जमीन और ब्लेक काटन सायिल (Black Cotton Soil) का रेशो (Ratio) बताया गया है वह अिस तरह से है। One acre of wet land is equal to five acres of black cotton soil याने अक अेकड तरी जमीन के लिये पाच अकड काला जमीन रखी गयी ह। म समझता हू कि यह बहुत ज्यादा ह। मेरा खियाल ह कि अक अेकड तरी के लिये तीन चार अकड ब्लॅक काटन सायिल (Black Cotton soil) रखी जा सकती ह। वह काफी होगी असा मेरा ख्याल है। और अिसके अूपर अमल किया जा सकता है। यह करते समय सोचना चाहिये की हमारा अल्टिमेट ऑब्जक्ट

(Ultimate object) क्या है और हम क्या करना चाहते हैं। हमारा आ ाव श है कि अेक सीलिंग फिक्स करके जो बड़े बड़े पटटेदार हैं और जागीरदार हैं अ ा ो ा म ि गा ाय और जिस सीलिंग से ज्यादा जमीन जिनके पास हैं अुनसे यह लेकर आ ा जो ग अ ा ह अ ु ा ो देखते हुअ कुछ न कुछ जमीन काश्तकारों को तकसीम करनी चाहिये। जिस ा ो ा ा र से दे ा ो हैं तो अुसमें कोअी असी गजायश नजर नहीं आ ती है ि न ा ा ा रो ो जिरा ा पाय ा ि ेगा और अुनकी हालत पहले से ज्यादा बेहतर कराया कोअी तरीका ा ार नहीं आता है आ ा ाद दूसरे बाहर के लोगों को यही बताना चाहते हैं कि हमने अप असा अेक्ट ा ा ृ ा अ ाया ह ो दूसरे किसी स्टेट में नहीं बनाया गया है और अुसके अूपर अमल न ा रो अुराो ि फ ा ा ा र ा ा चाहते हैं तो बात अलग है फिर मुझे कुछ नहीं कहना है। अैसी हालत में यह ा ा ू ा ा ा रा ही रहनेवाला है अुसपर अमल न हो सकेगा यह मैं साफ देख रहा हूं। और यदि वाकयी अिसे अमल में लाकर हम गरीब किसानों की कुछ भलाअी करनी है तो हम अिराम ा बीकी करनी होगी लैंड टू दी अक्चुअल टिलर (Land to the Actual tiller) यह अुसूल शा ा कर जिसका हमने अव्वाम को वायदा किया था—अगर रीडिस्ट्रिब्यूशन आफ लैण्ड् करना है तो हमें अकरेज (Acreage) फिक्स (Fix) करना पड़ेगा और सीलिंग फिक्स करते समय सिर्फ कीमत नहीं बल्कि अकरेज भी फिक्स करना होगा। अिसके लिये अभी सरकार को गौर से सोचना होगा

अब मुझे प्राअीस के बारे में कुछ अर्ज करना है प्राअिस (Price) के बारे में जो प्राविजन रखा गया है वह देखकर मुझे बड़ा ताज्जुब हुआ। मैं समझता हूं कि यह कानून ा ा े मे नये खियालों को मलहूज नहीं रखा गया यह कानून पढ़ने पर असा मालूम होता है कि वही रजतपसंदी को अिसमें जगह दी गअी है जो कि बहुत पुराने जमाने से यहां चली आ रही है और कानून बनाते समय वही पुराने जागीरदारों का और जमीनदारों का काफी ख्याल रखा गया है। यह कानून बनाते समय काफी सोचकर अेक अैसा लचकीला कानून बनाया गया है जिससे यह पुराने जमीनदारों और जागीरदारों को जरा भी धोखा न हो अुसमें से असी कुछ बात न ि ा ला पाये जिससे अिन लोगों को तकलीफ हो। अुन्हें अपने हम सुरक्षित रखा में यह कानून ज्यादा फायदेमंद होगा कॉल्टिमेटली अिसमें यह बताया गया है कि वेट लैंड (Wet land) लिया जायगा तो अुसके बजाय जमीनदार को जमीन के रेंट की १२ गुना प्राअिस दी जायगी यानी अेक जमीन का रेंट (Rent) यदि १५ रूपया है तो अुसकी कीमत १८ रूपया होगी। आपकी यह कोशिश है कि यह बिल अमल में आने से जमीनदारों को कुछ तकलीफ न होनी चाहिये आप सीलिंग के अूपर की जो जमीन लेना चाहते हैं अुस जमीन की कीमत अ प जितनी ज्यादा देना चाहते हैं कि केवल अुस रकम के सूद पर ही अनका गुजारा हो जो कि आप जमीन के प्राअिस से (Price) दे रहे हैं आज तो हम देख रहे हैं कि जमीनों के प्राअिसेस आज फाल (Fall) हो रहे हैं आज की असी नागहानी हालत में यह प्राअिसेस फॉल हो रहे हैं अैसी हालत में लैंड कमिशन (Land Commission) मुकर्रर कर के जमीनों के प्राअिसेस फिक्स करने की कोशिश हो रही है और यह जो लैंड कमिशन होगा अुसमें ज्यादा तर जमीनदारों के

नमाअिंदे होंगे और अुनकी तो यही कोशिश रहेगी कि जमीन की कीमते बाजार मे जो है अससे ज्यादा फिक्स करे। अिससे तो गरीब किसानो का बहुत नुकसान होगा और जमीनदारो का फायदा होगा जमीन के प्राअिसेस गिर रहे है फिर भी अिन्हे अुनकी जमीन का ज्यादा मुआविजा देन की कोशिश की जा रही है और जमीनदारो को जन तरह की कोशिश की जा रही है अुनके तो अब सिफ सूद से ही भरेंगे जो कि अनको अिस कीमत की रकम पर मिलेगा । लैंड कमिशन म जब जमीनदारो के ही नमाअिंदे आयेंगे तभी यह कमिशन जमीनदारो के फायदे के लिये कुछ कर सकेगा

दूसरी अक बात जो मै यहा कहना चाहता हू वह यह है कि जो छोटे लैंड होल्डस (I ..d h ld ers) होते ह अुनको भी हमें कुछ राहत पहुचानी चाहिय। हमारा जो टेनन्सी कानून है अुसके तहत यदि खुद लैंड ओनर (Land owner) जमीन की काश्त नहीं करता है और अुसके लिय किसी को टेनट के तौर पर मुकर्रर करता है तो कुछ दिनो के बाद वह टेनट अुसका मालिक हो जाता है। छोटे जो काश्तकार ह अुनको अिससे दूर रखने की कोशिश होनी चाहिय यदि किसी वजह से वह जमीन न जोत सके तो भी टनट के बजाय अिसका हक अुस जमीन पर रहना चाहिय मसलन कि अब छोटासा लैंड ओनर है वह बिमार पड गया या अुसका बल मर गया या किसी झगडे की वजह से वह काश्त न कर सका और असे कुछ दिन के लिय जेल में भी भेजा गया जैसे कि हर देहात में तो अैसे झगडे हुवा करते है और वह यदि अपनी जमीन जोतन के लिय किसी टनट को देता है तो भी अुस जमीन पर असीका अधिकार होना चाहिय नहीं तो छोटे छोटे लैंड होल्डस ह अुनको बडा नुकसान होगा तो मेरा यह सुझाव है कि जो छोटे लैंड होल्डस ह अुनके पास यदि सीलिंग से कम जमीन हो तो वह जमीन टनट के हाथ में न दी जाय। गरीब काश्तकार परेशान न हो जो कि अपनी जमीन का मालिक है लेकिन किसी वजह से कुछ समय के लिय जमीन जोतने से मजबूर हो। मेरा यह भी सुझाव ह कि टन टाअिम्स आफ दी असेसमेंट (Ten times of the Assessment) कीमत दी जाय और यही रिझनबल प्राअिस (Reasonable price) हो सकेगी। अुसके बिना यह चीज ठोस नही हो सकती है। अिसमें सजीदगी के साथ सोच कर कुछ हेरफार भी हो सकता ह और अिसको वर्क आअुट (Work out) किया जा सकता ह कुछ मुकामी हालात को मद्दनजर रखते हुअ भी हम अिसको सोच सकते है।

सिलिंग की जमीन तय करने के बाद यह सवाल पैदा होता है कि अिससे ज्यादा जमीन जिनके पास ह जोकि गरीब किसानो का खून चूस कर जमीनदारो न हासिल की ह अुसे लेन का सवाल आता है तो कहा जाता ह कि रिझनबल टु दि अक्सटट आफ मार्केट व्हॅल्यु (Reasonable to the extent of market value) अुनका कॉपिनसेशन दिया जायेगा जिस तरह य साफ जाहिर होता है कि यह कानून जो बनाया नहीं असा बनाया जा रहा है कि जिससे जमीदारो को ज्यादा तकलीफ न हो। और यदि वह अिस कानून के जद में आही गय तो भी अुनकी जमीन अक्वायर (Acquire) करन के बाद अिस तरह मुआविजा दिया जायगा कि अुन्हे जरासी नुकसान न अुठाना पडे यह जो अुन्हे कापेनसेशन दिया जा रहा है वह अेक नजरान की शकल में दिया जा रहा ह यदि आप को कापेनसेशन देना ही ह तो आप अक नॉमिनल कापेनसेशन (Nominal Compensation) भी दे सकते ह लेकिन आप तो ज्यादा से ज्यादा कॉपिन्सेशन

देन की कोशिश कर रहे हैं। जब कभी कांपेनसेशन का सवाल अुठता है तो यह कहा जाता है कि हमारे कान्स्टिट्यूशन में कांपेनसेशन देने का कराज है। और कांपेनसेशन दिये बिना किसी की प्रायव्हेट प्रापरटी (Private property) नहीं ली जा सकती है। जिसकी वजह से हम कांपेनसेशन देने के लिये मजबूर हैं। लेकिन मैं यह पूछना चाहता हूं कि कांपेनसेशन किस तरह दिया जाय यह तो जिस कान्स्टिट्यूशन में नहीं बतलाया गया है ना? सिर्फ रिझनेबल कौंपेनसेशन आपको देना चाहिये असा है। तो जिसका मतलब यह है कि रिझनेबल कांपेनसेशन क्या है यह तय करना आपकी अखत्यार है ना? तो कौंस्टिट्यूशन की जद में आप रोजी भी रीझनेबल कांपेनसेशन दे सकते हैं। काश्मिर ने जिस तरह लैंड रिफार्म्स (Land Reforms) किये हैं और जिस तरह कानून के अंदर रहकर अपनी जमीन का मसला हल किया अुसतरह से हमें भी कानून के दायरे में रहकर यह सवाल हल करना होगा सेंट्रल गव्हर्नमेंट (Central Government) ने काश्मिर को भी क्यो अपना जमीन का मसला अुनकी जिच्छा के माफीक सुलझाने की अिजाजत दी। तो वही अिंतेजाम हम नहीं कर सकते हैं? यदि सचमुच वाकअी तौर पर हम सब यह बात चाहते हैं तो हम भी जिसके लिये पब्लिक तहरीक को मनावा सकते हैं और वे जिस बात को भी मान जायेंगे अैसी मुझे अुमीद है आप मरकज़ी से कह सकते हैं कि हमें भी जिस तरह का अिंतजाम करने की अिजाजत दी जाय आज हमारी जो कान्स्टिट्यूशनल पोजिशन (Constitutional Position) है अुसमें से भी रास्ता निकल सकता है। और जैसे काश्मिर के लिये कॉन्स्टिट्यूशन में प्रोव्हिजन निकला वैसे हमारे लिये भी निकल सकता है यदि हम कोशिश करें और अगर जिस बात को दिल से चाहते हैं तो हम सारा आंदोलन खड़ा करने के लिये और जिसके लिये सत्याग्रह के लिये भी तयार हैं। हम सब जिसके लिये सेंटर से झगड़ सकते हैं। और सीलिंग से ज्यादा जो जमीन होगी अुसके कौंपेनसेशन का मसला हम कॉन्स्टिट्यूशन की हद में हल कर सकते हैं लेकिन बात यह है कि दूसरी बेंचेस जिसे चाहते हैं या नहीं यदि वे चाहें तो सब कुछ हो सकता है लेकिन सही बात यह है कि वे जिसे चाहते ही नहीं है जमीनदारों के अेक खास वर्ग रहा है। और अुनकी किस तरह जिन्दगी गुजरी है यह यहां बताने की जरूरत नहीं है। अुसे तो आप सब लोग जानते हैं और अुनकी तहरीरों से वाकिफ हैं। आज जिन जमीनदारों की हालत असी है कि आप जो भी कांपेनसेशन (Compensation) देने के लिये तयार होंगे वह अुसे लेंगे क्योंकि वह जानते हैं कि दूसरे किसी भी सूरत में आयेगी तो कुछ नहीं मिलने वाला है। जो भी वचन आप आज अुनपर रखेंगे वह अुन्हें मंजूर होंगे। कौंस्टिट्यूशन के तहत आप आज चाहे जो कांपेनसेशन दे सकते हैं। कौंपेनसेशन कितना हो जिसका कोअी जिक्र अुसमें तो नहीं है आपको मजबूर होने का कोअी असबाब नहीं है। लेकिन सही बात यह है कि आप अपने दिलसे ही मजबूर हैं। कान्स्टिट्यूशन यह आपके लिये अेक बहाना हो गया है आपको तो आपके पर्सनल अिंटरेस्ट्स (Personal interests) मजबूर कर रहे हैं कि आप ज्यादा से ज्यादा कांपेनसेशन जिन लोगों को दें शायद आपकी आरगनाअिजेशन (Organisation) के लिये अुनकी तरफ से कुछ पैसा मिलता हो मुझको सही तो मालूम नहीं है लेकिन जितनी बात तो सही है कि आप मजबूर हैं। आपमें से कुछ लोग चाहते भी होंगे लेकिन कुछ मजबूरियों की वजह से आप अुनके खिलाफ कोअी कदम नहीं अुठा सकते हैं और अुन्हें नाराज नहीं

कर सकते है   अिस लिय आप अ हे ज्यादा से ज्यादा कॉम्पेसेशन दे रहे   [illegible] हि अगर अिन्सान गरीब किसानो को अितना कृपा ह यही कॉम्पेसेशन [illegible] है। [illegible] भी पाओ कापेनसेशन देने की जरूरत नही है। [illegible] आप [illegible] क लिहाज से कापेनसेशन देने में लिय मजबूर ही ह [illegible] (Nominal Compensation) दिया जा सकता है जैसा कि अभी [illegible] आप यदि नामिनल कापेनसेशन देना ही चाहते ह तो वह डबल दी रेंट (Double the Rent) से ज्यादा किसी भी हालत में नही होना चाहिय। अिससे ज्यादा [illegible]।

अब मै प्रोटक्टेड टनटस (Protected Tenants) के बारे में कुछ कहना चाहता ह। अिस कानून में अिसके बारे में जो भी प्राविजन रखा गया है अुसमें कुछ [illegible] ह। सवाल यह ह कि आज हैदराबाद में जो टेनटस ह अनमे से काफी तादाद म प्रोटक्टेड टेनटस ह। कानून म यह बताया गया ह और यह अिजाजत दी गयी है कि टु दी अक्सटेंट आफ दी फमिली होल्डिग (To the extent of the family holding) ले सकते ह। मै यह कह सकता हू कि अिससे जो प्रोटक्टेड टेनटस (Protected tenants) ह वह साफ हो जायेंगे। यदि यह अिम्पलीमेंट (Impliment) किया जाय तो फिर प्रोटक्टड टेनटस् को बडा नुकसान होगा। अक तरफ तो हम यह चाहते ह कि हमारे यहा हेल्दी पेसन्ट्री (Healthy peasantry) कायम हो और अिसके लिये तो कन्सालिडेशन (Consolidation) की जरूरत है तभी हेल्दी पेसन्ट्री कायम हो सकती ह। लेकिन आज तो हमारे किसान जमीन के टुकडे करने के लिये झगडते ह। जमीन का कन्सालिडेशन (Consolidation) होने के बजाय यहा फरेगमेन्टेशन (Fragmentation) हो रहा है। अिन झगडो का रोकना भी बहुत जरूरत है जमीन का कन्सॉलिडेशन हुअ बिना हेल्दी पेसन्ट्री कायम नही हो सकती ह। जो अॅक्चुअल टिलर्स (Actual tillers) याने खुद काश्त करने वाले कास्तकार ह अुनको ही जमीन मिलनी चाहिय अुनके पास मिनिमम फॅमिली होल्डीग (Minimum family holding) के जितनी तो जमीन होनीही चाहिय फॅमिली होल्डीग से कम जमीन अिनके पास नही होनी चाहिय। जो लॅड रिफार्म्स (Land Roforms) बतलाय जा रहे ह और अिस का जो आज स्ट्रक्चर (Structure) ह वह ठीक नही है क्योंकि जो जिनुअिन अग्रीकल्चरिस्ट (Genuine agriculturist) है अर्थात जो अपनी काश्त खुद करता ह अुसके पास आज फमिली होल्डिग जितनी भी जमीन नही है यह कहा जाता ह कि हमारे कानून सबको जमीन मुहय्या करने के लिय नही ह। अुनके पास तो आज फॅमिली होल्डिग से भी कम जमीन है अैसे लोगो को कास्तकारो को पहले जमीन दी जानी चाहिय। आज हमारे सामने जो मेन प्राब्लेम (Main problem) ह वह तो जमीन हासिल करने का है।

आज हम जानते ह कि जो अपनी जमीन खुद नही जोतते वह भी चाहते है कि अुनकी जमीन अुनके पास रहे। आप सब लोग जानते ही ह कि हमारे चीफ मिनिस्टर साहब अक आला दर्जे वकील हे जो कि हायकोर्ट म प्रॅक्टिस किया करते थे और आज भी वे वही काम करने वाले ह वे कभी जमीन पर जाकर हल नही जोतनेवाले ह। फिर भी वे चाहते ह कि अुनकी जमीन अुन्ही के पास रहे   अिस तरह अैसे कितने ही वकील हे जो जमीन नही जोतते हे लेकिन फिर भी चाहते है कि अुनकी जमीन अुनके पास ही रह   यही खियाल अुनका भी ह   रेव्हेन्यु के अफसर होतेह

फिर भी यह चाहते है कि जमीन अुन्ही के पास रहे। बहुत से गायत्र और ... अुसी तरह ... काम करने वाले लोग भी यही चाहते है कि यदि अुनके पास थोडी जमीन है तो ... नहीं चाहिये फिर चाहे वह अुसे जोते या न जोते। जिससे यह होता है कि जो ... जमीन जोतता है अुस फमिली होल्डींग जितनी भी जमीन नही मिल सकती है। और अुसे जो ... मिलना चाहिये वह नही मिलता है। जिस तरह अपना छोटा जमीन पर ... दूसरा ... जमीन जोतने के लिये मजबूर किया जाता है।

अगर हम जिन सब बातोंपर सोचते है तो जिस के लिये जो ओरिजिनल अक्ट (Original Act) है अुसमें तरमीम करने की जरूरत है और ... मौका हमें मिलना चाहिये था ... जिसके साथ ओरिजनल अक्ट में भी तरमीम ... अगर हम जिसमे कुछ ... चेंज (Fundamental change) करना चाहते है तो अुसके लिये तो ओरिजनल अेक्ट में ही तरमीम करना ... है और जिसी लिये सुबह ... ओरिजनल अक्ट में तरमीम पेश करने की जिजाजत ... सुबह ही कहा था कि जिस तरह का अेक्ट जब पार्लमेंट में आया तो ... ओरिजनल अक्ट में भी तरमीम करनेकी जिजाजत दीजाती थी। तो जब अेक बहुत ही अहम बिल ... आ रहा है तो ओरिजनल अक्ट में भी मजीद तरमीमें करनेका मौका दिया जाना चाहिये। ... पुराना कानून में भी कुछ क्लाजस (Clauses) री डिफाअीन (Re define) करने की जरूरत है ... जो अेक्ट है अुसमें परसनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) का जो ... रखा गया है अस से वह कानून बाकअी मानमें ज्यादा प्रोग्रेसिव्ह (Progressive) हो गया है। परसनल कल्टिव्हेशन का ख्याल हमें भी अपना कानून बनाते समय रखना चाहिये अुसके सिवा कुछ काम नही होने वाला है। हम यह बतलाया जाता है कि हम जिबादा प्रोग्रेसिव्ह कानून ला रहे है अैसा कानून किसी दूसरे स्टेट में आजतक नही लाया गया है हमें अपने यहा भी परसनल कल्टीव्हेशन (Personal cultivation) की जो तारीफ है अुसे री डिफाअीन (Re define) करने की जरूरत है। अुसे री डिफाअिन किये बिना यह सवाल हल नही होने वाला है परसनल कल्टीव्हेशन पर हमें ज्यादा ध्यान देना होगा परसनल कल्टीव्हेशन यह मेन सोर्स (Main Source) होना चाहिये परसनल कल्टीव्हेशन मे फॅमिली का कोअी मेंबर काम देख सकता है और ... काम ... सकता है जिस तरह परसनल कल्टी व्हेशन बहुत जरूरी है।

जिसके अलावा यह भी है कि कोअी भी मेंबर आफ दि फॅमिली सुपरव्हिजन (Supervision) कर सकता है जिसके बारे में तो मै कअी मिसालें दूंगा। हमारे निजामाबाद जिले में अबर कूठ ... कोशिश कर तो ... पटटेदार अैसे है जो जिस तारीफ के अदर आने वाले है। मगर डेफीनिशन आफ मेजरमेंट की बात हो तो मुमकिन है कि वेभी नही आयेंगे। अुनका परसनल कल्टीव्हेशन नहीं है। हैद्राबाद के अंदर अुन के दूसरे कअी धंदे है। तीन चार महिने में बाद अेक मरतबा आते है और पूछताछ करते है और देखते है कि सब ठीक है। अगर जिसको सुपरव्हिजन कहा जाय तो यह बुनयादी गलती है। जिस लिये जिसको री डिफाअीन (Re define) करनेकी जरूरत है मेंबर आफ फॅमिली का मतलब यह भी हो सकता है कि कोअी औरत भी घर बैठे सुपरव्हिजन कर सकती है। ... जमीन कोअी भी ... अुसको देखने की जरूरत नही है। जिसतरह से तो जमीनदार को और अुस को प्रोटेक्शन के और भी बरबाद करने की आप कोशिश करेंगे

और राहत के हालात पैदा करने के आम मुतालिब होंगे । जिस जिम्न में पहली दफा इस बात को री डिफाजीन करने की जरूरत है । एक तरफ लैंडलाडर्स न रहें और दूसरी तरफ प्रोफेशनल लैंड लार्ड्स (Professional land lords) में अभी तक न रहें जिनकी हम व्याख्या कर सकें जिस के अंदर अब मेल अडल्ट (Male Adult) का लफ्ज जिस के लिये रखा है जरूरत है हम चाहते हैं कि प्लो (Plough) रखने वाला आदमी उस में रहना चाहिये जिस कल्टीवेशन की प्रोसेस में किसी न किसी तरह से आदमी का अस्ल रहना ही चाहिये और जिस तरह से जिसकी हम रीडेफीनिशन करते हैं । अगर इनकी ही अटीगेशन हमारी जो आशा है कि काश्तकारी करने वाले तबके को जमीन से लगाव पैदा हो और जिस तरह से जमीन का प्रोडक्शन बढ़ यह पूरी हो सकता है । जिस से यह मसायल हल हो जायेंगे । अब मैं टीनेंट गांधीजी का हो जायेगा और टनेंटस को भी हम प्रोटेक्शन दे सकेंगे । अब मुअल्लक कल्टीवेशन की शक्ल में कुछ टेनेंटस भी खतम हो जायेंगे तो उनका भी सवाल जिस तरह से हल कर सकते हैं कि जो जमीन छीनी जायगी उस जमीन पर ऐसे टनेन्टस का अधिकार रहेगा जिनको फैमिली होल्डिंग से कम होने के कारण लैंड होल्डर्स ने इजेक्ट (Eject) किया है । ऐसे लोगों को फर्स्ट प्रिफरेंस (First preference) दिया जा सकता है जिस तरह से कोई रास्ता निकालना चाहिये । अब और चीज का यहां जिक्र करना मैं जरूरी समझता हूं । जो अक्सेस लैंड (Excess land) निकलेगी उस के बटवारे का ढंग ऐसा है कि उसको जिस ब्यूरोक्रेटिक रिजिम (Bureaucratic regime) के सुपुर्द हम नहीं दे सकते । जैसा के लीडर आफ अपोजिशन ने सुझाव रखा और हमारा भी यही सुझाव है कि जिस के इम्प्लीमेंटेशन (Implimentation) के अंदर ऐसे ही लोग ज्यादा से ज्यादा रहें जिन को जिस से दिलचस्पी है और जो चाहते हैं कि यह चीज मुल्क में हो और जिस से हमारे मुल्क की तरक्की हो ऐसे लोगों को ही ज्यादा से ज्यादा इम्प्लीमेंटेशन में इन्वाल्व (Involve) करने की जरूरत है यह आप के विलेज बेसिस (Village basis) पर या इलेक्शन के जरिये से हो सकता है । लेकिन ऐसा कोई ढंग निकाला जा सकता है जिससे नाइन्साफी की वजह से टनेंट न आ सकें ।

जिस के बाद कोआपरेटिव फार्मिंग (Co operative farming) का मसला बाकी रह जाता है । जिस से जो जमीन निकलेगी सीलिंग (Ceiling) की शक्ल में उसको जैसा कि मैं कह रहा था कि पहले तो उन प्रोटेक्टेड टनन्टस को तरजीह दी जानी चाहिये जिनको लैंड लार्ड ने बेदखल किया है और जिन के पास फैमिली होल्डिंग से भी कम जमीन थी । जिस के बाद ऐसे लोगों का ख्याल रखना पड़ेगा जो आज बेसिक होल्डिंग्स (Basic holdings) से भी कम जमीनात रखते हैं । कुछ ऐसे भी लोग हैं जो कि काश्तकार की हैसीयत से भी कम जमीन रखते हैं लेकिन दो चार प्लो यूनिट्स (Plough units) को लेकर काश्तकार बन हैं उनके भी प्लो यूनिट की फिक्र रहने वाली है ऐसे जो खुद जमीन उठा रखते हैं और एक जमाने में जिनका कुछ एस्टेब्लिशमेंट (Establishment) था और किसी वजह से उनके राइट्स (Rights) बेदखल होनेके इमकानात हैं तो उनको भी तरजीह दी जानी चाहिये । गवर्नमेंट की तरफ से जो स्कीम कोआपरेटिव फार्मिंग

के सिलसिले में होगी वह हिंदुस्तान की हालत के लिहाज से और जिसके अंदर जिस तरह से गूआपिप जहनियत काम कर रही ह अुस से हमारी कोशिश नाकामयाब होन नाती ह । जिस तरह से भी आप रटिव मुव्हमट (Co opeiative movement) चलाना चाहते की कोशिश की जा रहा ह जिस किस्म कोआपरेटिव्ह म हमेंट को उठाना जरूरी ह । मैं कहना चाहता था कि आज कभी किस्म के कोअ परटिव्ह फार्मिंग है । खासकर दो किस्म के कोआपरेटिव फार्मिंग जो कि अब प्राब्लम होन जा रहा ह असकी मिसालें युगोस्ल विया और बिलायत के अंदर देखने को मिलती । हमारी पार्टी के नेता डाक्टर राम मनोहर लोहिया को जिस सिलसिले में काफी घूमना पडा था और वहां पर अव्वाम न और खास तौर से औरतों न साफ साफ कहा कि यह जबरदस्ती (Compulsion) के तौर पर आ रहा ह गवनमट न अुसको महसूस किया और अबतो काम परटिव्ह फार्मिंग प्रोसेस में चलान का कोशिश अब वहां हो रही है वह स्वैच्छा वालन्टरी कोआपरेशन (Voluntary co operation) का और म्युच्युअल अड (Mutual aid) का ह जिसकी डेफिनिशन (Definition) यह भी हो सकती है । जैसा कि मान लीजिए ५ दस हो एकड ह जिनकी अमीनात मुख्तलिफ ठिकानों पर ह । अुनको आप अगर जगह जाना चाहते ह । जिसका मकसद यह है कि इंडिविज्युअल (Individual) तरीके पर ने अपनी तरक्की नहीं कर सकते जिस किस्म से अपनी अक कोआपरटिव फार्मिंग यूनिट (Co operative farming unit) बनायेंगे व अुसके मेंबर बनग और नसी के जो औजार ह इम्प्लीमेंटस ह ट्रैक्टर्स ह मेंयूअर ह और किसी किस्म की दूसरी जो चीज ह रीसर्च (Research) वगैरह की वह सब कोआपरटिव्ह सोसायटी के जरिए होगी । प्लोविंग (Ploughing) कोआपरटिव्ह सोसायटी की तरफसे होगा लेकिन पीछे जो अुपजाअू अनाज का सवाल है । और मेहनत करनेका सवाल ह। जिसमें अगर इन्सेंटिव (Incentive) पदा करना चाहते ह तो अुसम जो कुछ पैदावार होगी अुसका हकदार वही होगा जिसने खास से माल निकाला ह। अेकरज के हिसाब परअजराआत का बटवारा किया जा सकता है अगर जिस किस्म की कोआपरटिव फार्मिंग गवनमेंट की तरफसे मुख्तलिफ जिलों में अंदर हो सके तो मुमकिन ह कि किसानों को सतोष हो लेकिन यह चीज सिर्फ जबान से कहनकी नहीं है । चीफ मिनिस्टर साहब बारबार हमसे कहते ह कि आप हमारी नीयत पर शक और शुबाह क्यो करते ह । हम नहीं चाहते कि आप की नीयत पर शुबह करें । मगर क्या करें आपके अॅक्श स (Actions) अक्टीव्हिटीज (Activities) और दिमाग के पेछनजर जब अब जैसा चालू जो मोस्ट रीअक्शनरी (Most Reactionary) है हमारे सामने आता है तो हम आप की नीयत पर शक न करें तो और क्या करे ? आप लैंडलार्ड फ्यूडालिस्टस और बुज्वी लोगोंके मुमाशिदा बनकर यहां बैठ है । गवनमट के अदर भी जिनकी आनिब से अडनेवाले मुमाशिदे है । अगर जिस किस्म क सोसायिटी को बरकरार रखना ही चाहते ह तो जिस कानून को पेश करनेमें तेजी की जाय या जिसको दो साल बाद पेश किया जाय कमसे कम मेरी पार्टी को जिसमें कोअी दिलचस्पी नहीं होगी। अगर हकीकत म आप कुछ करना चाहते है तो जसे सुझाव हमने पेश किय ह अुनकी तरफ बढना जरूरी ह । आखिर में अक चीज जिसको मैं भूल गया था पेश करना चाहता हू कि सन १९५ के बाद जितन भी ट्रासफस (Transfers) हुए है और जा

जो येअिन्तहा हो गय है सीलिंगसे बचने के लिय जो कोशिश की गयी बच्चे भायी मर्दे बीबी के नाम पर जो ट्रान्सफस हो गय है अुनको कलदम करार देना जरूरी ह । लेकिन लीडर आफ अपोजिशन न जो कहा कि जितनेभी ट्रान्सफर्स अुस वक्त हुअ अुन सब को कलदम करार दिया जाना चाहिय अिस से मै अिख्तलाफ करता हू। शायद अुन्होंने यह भूल में भी कहा होगा। अगर सब को कलदम करार दिया जाय तो मुमकिन ह अुसमें कुछ प्रोटक्टड टनट (Protected tenant) भी हो जिनको जमीनात खरीदनका अेख्तियार था और जिन के नाम पर ट्रान्फस हुअी हो तो अिस की जद मे में कभी आ जायेंग। अुनकी अिसमें कुछ गलत फहमी हुअी ह वरना किसीकी असी ख्वाहिश नहीं होगी। सीलिंग से बचनेकी नीयतसे जितनभी ट्रान्सफस हुअ ह अुनको १ जून १९५ से फौरी तौरपर कलदम करार देना जरूरी ह। अिस सीलिंग में रैडीकल चेन्ज करनकी कोशिश की जाय तो अुस सूरत में कुछ जमीन निकलन की अुमीद है वरना कोअी जमीन निकलन वाली नहीं है। अिस सीलिंगकी बद में न अनकी नीयतसे जो पार्टीशन्स डिवीजन्स ट्रान्सफस वगैरा हुवे ह अुनको जब तक कलदम करार नहीं किया जाता तब तक जमीन का मसला हल होन वाला नहीं है अिसलिय मै हुकूमत से अज करूंगा कि व चाह तो तेजी करे क्योंकि अुनको हक है और अिस मसले को हल करन में जितना हो सकता है अुतना हम भी को आपरेशन देन के लिय तयार ह मगर अुस सूरत में जबकि हमार सुझावों की तरफ पूरी तरह से ध्यान दिया जाय गा। अगर अवाम आज क्या सोचती ह अिसकी तरफ व नहीं देखना चाहते ह और जसा भी बिल आज बनाया गया है अुसीको किसी तरह पास करना चाहते है तो आज ही अिसका फस्ट सेकड और थड रीडिंग भी हो सकता ह। अगर असा कुछ होतो आप पास कर सकते हं लेकिन अिसपर अभी काफी चर्चा करन की जरूरत ह। काफी अडरस्टैंडिंग (Understanding) पैदा करन की हालात पर गौर करन की जरूरत है। अिसलिय गवर्नमेंट में दरखास्त करूंगा कि वह हमारे सुझावोंपर गौर करे और अिसमें असी गुंजायिश पैदा करे जिससे सब को अिस में जगह मिल सके।

श्री व्ही डी देशपांडे – मने जो कहा था कि १९५ के बाद के सब ट्रान्सफस करार दिये जायें अिसका मतलब यह नहीं था कि जो प्रोटेक्टेड टेनन्टस थ अुनसे भी हक छीन लिय जावें। मेलाफाअीड ट्रान्सफर्स (Malafide transfers) को डिफाअीन किया जा सकता है। अल्फाज कैसे रखना अिसपर बाद में सोचा जा सकता है।

The House then adjourned till Three of the clock on Monday, the 6th April, 1958